

بازوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

101

ماہنامہ

عمیقہ

لاہور

نومبر 2014ء محرم الحرام 1436 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

جڑی بوٹیوں
کی چائے!
حیرت انگیز
کمالات

فیتہ شمار 45 روپے

مرحوم باپ نے دیا
خواب میں وظیفہ

ڈیپریشن! فطرت کے میحاً سے علاج کروائیں؟
درویش شریف اور صدقہ سے بے بہار رزق پائیں
مٹی کے ذریعے علاج! آزمائیں! لاجواب پائیں
کمپیوٹر حلوے کے گیارہ فائدے
چھ ماہ کی بچی سے جن کی دوستی

اونٹنی کا دودھ!

جدید فیکشن یا صرف
ڈیپریشن؟ فیصلہ آپ کا!

موٹاپے کے
محافظ پر
اصولی جنگ

جنات سے
سچی ملاقاتیں

جنات سے ملاقات کی سچی انوکھی اور دل
کو دہلا دینے والی داستانیں ضرور پڑھیں!

رزق میں وسعت
کا پچاس سالہ آزمایا عمل

WWW.PAKSOCIETY.COM

فائدان بھری صحت کا ضامن

نزلہ زکام اور کھانسی اب نہیں!!!

حضرت حکیم حبیب کی آمد گجرات۔ بہاولپور کی بیک پر تفصیلات ٹائٹل

فولو پربائل
UBQARI لکھ کر
40404 پر بھیج کریں

لاکھوں لوگ اس سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں
www.ubqari.org facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari

پیشاب کنٹرول کورس: نئے کھاتے، چھلکے، کھلیے خوف کی وجہ یا پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے بے اختیار پیشاب نکل جاتا ہو تو پیشاب کنٹرول کورس استعمال کریں اور ٹھیک پائیں۔

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
3	زندگی نام فصاحت کا	27	شیر کی مدد سے کسان کو بادشاہ بنادیا
4	رب کا پیارا اور موت کی تکلیف	28	چھ ماہ کی بچی سے جن کی دوستی
5	شان حیدر کرار رحمی اللہ تعالیٰ عنہ	29	بیٹے کی جان کا سودا کرنے والا لالچی باپ
6	کیا بچوں کی تربیت کرنا کیلیاں کی ذمہ داری ہے	30	قارئین کے سوال 'قارئین کے جواب
7	آیت الکرسی اور بدنام زمانہ چور کی توبہ	31	آپ کا خواب اور روشن تعبیر
8	ڈپریشن: فطرت کے سماسے علاج کروائیں	32	استغفار کے وظیفے کا کرشمہ
9	نومبر! نزلہ زکام اور کھانسی اب نہیں!!!	33	خواتین پوچھتی ہیں؟
10	رزق میں وسعت کا پچاس سالہ آزمایا عمل	34	جسم کو لاترور و بھرت بنانے کے فوائد و درمیان
11	شاہ اہل اللہ کے مستند روحانی وظائف	35	قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں
12	موتگ پھلی۔۔۔ اغریبوں کا بادام	37	جڑی بوٹیوں کی پائے اجیرت انکیر نکالات
13	طبی مشورے	38	نفس میں دھت تھا کاذان کی آواز نے بڑھادیا
15	ہدیہ فیشن یا صرف ڈپریشن! فیصلہ آپ کا۔۔۔!	39	جنات کا پیدا آئی دوست
16	کھوارے و دیگر روزگاروں جو انوکھے آزمایا عمل	41	دشمن جن کو دوست بنانے والا جواب عمل
17	نوجوانوں کی جنسی الجھنیں اور ان کا حل	42	گنہگار نصاب! اور غیب سے رشتے کا انتقام
18	اٹنی کا دودھ خاندان بھر کی صحت کا ضامن	43	ایمان یہ ہے کہ سنت طبیعت بن جائے
19	میاں بیوی میں موجود مرد مہر کی وجہ اور مؤثر عمل	44	مٹی کے ذریعے علاج! آزمائیں لا جواب پائیں
20	درد و شریف اور صدق سے بے بہار رزق پائیں	45	قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے
21	روحانی بیماریوں کا روحانی علاج	47	گمشدہ چیز فرادور سرمایہ پانے کا وظیفہ
23	بچنے کے راز بتائیں اپنے لیے صدقہ جاریہ بتائیں	48	موتاپے کے محاذ پر اصولی جنگ
24	کمپیوٹر علوے کے گیارہ فائدے	49	عقبري رسالہ کتب ادویات آپ کے شہر میں
25	نفیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج		بایں لا علاج مریضوں کیلئے آزمودہ ادویات
26	جادو نظر بدلا علاج امراض سے شفاء یابی		

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

ابھی بونٹو راجہ پتی ہر گاہ

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!
کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں 'رسائل' ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں ایڈیٹر عقبري کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں وہ محفوظ ہوگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عقبري چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: "عقبري" مرکز روحانیت و امن 78/3

عقبري اسٹریٹ نزد قریب مسجد مزنگ چوکی لاہور (عقبري دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

عَقْبَرِي حَسَنٌ رَبِّي الْآءِ رَبُّكُمَا تُكَذِّبَنِ الْقُرْآنِ
حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ جویری عقبري مجدد سب، جناب حکیم محمد رمضان چغتائی
حضرت مولانا محمد حکیم صدیقی مظلہ (بھلت) حضرت علامہ لاہوری پر اسرار

شمارہ نمبر 5 جلد نمبر 9 نومبر 2014ء محرم الحرام 1436 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ
عقبري
نومبر
2014ء
مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (ایڈیٹر)
(بی ایچ سی)
(امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الہی ششی میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے سالانہ ممبر شپ 690 روپے بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

سیلاب زدگان اور عقبري ٹرسٹ
عقبري ٹرسٹ نہایت خاموشی کیساتھ ضروریات پہنچا رہا ہے جو سفید پوش ہیں خصوصاً حالیہ سیلاب سے متاثرہ افراد کو راشن اور سینکڑوں سلع ہوئے کپڑے ان تک پہنچائے گئے اور ان کی مستقل بحالی کیلئے حتی الامکان کوشش کی گئی۔ ان کی عزت نفس کا خیال رکھتے ہوئے مستحق حق داروں کی مالی معاونت بھی کی گئی۔ اسی طرح غریب و بے سہارا بچیوں کی شادیوں کا احسن طریقے سے انتظام کیا گیا۔ عقبري ٹرسٹ کی طرف سے متاثرہ افراد کیلئے ادویات فراہم کی گئیں۔

عقبري ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد
عقبري جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سر انجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عقبري لوگوں کی دفتر تک پہنچاتی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے برتن جوتے فرنیچر ضامیاں اپنی زکوٰۃ صدقات عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عقبري کے دفتر چیزیں بھیجیں! (رہنمائی نمبر 1534/10/6237/RP)

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے
صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لینے آنیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہو جائیگی یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی و جسمانی دونوں)

نقشہ: مزنگ چوکی قریب مسجد کے ساتھ عقبري اسٹریٹ کے آخر میں عقبري کا دفتر ہے۔

محمد طارق محمود چغتائی نے اظہار سمنز میں گزشتہ دنوں سے چھوڑ کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

فون / فیکس 042-37425801-37425802-37425803

بعض اوقات مجھے ایسا لگتا ہے کہ میرا جسم جلا ہوا ہے نہ نماز نہ ذکر اور نہ ہی کسی عبادت میں دل لگتا ہے۔ مگر جب میں روحانی غسل کرتا ہوں تو جسم بالکل ہلکا ہوجاتا ہے۔ (م، ع)

آسمان کی طرف سر اٹھا کر استغفار کیجئے اللہ مسکرا کر معاف کر دیں گے

حضرت علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں مجھے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے پیچھے بٹھایا اور حرہ کی طرف لے گئے۔ پھر آسمان کی طرف سر اٹھا کر فرمایا: اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما! کیونکہ تیرے علاوہ اور کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرتا۔ پھر میری طرف متوجہ ہو کر مسکرانے لگے، میں نے کہا: اے امیر المؤمنین! پہلے آپ نے اپنے رب سے استغفار کیا؟ پھر میری طرف متوجہ ہو کر مسکرانے لگے یہ کیا بات ہے؟ انہوں نے فرمایا: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن مجھے اپنے پیچھے بٹھایا تھا، پھر مجھے ”حرہ“ کی طرف لے گئے تھے۔ پھر آسمان کی طرف سر اٹھا کر فرمایا: اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما کیونکہ تیرے علاوہ اور کوئی گناہوں کو

نہیں کرتا۔ پھر میری طرف متوجہ ہو کر مسکرانے لگے تھے۔ میں نے کہا یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب سے استغفار کیا پھر میری طرف متوجہ ہو کر مسکرانے لگے اس کی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس وجہ سے مسکرا رہا ہوں کہ میرا رب اپنے بندے تعجب کر کے مسکراتا ہے (اور کہتا ہے) اس بندے کو معلوم ہے کہ میرے علاوہ کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرتا۔ (حیۃ الصحابہ جلد ۲ صفحہ ۳۵۰)

شاہ عالم مارکیٹ لاہور میں ہر پل زندگی کی اور تجارت کی گہما گہمی رہتی ہے۔ ایک تاجر مجھے بتانے لگے ایک بیوپاری پٹھان میرے پاس آیا اس نے پچاس ہزار روپے ادھار لیے اور جیب میں ڈال لیے اور جا کر ویگن میں بیٹھ گیا، ویگن ابھی خالی تھی وقفے وقفے سے سواریاں بیٹھ رہی تھیں۔۔۔ مکمل بھری نہیں تھی لیکن تھوڑی ہی دیر میں اسے احساس ہوا کہ اس کی جیب کٹ گئی ہے۔۔۔

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

حالِ دل

زندگی نام نصیحت کا



لیکن وہ مطمئن تھا خود ہی کہنے لگا کہ مجھے اطمینان اعتماد اور تسلی تھی کہ میں نے سدا اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کی ہے اور صدقہ خیرات کرتا رہتا ہوں اور اس نے مسلسل انا للہ وانا علیہ راجعون پڑھنا شروع کیا۔ تھوڑی ہی دیر میں ایک نامعلوم صاحب آئے اور پچاس ہزار روپے اسے پکڑا کر جلدی سے چلے گئے۔ ایک اور واقعہ سنایا شاہ عالمی میں ایک تاجر کا بیٹا مزاج کا بہت سخت، طبیعت کا بہت کرخت عین جوانی 19 سال کی عمر میں مزدوروں سے مال اٹھواتا، کام کرواتا اور ان کی مزدوری میں کوئی احساس نہیں کرتا بلکہ بعض اوقات مزدور شکوہ کرتے کہ ہماری مزدوری اس کی طرف رہتی لیکن چونکہ مزاج میں سختی اور جسے عام طور پر لوگ ”بد معاشی“ کہتے، کوئی بول نہیں سکتا تھا۔ آخر مزدوروں کی آہیں کہاں ضائع جاتی ہیں۔۔۔ مزدوروں کی آہیں لگیں کوئی ایسا ایک واقعہ ہوا جس کی وجہ سے اسے گولیاں لگیں اور وہ شخص مزدوروں کی آہوں کا مقابلہ نہ کر سکا کیونکہ غریب اور مزدور کی آہ کا عرش کے ساتھ خاص معاملہ ہوتا ہے اور یوں جوانی میں زندگی کی بازی ہار بیٹھا۔ ایک دوسرا شخص تاجر وہ بھی مزدوری کا خیال نہیں رکھتا تھا اور مزدوری لوگوں کی ہڑپ کر جاتا تھا، سلسلہ چلتا رہا آخر اس کے گردے فیل ہو گئے۔ وہ پیسے جو مزدوروں سے بچایا تھا وہ گردوں پر لگنا شروع ہو گیا اور بیماری کے نام پر واپسی شروع ہوئی۔ لاکھوں لگ گئے اور آخر کار مر گیا۔ انوکھی بات: موصوف کہنے لگے میرے نانا کی دکان انارکلی میں تھی ان کے ساتھ ایک مٹھائی کی دکان تھی رات گئے تک وہ مٹھائی کی دکان کھلی رکھتے۔ میرے نانا نے ان سے اس کی وجہ پوچھی تو کہنے لگے کہ رات کو اکثر جنات مٹھائی لینے آتے ہیں۔ کیونکہ

جنات کے ہاں مٹھائی کا استعمال بہت زیادہ ہے۔۔۔۔۔

ماہنامہ بھرتی نومبر 2014ء شمارہ نمبر 101

اگر آپ جانتے ہیں کہ قیامت دن اللہ تعالیٰ آپ کے عیوب کی پردہ پوشی فرمائے تو آپ مسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کیجئے کسی کو شرمندہ کرنے اور عیوب تلاش کرنے سے دور رہیے

ہو جائے گا۔ اور ان لمحوں میں اللہ پاک اس کے ساتھ عافیت کا معاملہ فرمائیں گے۔

راہبہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا کی پاکیزہ زندگی: حضرت راہبہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا بیالیس سال کی عمر میں واصلِ حق ہوئیں تھیں۔ اس دور میں اللہ کی کتنی ہی بندیاں آئیں اور کتنی ہی ایسی بندیاں تھیں جن کا نام بھی راہبہ تھا۔ زمانے نے ندان کا نقشہ و نگار یاد رکھا۔۔۔! ان کا نام۔۔۔! تیرہ سو سال میں کتنے نقش و نگار تھے جو مٹ گئے۔ زمانے نے تو صرف راہبہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا کو یاد رکھا حالانکہ وہ خالص حبشی خاتون تھیں۔ نہ کوئی حسب تھا نہ کوئی نسب تھا۔ بکٹی ہوئی باندی تھیں۔ شوہر کے وصال کے بعد بیوہ بھی جو گئیں۔ غربت، تنگ دستی اور فقر و فاقہ کی ماری ہوئی تھیں۔ دنیا کے اعتبار سے کوئی ایسی قابل ذکر چیز نہیں تھی جس کی وجہ سے دنیا والے راہبہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا کو چاہیں۔ یا ان کی کوئی نشانی باقی رہ جائے۔ یادگیری کی کوئی ایسی چیز نہیں تھی۔ رات کو اپنے شوہر سے پوچھتیں آپ کو میری خدمت کی ضرورت ہے؟ اور پوچھتی کہ اگر آپ کو میری خدمت کی ضرورت نہیں تو کیا مجھے اجازت ہے کہ میں اپنے رب سے مصلے پر تھوڑی باتیں کر لوں۔۔۔! اور اجازت ملنے کے بعد پھر وہ ہوتی تھیں اور ان کا رب ہوتا تھا۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکم صاحب السلام علیکم! میں عبقری سے بچنے چند مہینوں سے منسلک ہوں اور عبقری کے توسط سے ہی میں آپ کے درس روحانیت و امن میں ہر جمعرات شرکت کرتی ہوں۔ محترم حکم صاحب! درس میں شرکت کی وجہ سے مجھ میں انقلابی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔ میرے خیالات الفاظ سب بدل گئے ہیں! میں حیران ہوتی ہوں کہ میں وہی (س) ہوں جو ہر وقت بے انتہا اور بے وجہ ہنستی رہتی تھی جس کا گانوں کے بغیر گزارا نہیں تھا! آج اگر گانوں کی آواز کان میں پڑ جائے تو کانوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ نماز تو میں کافی سالوں سے پڑھ رہی ہوں لیکن اب لگتا ہے کہ جتنی بھی نمازیں پڑھی صرف اشارے کرتی رہی اب سمجھ آیا ہے کہ نماز کیا ہوتی ہے خدا سے مانگنا کیا ہوتا ہے کیسے مانگتے ہیں! اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کیا ہوتی ہے۔ یہ سب درس روحانیت و امن میں شرکت کی وجہ سے ہوا کہ میں اتنی بدل گئی ہوں۔ (س، ۱)

انوکھے روحانی وظائف اور راز ولایت پانے کیلئے خطبات عبقری مکمل سیٹ کا مطالعہ کریں۔

درس روحانیت و امن

رب کا پیار اور موت کی تکلیف

شیخ الاسلام حضرت حکیم محمد طارق محمد مجیب دینی چغتائی

ماں کی ممتا سے رب کی تلاش: اور کبھی کبھی وہ مجذب کہتے تھے کہ اگر اللہ جل شانہ کو پتا ہے تو پھر ماں کی ممتا سے کچھ لو۔ بیٹے کی ماں سے پوچھو کہ تیرا دل سارا دن اولاد کی فکر میں انکار ہوتا ہے یا نہیں۔۔۔؟ پھنسا رہتا ہے یا نہیں۔۔۔؟ بھٹکا رہتا ہے یا نہیں۔۔۔؟ جب وہ سکول جاتا ہے تو ماں بیٹھے بیٹھے ہی اس کے تصور میں کھوجاتی ہے اور سوچتی رہتی ہے کہ میرا بچہ اس وقت کس کیفیت میں بیٹھا ہوگا۔۔۔؟ کس حالت میں بیٹھا ہوگا۔۔۔؟ اب کیا کر رہا ہوگا۔۔۔؟ نامعلوم اس کو پیشاب کی حاجت ہوگی۔۔۔! پیاس لگ رہی ہوگی۔۔۔! بھوک لگ رہی ہوگی۔۔۔! میرا چاند کیا ہوگا۔۔۔! انہیں خیالوں میں گرم سم اس کا طلسم اس وقت ٹوٹتا ہے جب اس کا بچہ آکر ماں کو پکار کر سلام کرتا ہے۔۔۔! اس کی چاہت بھری نظریں جو سارا دن اس کی آمد کی منتظر تھیں ایک دم اس کو اٹھا کر سینے سے لگا کر چومتی ہے۔ اسی طرح جب ساری زندگی بندہ اللہ کو چاہتا رہے گا۔۔۔! ہر حال میں ہر ہر سانس میں ہر ہر پل میں ہر ہر موقع میں ہر لمبے میں ہر خوشی میں اور غم میں جب بندہ اپنے ساتھ رب کی چاہت اپنے رب کے پاس لے کر جائے گا تو رب بھی اسکو اپنی رحمت کی چھاتی سے لگائے گا۔ یہ مجذب کی باتیں عرض کر رہا ہوں۔ ایسے جیسے ماں اپنے بچے کو اپنی رحمت اور اپنی محبت سے اسکو سمجھتی ہے، تو ایسا بندہ جو اللہ جل شانہ کی محبت ہی میں جیتا اور مرتا ہے۔

رب کا پیار اور موت کی تکلیف: تو جب اس کو موت آتی ہے تو پھر یہ موت کی جتنی اور قبر کی جتنی اس کیلئے ایسے ہوتے ہیں جیسے ماں کو بہت زیادہ پیار آئے تو ماں زور سے اور پیار سے سمجھتی بھی لیتی ہے اور اس طرح سمجھنے سے وہ بچہ رو پڑتا ہے وہ تو ماں کی محبت میں روتا ہے اور اس کے دل میں اس وقت محبت کی کیفیات ہوتی ہیں۔ مجذب نے فرمایا اس کی روح ایسے نکلے گی اور موت کا منکر و کبیر کا سوال و جواب بھی بس ایسے ہی

عبداللہ مجذب (عبدالحمید) کی کچھ قصتیں: عبداللہ مجذب میرے مرشد جو بری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ہوتے تھے ان کا نام تو عبدالحمید تھا مگر مرشد جو بری رحمۃ اللہ علیہ ان کو عبداللہ کے نام سے پکارتے تھے۔ عبداللہ (عبدالحمید) مجذب رحمۃ اللہ علیہ کبھی کبھی کہتے تھے کہ: "ملازم پیشہ لوگوں سے سیکھو کہ رب کیسے ممتا ہے۔" جو ملازم پیشہ ہوتے ہیں ان کی نظر کبھی اپنی کرسی پر نہیں ہوتی بلکہ اپنے سے بڑی کرسی پر نظر ہوتی ہے کہ کوئی ایسا موقع ملے کہ میں اس کرسی پر چلا جاؤں۔ ایک دفعہ کہنے لگے: "یہ جذبہ بعض اوقات اتنا قوی ہو جاتا ہے، اور اتنا مضبوط ہو جاتا ہے کہ پھر دعائیں مانگتے ہیں کہ جلدی ریٹائر ہو جائے یا میرا افسر جلدی مر جائے تاکہ مجھے اس کی کرسی مل جائے اور پھر جب وہ اس کرسی تک پہنچ جاتا ہے تو پھر اپنے بقیہ دن گنتا ہے۔"

صوبے کا ایک بہت بڑا افسر ایک دفعہ مجھے کہنے لگا کہ میری ریٹائرمنٹ کو نو ماہ اتنے دن رہتے ہیں اور پھر جب وہ اپنی ملازمت سے ریٹائر ہوتا ہے، ریٹائر ہونے سے مراد جبری ریٹائر ہونا بھی ہے، تو پھر وہ پیار ہو جاتا ہے اور پھر پریشان بھی ہو جاتا ہے۔ بہت کم ایسے لوگ ہونگے جو پیار اور پریشان نہیں ہوتے ہونگے۔ یہ میرے ذاتی مشاہدے کی بات ہے اور یہ وہی لوگ ہوتے ہیں جن کا پہلے سے ہی اللہ سے تعلق بنا ہوتا ہے اور وہ جان چکے ہوتے ہیں کہ کرسی کا اقتدار یا دنیاوی اعلیٰ منصب یہ سب کچھ عارضی ہے۔۔۔! یہ میری زندگی کی گلی کی راہ گزر تھی۔۔۔! میری منزل کہیں اور ہے اور میری راہیں کہیں اور ہیں۔ پھر کبھی کبھی وہ مجذب کہتا تھا کہ اگر اللہ کو پتا ہے تو انداز فرما تیرا بیوی سے سیکھو۔ فرمانبردار بیوی ہمیشہ شوہر کی چاہت پر نظر رکھتی ہے۔۔۔! اس کی ہر پسند و ناپسند کا خیال رکھتی ہے۔۔۔! بس اس فرمانبردار بیوی سے سیکھ لو کہ رب کی چاہت کیسے پوری کرنی ہے!

ماہنامہ عبقری نومبر 2014ء شمارہ نمبر 101

مسوزحوں سے خون: کوڑتے کی سواک دن میں دو مرتبہ صبح و شام کرنے سے مسوزحوں سے خون آتا بالکل بند ہو جاتا ہے اور دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔ (خالد بھٹی احمدی شرقی)

محمد اعجاز مصطفیٰ

شان حمید کرار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب نبی کریم ﷺ کو ان کے آنے کی خبر ملی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو میرے پاس بلاؤ لوگوں نے عرض کیا کہ وہ آنے کی طاقت نہیں رکھتے پس آپ ﷺ خود ان کے پاس تشریف لے گئے اور ان کو دیکھ کر لپٹا لیا

ہوئے اور عرض کیا کہ اسے محمد ﷺ شب کو آپ ﷺ نے مجھ سے کیا فرمایا تھا حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے یہ کہا تھا کہ تم اس بات کی شہادت دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہی ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور لات وعزلی کا انکار کرو اور اللہ خدا کے ساتھ شریک کرنے سے بڑی ہو جاؤ۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کو منظور کر لیا اور اسلام لائے حضرت ابوطالب کے خوف سے پوشیدہ طور پر آپ کے پاس آیا کرتے تھے اور اپنا اسلام مخفی رکھتے تھے۔ مجاہد روایت کرتے تھے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ دس برس کی عمر میں اسلام لائے تھے۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہجرت: مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کے موقع پر آنحضرت ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پیچھے چھوڑ دیا تھا تاکہ وہ آپ کے گھروالوں کو لے کر آئیں اور انہیں حکم دیا تھا کہ جس قدر ماتیں اور وصیتیں آپ کے پاس ہیں انہیں جس شب کو آپ ﷺ چلے اس شب کو حکم دیا تھا کہ میرے بستر پر سو رہو اور فرمایا کہ جب تم میرے بستر پر رہو گے قریش مجھ کو تلاش نہ کریں گے چنانچہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ ﷺ کے بستر مبارک پر لیٹ گئے کفار قریش آپ ﷺ کے بستر مبارک پر نظر رکھے ہوئے تھے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس پر لپٹا ہوا دیکھ کر سمجھتے تھے کہ نبی کریم ﷺ لیٹے ہوئے ہیں یہاں تک کہ صبح ہو گئی اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس بستر پر دیکھا تو کہنے لگے کہ اگر محمد (ﷺ) باہر گئے ہوتے تو علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو ضرور اپنے ساتھ لے جاتے بس اسی خیال میں وہ نبی کریم ﷺ کی تلاش سے باز رہے۔

نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا تھا کہ تم مدینہ میں آکر مجھ سے ملنا چنانچہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ ﷺ کے گھر والوں کو لے کر چلے آئے اور ان کو پوشیدہ ہو جاتے تھے۔ یہاں تک کہ مدینہ پہنچ گئے جب نبی کریم ﷺ کو ان کے آنے کی خبر ملی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو میرے پاس بلاؤ لوگوں نے عرض کیا کہ وہ آنے کی طاقت نہیں رکھتے پس آپ ﷺ خود ان کے پاس تشریف لے گئے اور ان کو دیکھ کر لپٹا لیا اور ان کے قدموں کی جو حالت دیکھی کہ درم کر گئے ہیں اور ان سے خون چپک رہا ہے تو آپ ﷺ انہیں ازراہ محبت

امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب رسول اللہ ﷺ کے چچا زاد بھائی ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ فاطمہ بنت اسد بن ہاشم تھیں کنیت ان کی ابوالحسن تھیں۔ رسول اللہ ﷺ کے (چچا زاد) بھائی اور آپ کے داماد یعنی آپ کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر تھے۔ مدینہ کی طرف ہجرت کی اور بدر میں شہدائی میں اور بیت الرضوان میں اور تمام مشاہد میں سوا نبی کے رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ شریک رہے نبی کے آنحضرت ﷺ نے ان کو اپنے اہل و عیال کی نگہداشت کیلئے چھوڑ دیا تھا تمام مشاہد میں ان سے کار نمایاں ظاہر ہوئے جب غزوہ احد میں مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ جن کے ہاتھ میں جھنڈا تھا شہید ہوئے تو پھر رسول اللہ ﷺ نے جھنڈا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیا۔ آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا ”تم دنیا و آخرت میں میرے بھائی ہو“ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اسلام: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب ایک دن کے بعد یعنی جبکہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اسلام لائیں اور آپ ﷺ کے ہمراہ نماز پڑھ چکیں اس کے ایک دن کے بعد آئے وہ فرماتے تھے کہ میں نے دیکھا کہ دونوں نماز ادا فرما رہے ہیں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ: ”اے محمد (ﷺ) ایہ کیا چیز ہے؟“ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ خدا کا دین ہے جو اس نے اپنے لیے پسند فرمایا ہے اور جس کی تبلیغ کیلئے پیغمبروں کو بھیجا میں تمہیں اللہ کی طرف اور اس کی پرستش کی طرف بلاتا ہوں اور لات وعزلی کے انکار کرنے کی ترغیب دیتا ہوں“ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یہ تو ایک ایسی بات ہے جو میں نے آج سے پہلے نہ سنی تھی لہذا میں اس کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا جب تک ابوطالب سے اس کا ذکر نہ کروں۔ رسول اللہ ﷺ کو یہ بات ناپسند ہوئی کہ قبل اس کے آپ ﷺ اپنے معاملہ کا اظہار کرتا چاہیں افشائے راز ہو جائے پس آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے علی! اگر تم اسلام نہیں لاتے ہو تو اس راز کو پوشیدہ رکھو پس حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس شب کو خاموش رہے پھر اللہ نے ان کے دل میں اسلام کی محبت ڈال دی اور صبح کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر

ماہنامہ معرقتی نومبر 2014ء شمارہ نمبر 101

رونے لگے آپ ﷺ نے اپنا لعاب بکھیر دیا جس سے چھوڑ کر ان کے بیروں پر مل دیا اور ان کو حاجت کی حاجت پھیلنے میں بھی ان کے قدموں میں کوئی عجزیت نہیں رہی یہاں تک کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہو گئے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے سیدہ زینبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا کہ یہ حدیث اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے آپ ﷺ کو بھیجی ہے میں نے بھیجی ہے اور لوگ مجھے حدیث کا فیصلہ کر کے گالے لگاتے تھے اس کا کچھ نہیں ہے حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قریب آؤ میں قریب رہوں میں آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ میرے سینہ پر بھیجا اور اس کے فرمایا کہ: ”اے اللہ! ان کی زبان کو عجزیت سے روک دے ان کے قلب کو ہدایت کر“ پس قسم کی جس نے جنت سے رخصت نکالا اور جان کو پیدا کیا اس کے بعد بھی کسی حدیث سے فیصلہ کرنے میں مجھے شک نہیں ہوا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب فرماتے تھے کہ دنیا و دہرے مجھے دین میں چھو لینا چاہیے تو وہ انکوں کے ساتھ اختلاط کرنے پر مجبور کرے۔ حضرت عمار بن یاسر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب سے فرماتے تھے کہ اے علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اللہ عزوجل نے تم کو ایسی خوبی نصیب فرمائی ہے کہ اس سے بہتر خوبی اپنے بندوں میں سے کسی کو نہیں ملے گی یہ دنیا کی طرف سے زاہد (یعنی یہ نعمت اللہ تعالیٰ عنہ نے ایسا بنایا ہے کہ تم دنیا سے بچو جیسے بھونپنے سے بچو جیبتی ہے اور اللہ تعالیٰ نے تم کو سب کچھ نصیب فرمایا ہے تم کو اپنا پیٹھ باندھ کر خوش ہیں اور تم کو اپنے حق و حق ابوالحسن خوش ہوں گی جو تم سے محبت رکھتے ہو تم پر حق و حق ابوالحسن اس کو جو تم سے اے علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) انھیں رکھنے پر مجبور ہوئے جو تم سے محبت رکھتے ہیں تم پر حق و حق ابوالحسن ہیں وہ (جنت میں) تمہارے حق کے چڑھتے ہو تمہارے حق پر مجبور ہوں گے اور جو تم سے بغض رکھتے ہیں وہ تم پر مجبور ہوں گے میں اللہ پر حق سے کہ ان کو قیامت کے دن جہنم کے کھڑے ہونے میں تم پر مدد کرے۔

امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی یہ بات نہیں کیا ان کے بیٹے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صرف چھ سو روپیہ چھوڑ گئے تھے جس سے انہوں نے ایک غلام خرید لیا تھا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے قول: ”الذين ينفقون اموالهم بالليل والليل والليل“ سے روایت کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب کے حق (باقی صفحہ 26 پر)

جسم کے اعضاء سے پناہ کی دعا: حضور نبی اکرم ﷺ نے جسم کے اعضاء سے پناہ کی یہ دعا بتائی: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنَیْجٍ وَمِنْ شَرِّ نَضْرٍ وَمِنْ شَرِّ مُنِیْجٍ۔ (سنن نسائی)

مستارگین! آج میں معاشرے کا ایک باب لیکر آپ کے سامنے حاضر ہوئی ہوں جس پر شاید بہت کم لوگ بات کرتے ہیں اور گھروں میں چلتے اس ناسور کی وجہ سے ہماری نسلیں برباد ہو رہی ہیں اور وہ ناسور یہ ہے کہ ہمارے معاشرے میں کچھ ایسے مرد حضرات بھی ہیں جو بیوی کو بچوں کے سامنے بے عزت کرنا مارنا اور ڈانٹنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ ہر وقت بچوں کو بیوی کے خلاف بھڑکا کر خوب اکڑا کر چلتے ہیں اور جب یہی بچے بڑے ہوتے ہیں تو ان کی شخصیت پر کیا اثرات ہوتے ہیں اسی پر میں آج بات کروں گی:-

بچوں کی تربیت میں کس کا ہاتھ زیادہ ہوتا ہے ماں یا باپ کا! بقول ہمارے معاشرے کے بچوں کی تربیت ماں کی گود سے شروع ہوتی ہے اور اگر ماں بچے کی تربیت اچھی کرنا چاہے اور شوہر ساتھ نہ دے اپنی بیوی کو

وہ مقام نہ دے جس کی وہ حق دار ہے یہی شوہر جب بچے شعور کی دنیا میں قدم رکھتے ہیں تو اگر ماں بچے کو کسی غلط بات پر یا گالی گلوچ کرنے پر ماں منع کرے اور ڈانٹ دے اور شوہر بیوی کو ہی برا بھلا کہے اور سخت الفاظ میں بچوں کے سامنے بیوی پر ہاتھ اٹھائے اور ان کے سامنے کہے کہ بچے کو کیوں مارا یا ڈانٹا حالانکہ باپ کے سامنے بچے نے اپنی ماں کو گالی نکالی اس کے باوجود بچے کے منہ پر تھپڑ مارنے کے بجائے بیوی پر ہاتھ اٹھائے اور بچے کی سائیڈ لی اور بیوی کو بے عزت کرے! تو وہاں بچے کی تربیت کیلئے ماں کیا کر سکتی ہے۔۔۔؟؟ شوہر اگر بیوی کے ساتھ مل کر بچوں کی بہتر پرورش کرے تو بچے بہترین ماحول میں پرورش پا کر

ایک کامیاب انسان بن سکتے ہیں۔ ہمارا معاشرہ یہ کیوں کہتا ہے کہ اولاد کی تربیت صرف ماں ہی کرتی ہے جبکہ میرا خیال ہے کہ ماں باپ مل کر ہی بچوں کی تربیت کرتے ہیں ہاں۔۔۔ اس صورت میں ماں اکیلی بچوں کی تربیت کرتی ہے جب شوہر کاروبار کیلئے ملک سے باہر ہوں یا عورت بیوہ ہو۔۔۔ اس پر یہ قانون لاگو آتا ہے کہ ماں نے بچے کی کبھی تربیت کی ہے لیکن جب یہاں بیوی بچوں کے ساتھ رہتے ہیں تو دونوں ہی بچوں کی

ماہنامہ برتری نومبر 2014 شمارہ نمبر 101

تربیت کے ذمہ دار ہیں۔ بچوں کی تربیت اس صورت میں بہتر ہوتی ہے جب شوہر بیوی کا ساتھ دے اگر ماں بچے کو کسی بات پر سرزنش کر رہی ہے تو شوہر کہے کہ ماں کی بات توجہ سے سنو۔۔۔ وہ جو کہہ رہی ہے صحیح کہہ رہی ہے تمہاری ہی غلطی تھی آئندہ مجھے تمہاری شکایت نہ آئے اور بیوی کو عزت دے۔ لڑکے تو خاص کر باپ کو کاپی کرتے ہیں وہ بھی باپ جیسا وہ یہ ماں کے ساتھ رکھتے ہیں۔ آج کل تو کچھ بچے ماں کو باپ کا ذرا داد دیتے ہیں اُنکی نگاہ بھائی کو تو کہتے ہیں ماں کو کہنا چاہیے کہ باپ کو آنے دو شکایت لگاؤں گی۔

ہمارے معاشرے میں کچھ شوہر جوکانوں کے کچے ہوتے

جاہل شوہر کہے کہ ماں کو ماننے کی ضرورت نہیں اس کو ناراض ہی رہنے دو وہاں بچہ کیا کرے۔۔۔ کس کی سنے۔۔۔ اس دنیا کو دونوں رخ دیکھتے چائیں کہ مرد کا اس تربیت میں کتنا ہاتھ ہے کم از کم بچوں کو برائی سے روکے! اگر ماں روک رہی ہے تو اس کا ساتھ دے نہ کہ بے عزت کرنے بچے کی تربیت یہاں بھی ایسے خراب ہوتی ہے کہ باپ ان کو پچاس یا سو روپیہ بتا رہے اور یہی باپ بچے کو ماں کے کمرے کے تالے الماری کے تالے توڑنے کے ٹر سکھائے تو کیا ایسی حالت میں بچے کیا سیکھیں گے بچوں کی تربیت ماں باپ کے تعلقات سے مشروط ہے اگر ان کے تعلقات کشیدہ رہیں گے اور باپ بیوی کو بچا دکھانے کیلئے بچوں کے سامنے ماں کے خلاف زہر

اکھٹا رہے گا وہ بیٹا ماں کا کس طرح بے گارہ کرے گا اگر بیٹا ماں کا نہیں ہے گا تو زندگی بھر کسی کا بھی نہیں بنے گا۔

آج تک دنیا میں دیکھا نہ سنا کہ میاں بیوی کی لڑائی میں بچوں کو باپ بیوی کے خلاف کرے بلکہ بیوی جو کام کہے اس کے الٹ ہی چلے پھر بچے بھی یہی کرتے ہیں۔ ارے۔۔۔! آپ ان سے ان کی جنت ہی چھین رہے ہیں باپ ماں تو نہیں بن سکتا معمولی سی بات کو بنیاد بنا کر بچوں کے سامنے بیوی کو برا بھلا کہنا ایسی ماؤں کو خدا ہی حوصلہ دے کہ ان کے سامنے ہی اس کے بچوں کا باپ بربادی کی راہ پر لیکر جا رہا ہے یہ بے حسی کی انتہا نہیں تو کیا ہے؟ اب آپ ہی فیصلہ کریں کہ کیا میاں بیوی مل کر اولاد کی تربیت کرتے ہیں یا صرف ماں؟ قارئین! چند جاہل مردوں کی وجہ سے ہمارا پورا معاشرہ متاثر ہو رہا ہے خاص طور پر مستقبل کے معمار ہمارے بچے ان حالات میں کیسے کامیاب انسان بن سکیں گے۔

صالح بیوی اور اولاد کیلئے انمول عمل
درج ذیل دعا کے پڑھنے والے کو اللہ پاک اپنی قدرت سے نیک اور صالح بیوی کے قیمتی اسباب پیدا فرمائیں گے نیک اور صالح اولاد عطا فرمائیں گے اہل وعیال کی حفاظت فرمائیں گے گھر اور خاندان پر آتی بلائیں اور آفات ٹال دیں گے اولاد کو ایسا بنائیں گے جو اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہوگی اس کی قبر میں راحت کا سامان ہوگی اور اس کی بخشش کا سبب ہوگی۔ تقویٰ طہارت کے بام عروج پر ہوگی۔ صبح و شام ایک ایک تسبیح پڑھیں۔ رَزَقْنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيَّتِنَا حُرَّةً اَعْلٰی وَ اَجْعَلْنَا لِمَنْ نَعْبُدُ مِنْ اَمَامَا (الفرقان 64) (ج 2)

کیا بچوں کی تربیت کرنا کیسی ماں کی فہم داری ہے

ہیں تو بچے بھی ہوشیار ہو جاتے ہیں اور دیکھ لیتے ہیں کہ ابو کو ہم ماں کے خلاف کوئی بات کریں گے وہ ماں سے نہیں پوچھیں گے بلکہ اس کی بے عزتی ہی کریں گے ایسے میں ماں کے دل پر کیا گزرتی ہوگی جو کہ اس کی نگلی اولاد شوہر نے اس کی نہ بننے دی پڑھائی سے ان کو دور رکھا باقی ہر چیز ان کو لیکر مثلاً آئی

پیدہ موہاں انٹرنیٹ حتی کہ فلمیں ساتھ بیٹھ کر دیکھی جاتی ہیں اب ایسے ماحول میں بچوں کی کیا تربیت ہوگی جب گھر کا سربراہ بچوں کے سامنے ان کی ماں کو گالم گلوچ کرے اس ماحول میں ماں بچوں کے پاس ہوتے ہوئے بھی دور ہے اس کا ذمہ دار کون ہے؟ مجھے تو لگتا ہے کہ وہ وقت آگیا ہے جب ماں سے بچوں کو ڈانٹنے کا حق بھی چھین لیا گیا ہے اور یہی شاید قیامت کی نشانیوں میں سے ہے۔

قارئین! کوئی ماں اپنی اولاد کا برا نہیں چاہتی ہاں اس کے طریقہ کار سے کسی کو اختلاف ہو سکتا ہے مگر ہائے رے قسمت! اگر اس کی قسمت میں برا شوہر لکھا ہے تو وہ صرف بیوی کو تنگ کرنے کیلئے بچوں کو برباد کر رہا ہے جس میں سراسر اس باپ کا نہیں نسلوں کا نقصان ہے۔ اُس کو اندازہ ہی نہیں ہے کہ بچے قیمتی سرمایہ ہیں جو بیوی کو ذلیل کرنے کیلئے بچوں کو تباہ کر رہا ہے کل کو جوان ہو کر سی باپ کو جوڑے ماریں گے۔ اگر ماں ناراض ہے اور وہ ماں کو ماننا چاہتا ہے اور اپنی غلطی کا احساس بھی ہے تو وہاں

مستارگین! کوئی ماں اپنی اولاد کا برا نہیں چاہتی ہاں اس کے طریقہ کار سے کسی کو اختلاف ہو سکتا ہے۔ مگر ہائے رے قسمت! اگر اس کی قسمت میں برا شوہر لکھا ہے تو وہ صرف بیوی کو تنگ کرنے کیلئے بچوں کو برباد کر رہا ہے جس میں سراسر اُس باپ کا کیا۔۔۔ اُس کی نسلوں کا نقصان ہے۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ ایمان میں ترقی ہوتی رہے تو آپ اپنی نظری حفاظت کیجئے اور جب بھی کسی ناغرم پر نظر پڑے تو فوراً ہٹائیجئے دوبارہ نہ پڑنے پائے۔

قسط نمبر 94

اسلام اور رواداری

پیغمبر اسلام ﷺ

کا غیر مسلموں
سے حسن سلوک

ابن زبیب جعفی

اس وقت تک تینوں میں سے کسی نے اسلام کی غلامی کا تاج سر پر نہیں سجایا تھا۔ جنگ بدر کے اختتام پر آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: ”جا کر دیکھو ہمارے گھرانے بنو ہاشم کے کون کون آدمی گرفتار ہوئے ہیں۔“ جناب علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جا کر دیکھ کر بھائی کی اور اگر گزارش کی کہ چچا عباس بھائی عقیل اور نوفل بن حارث اسیروں میں داخل ہیں۔ یہ سن کر آپ ﷺ نے تینوں قیدیوں سے لئے تشریف لے گئے اور حضرت عقیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس کھڑے ہو کر فرمایا: ”ابو جہل مارا گیا ہے“ حضرت عقیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بولے: ”اب تہامہ میں مسلمانوں کا کوئی حرام نہیں رہا“ حضرت عقیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بالکل جی دست تھے اس لیے ان کے چچا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی گرہ سے ان کا نہ یہ ادا کر کے انہیں آزاد کرایا۔

غیر مسلموں کی عبادت گاہیں ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

ہر قسم کی ذلت سے چھٹکارا

میرا چھوٹا بھائی ہے جو پہلے مجھے ہر وقت گالیاں دیتا رہتا تھا کوئی جادو کا اثر ہے کیونکہ میرا بھائی پہلے میرا بہت اچھا دوست تھا پھر دو سال گھر سے باہر ہمارے کسی عزیز کے ہاں جب واپس آیا تو گالیاں پٹی ہوئی سات آٹھ سال اس کی گالیاں سنی ہیں مگر اب سکون ہے بلکہ جس دن میں نے یہ عمل کیا اس نے گالیاں دینا اسی دن بند کر دیں۔ عمل یہ ہے۔ میں نے تو صرف ایک دفعہ ہی عمل کیا مگر اس وقت جو میرے یقین کی کیفیت تھی وہ میں ہی جانتی ہوں بس پڑھا اور ہو گیا۔ آدمی رات کو زمین پر پیشانی رکھ کر سجدہ کرتا ہے اور سجدہ میں بچپن مرتبہ اَللّٰہُمَّ پڑھ کر سجدے میں ہی تین بار اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ فَلَانَ یَا مُغْنِیْ (یا اللہ امان دے مجھے فلاں شخص سے اسے ذلیل کرنے والے)۔ بہت طاقتور عمل ہے۔ (پوشیدہ)

7

مصدق مظهر گڑھ

آیت الکرسی اور بدنام نماں چور کی توبہ

ایک رات چور مولانا کی حویلی کے پاس پہنچ گیا جانور حویلی کے اندر بندھے ہوئے تھے چور حویلی کے اندر گھسنے کیلئے دیوار پر چڑھا اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا اسے ایسا محسوس ہوا جیسے کسی پراسرار نادیدہ قوت نے اسے دونوں ہاتھوں سے جکڑ لیا ہو وہ چور کیا تھا علاقہ کیلئے بہت بڑی آفت بہت بڑی مصیبت سے کم نہ تھا اکثر سرکاری ملازموں جاگیرداروں نوادوں بڑے بڑے زمینداروں کے گھر کی چوریاں کرتا تھا متعدد بار مقامی تھانہ تحصیل تھانہ اور ضلع تھانہ کی پولیس نے اسے چوری کے جرم میں گرفتار کیا مگر چور نے اپنی چوریاں جاری رکھیں بعض اوقات کسی جاننے والے شخص کو راستے میں روک کر پانچ سو سے لے کر ایک ہزار روپے تک رقم مانگتا تھا لوگ اس سے خوف کھاتے تھے اور وہ قہقہہ مار کر لوگوں کی جیب سے پانچ سو سے ہزار تک رقم آسانی سے نکال لیتا تھا وہ جیل میں رہتے ہوئے بھی چوریاں کرتا رہتا تھا اس کے تربیت یافتہ چور چوریاں کر کے اس کے گھر کے اخراجات پورے کیا کرتے تھے اس میں ایک خوبی یہ تھی کہ وہ دیندار مذہبی لوگوں سے بہت محبت کیا کرتا تھا۔ وہ علماء قراء کرام حفاظ کرام اور غریب لوگوں کی چوریاں نہیں کرتا تھا اگر کسی حافظ قرآن قاری قرآن غریب آدمی کی چوری ہو جاتی تو یہ غریب لوگ چور کے پاس جاتے تھے اور اپنے چوری ہونے والے سامان کی تفصیل بیان کرتے تھے تو وہ کہہ دیتا آپ گھر جائیں آپ کا سامان آپ کے گھر پہنچ جائے گا۔ ایک دن چور نے علاقے کے رئیس آدمی کے گھر کی چوری کرنے کا پروگرام بنایا چور کو ایک دم خیال آیا کہ وہ تو بہت اچھے انسان ہیں اور اپنے علاقہ کے استاد ہیں میں بھی بچپن میں ان سے پڑھا تھا میں کئی مرتبہ ان کے گھر سے کھانا بھی کھایا ہے میں نمک حرامی نہیں کر سکتا اس سوچ کے ساتھ اس نے مولانا کے گھر چوری کرنے کا پروگرام ختم کر دیا کچھ دن بعد شیطان نے چور کے دل میں پھر دوسرا چور نے سوچا اگر میں اپنے استاد کے گھر سے سواری رنگ کی بیٹھن چوری کرنے میں کامیاب ہو جاؤں تو ایک ہی وقت میں موٹی رقم ہاتھ لگ جائے گی۔ اسی سوچ کے ساتھ ایک رات چور مولانا کی حویلی کے پاس پہنچ گیا جانور حویلی کے اندر بندھے ہوئے تھے چور حویلی کے اندر گھسنے کیلئے دیوار پر چڑھا اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا اسے ایسا محسوس ہوا جیسے کسی پراسرار نادیدہ قوت نے اسے دونوں ہاتھوں سے جکڑ لیا ہوا تھے میں غیب سے آواز آئی اگر مزید آگے جانے کی کوشش کی تو زمین میں

مرتبہ آیت الکرسی پڑھتا ہے (باقی صفحہ نمبر 22 پر)

ماہنامہ مہتری نومبر 2014ء شمارہ نمبر 101

زندہ چھوہرٹ میں ڈالیں کہ وہ کمر جائے ایک مہینہ اس محلول میں پڑا رہنے دیں اس کے پھوکاٹنے پر روئی کے پھاہے سے یہ پھرٹ لگا لیں زہر نکل ہو جائے گا۔

ڈیپریشن فطرت کے مسیحا سے علاج کروائیں

احادیث لاہور

جسمانی طور پر آپ کو چست کر دیتا ہے یا اگر گھٹین کی زیادہ مقدار استعمال کی جائے تو وہ نیند نہ آنے کی وجہ بن سکتی ہے۔ ہارورڈ یونیورسٹی میں کی جانے والی ایک تحقیق کے مطابق ماڈرن فاسٹ فوڈز اور ڈرگس کا حد سے بڑھا ہوا استعمال دماغ میں پیدا ہونے والے کیمیائی مادوں کے توازن کو خراب کر سکتا ہے۔ اس تحقیق کے مطابق قدرتی ذرائع سے حاصل ہونے والے تمام اناج، پھل، سبزیاں، دالیں اور پھلیاں اور کنولا یا زیتون سے حاصل ہونے والی چکنائیاں روزانہ خوراک کا حصہ بنانا چاہیے۔ اس کے علاوہ دنا منی، ون، بی، تھری، بھی سکس، بی، ٹوئل، میگنیشیم، کلسیم اور کوئلین کا استعمال انسانی دماغ میں پیدا ہونے والے کیمیائی مادوں کے توازن کو برقرار رکھتا ہے۔ میگنیشیم، دنا منی، بی ضروری فیٹی اور امائنو ایسڈ کی جسم میں کمی ڈیپریشن کو زیادہ کر سکتی ہے۔ ماہرین کی رائے میں پروسیڈ کھانوں اور چھڑاؤ دودھ کی بجائے تازہ خوراک اور دودھ کا استعمال زیادہ فائدہ مند ہو سکتا ہے۔ جو کچھ آپ کھاتے ہیں وہ نہ صرف آپ کو جسمانی طور پر طاقت بخشتا ہے بلکہ ذہنی قوتوں کو بھی جلا دیتا ہے۔ صحت بخش خوراک کھائیے فطرت کے قریب رہیے اور منفی سوچوں پر قابو پائیے ڈیپریشن خود بخود آپ سے دور بھاگے گا۔ اس کے علاوہ صلوٰۃ تہجد سے ڈیپریشن کا کامیاب علاج کرنے کا تجربہ کامیاب رہا۔ اس طریقے سے تہجد کی نماز کے علاوہ بعض قرآنی آیات خصوصاً آیت الایہ کو اللہ تعالیٰ القلوب (خوب سن لو کہ اللہ کے ذکر سے دل اطمینان پاتے ہیں) کا دور کیا گیا تو نہایت اچھے اثرات مرتب ہوئے۔

جو کچھ آپ کھاتے ہیں وہ نہ صرف آپ کو جسمانی طور پر طاقت بخشتا ہے بلکہ ذہنی قوتوں کو بھی جلا دیتا ہے۔ صحت بخش خوراک کھائیے فطرت کے قریب رہیے اور منفی سوچوں پر قابو پائیے ڈیپریشن خود بخود آپ سے دور بھاگے گا۔ ڈیپریشن یعنی افسردگی ذہنی تناؤ ہے جاخوف جذبات کی ابتری پریشانی، تذبذب، اداسی، رنجیدگی، شدید مایوسی اور ناامیدی سے پیدا ہوتی ہے۔ ڈیپریشن نفسیاتی پیچیدگیوں کے علاوہ بعض مستقل روگ بننے والی بیماریوں میں بھی جسم لیتا ہے۔ ڈیپریشن کی تشخیص اس قدر آسان نہیں ہے۔ اس کی بہت سی بنیادی علامتیں کئی دوسرے جسمانی عوارض سے ملتی جلتی ہیں۔ مثلاً ڈیپریشن کے مریض کو متلی، بے چینی، قبض، بھوک کا کم ہوجانا، جسم کے مختلف حصوں میں درد بے زاری اور منفی فکر کا اظہار، قوت فیصلہ سے محرومی وغیرہ جیسی شکایات پیدا ہوتی ہیں۔ ڈیپریشن ایک عارضہ بن جائے تو اس سے شوگر اور بلڈ پریشر کے علاوہ سوزش معدہ کا مرض بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ مریض وہم پرستی کا شکار ہو جاتا ہے۔ ڈیپریشن ذہنی انتشار اور قوت ارادی کی کمزوری کے علاوہ گردوں کے غدد کی ناقص کارکردگی سے بھی پیدا ہوتا ہے۔ غذائی بے اعتدالی، شراب نوشی، سگریٹ کے رسیا، چائے اور کافی سے اپنی قوت کار بڑھانے والے جلد ڈیپریشن کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ڈیپریشن کے باعث بدبشمی پیدا ہوتی ہے جس سے پیٹ میں گیس بڑھنے لگتی ہے۔

قیامت کے دن نور

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایک آیت قرآن پاک کی سنے اس کیلئے دو چاند نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور جو تلاوت کرے اس کیلئے قیامت کے دن نور ہوگا۔ (راوی: حضرت ابو ہریرہؓ) (بحوالہ فضائل قرآن) (ثوبان علی لاہور)

کیا غذا سے ڈیپریشن کم کیا جاسکتا ہے؟ جدید سائنسی تحقیقات اس سوال کا مثبت جواب دیتی ہے۔ سائنسدانوں کی رائے میں جو کچھ آپ کھاتے ہیں وہ براہ راست دماغ پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔ مثلاً اگر جسم میں شکر کی کمی واقع ہو جائے تو کوئی میٹھا مشروب یا کھانا منٹوں میں ذہنی و

ایلو پیٹھک ڈاکٹر گیس کے مرض کو تسلیم نہیں کرتے بلکہ اسے مریض کا وہم خیال کرتے ہیں جبکہ باقی تمام طریقہ علاج مثلاً طب، ہومیو پیٹھک وغیرہ میں گیس کو اہم مرض سمجھا جاتا ہے۔ ڈیپریشن کے باعث جب معدہ پر دباؤ بڑھتا ہے تو اس سے گیس پیدا ہوتی ہے جو دل اور پیچھے صوفوں کے قریب حکم پر دباؤ بڑھا دیتی ہے اور اس سے ہاتھوں کو آسکین کی مطلوبہ مقدار نہیں ملتی۔ اس طرح بدن میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور ڈیپریشن کے مرض کی شدت بڑھ جاتی ہے۔ جب ڈیپریشن شدید ہو کر فرد کی نارمل زندگی میں رکاوٹ بن جائے تو یہ ایک بیماری کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ ایسا عموماً کسی چیز کے نقصان یا نقصان کے خوف کی وجہ سے ہوتا ہے مثلاً مالی نقصان ہو جائے یا ملازمت ختم ہونے کا

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں

بنت میراج، جھنگ۔ طارق جاوید۔ امیر احوال، واہ کیٹ۔ عرفان علی، کراچی۔ فاطمہ راولپنڈی۔ محمود کوئٹہ۔ محمد بلال، یارکوسہ۔ عبدالجبار صادق آباد۔ محمد خان، ہری پوری۔ اعجاز فاروق لاہور۔ راقہ حسین، خیر پور۔ محمد شفیع فیصل آباد۔ ڈاکٹر ظفر حمید ملک، انک۔ حکیم قاری محمد صادق مظفر گڑھ۔ ناظم، بابر، عبداللہ، کراچی۔ شہزادہ شہین پور۔ مسز ناظم مقبول، ٹوئی، مغل، بہاولپور۔ سلیم خان، ملتان۔ انور منیر، شہناز اصل، غوث پور۔ حامد، پاشا لاہور۔ فرحت لاہور۔ کرن، گجرات۔ بندہ خدا، واہ کیٹ۔ سعد، شاہد بہاولپور۔ محمد یونس لاہور۔ محمد اعظم، کراچی۔ والدہ محمد عمر، ڈی جی خان۔ طیبہ زکریا، بہاولپور۔ سعیدہ، حنا، اعظم، گیلانی۔ امتیاز حیدر، احوال، کراچی۔ عبدالخالق، کراچی۔ حسن محمود، راولپنڈی۔ نعمان، کراچی۔ محمد نعمان، ڈیرہ اسماعیل خان۔ امیر، عامر۔ بنت سیف، ملتان محمد، ملتان۔



تحریریں
باری الے پر
ضرور شائع
ہونی چاہیے
نہ تو میں پر
تحریر محفوظ
رکھی جائیگی



عزم و یقین کی قوت: جو شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ یا اَللّٰہ پڑھے گا انشاء اللہ اس کے دل سے تمام شکوک و شبہات دور ہو جائیں گے اور عزم و یقین کی قوت نصیب ہوگی۔

نومبر! نزلہ زکام اور کھانسی اب نہیں!!!

ضروری نہیں کہ اچھی صحت والے افراد سرد ہواؤں کے اثرات سے بہر حال محفوظ رہیں کیونکہ ہمارے مشاہدات کے مطابق اچھے خاصے تندرست اور صحت مند حضرات بھی اس مہینے اچانک نزلہ زکام کی لپیٹ میں آ جاتے ہیں۔

اور استطاعت کے مطابق سردی کا آغاز ہوتے ہی اپنے غذائی معمولات میں ایسی تبدیلیاں لے آتا ہے جو اس کے اعضائے جسمانی کو موسم سرما کی شدت کا دفاع کرنے کے قابل بنادیتی ہے۔ اس کے باوجود قانون قدرت کی رو سے دیگر تمام موسموں کی طرح موسم سرما بھی اس مہینے اپنا کچھ نہ کچھ اثر ضرور ڈالتا ہے۔

ضروری نہیں کہ اچھی صحت والے افراد سرد ہواؤں کے اثرات سے بہر حال محفوظ رہیں کیونکہ ہمارے مشاہدات کے مطابق اچھے خاصے تندرست اور صحت مند حضرات بھی اس مہینے اچانک نزلہ زکام کی لپیٹ میں آ جاتے ہیں۔ اس کی وجہ نہ صرف اچانک ہوا کا لگ جانا یا گرم ماحول سے ایک دم سرد ماحول میں جا نکلنا ہی نہیں ہے بلکہ گرم تا شیر والی غذاؤں میں بھی معمولی سی بے اعتدالی بھی اندرونی طور پر نزلہ و زکام کی محرک و موجب ہو جایا کرتی ہے۔

ریسرچ کے مطابق ہر شخص کو سال میں چھ بار زکام ضرور ہوتا ہے۔ یہ زکام کچھ افراد کو بالکل پریشان نہیں کرتا اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ زکام سے محفوظ رہتے ہیں جبکہ کچھ افراد ایسے بھی ہوتے ہیں جو سال میں پندرہ تیس بار زکام کا شکار ہو جاتے ہیں۔ بعض طبی حلقوں کی رائے میں درجہ حرارت میں اچانک تبدیلی تاک اور طبع کی الرجی، تھکن، اضطراب، غذائی تبدیلی اور تشویش یا خوف بھی زکام کا سبب بن جاتے ہیں۔

اس موسم کے شکار افراد کیلئے غذائی علاج کے ماہرین کی رائے میں اپنی غذا میں تبدیلی کر لیں اور دو دن خشک غذا کی بجائے صرف لیموں اور شہد ملا گرم پانی پر گزارہ کیا جائے اگر لیموں اور شہد ملا گرم پانی پسند نہ آئے تو پھلوں کا رس اور گرم پانی استعمال کیا جائے ساتھ میں بہت ملکی غذا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ عالمی شہرت کے مالک ڈاکٹر وی ڈی موڈی جو کہ فطری علاج کے ڈاکٹر ہیں وہ بھی زکام کے مریضوں کو مشورہ دیتے ہیں کہ انہیں دو دن تک فاقہ کرنا چاہیے اور گرم پانی کی بھاپ بھی لینی چاہیے بہتر یہ ہے کہ وہ ہر دو گھنٹے بعد ایک پیالی گرم پانی پئیں اگر وہ بھاپ لینا پسند نہیں کرتے تو مندرجہ ذیل طریقہ سے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

نومبر کی خشک و سرد صبح و شام کی ہواؤں نے بچوں، بوڑھوں اور کمزوروں کو متاثر کرنا شروع کر دیا ہے۔ چھینکوں اور کھانسی کی آوازیں گرد و پیش میں سنائی دے رہی ہیں اور ہر دوسرے تیسرے گھر میں کوئی نہ کوئی فرد نزلہ زکام کا شکار نظر آ رہا ہے۔ آندھیاں اور ہلکی پھلکی بارشیں اشرف المخلوقات کو دبیر کے سرمائی حلوں سے خبردار کرنے کیلئے تین مرتبہ خطرہ کا الارم ضرور بجاتی ہیں۔ اگرچہ نومبر کے آغاز اور تقریباً وسط ماہ تک سردی کی شدت اپنی ابتدائی منزلوں میں ہوتی ہے اور اچھی صحت اور بے عیب اعصابی توانائی کے لیے افراد کچھ دن تک اور گرمی کے ہی ملبوسات میں اپنے کاروبار زندگی میں مصروف رہتے ہیں اور شدید خشک ہواؤں سے گراں بار آندھیوں اور بارش کے ترشح ہو جانے کے بعد محض سیڑھیوں اور مظروں کے استعمال تک ہی اپنے موسمی احتیاط کو محدود رکھتے ہیں لیکن اس کے باوجود نصف اول میں بھی سرد ہواؤں کے بعض منہ زور و بے باک جھونکے اچھے خاصے تندرست آدمیوں کیلئے بھی نزلہ زکام اور سرد دردم کے چھوٹے چھوٹے خطرات کا موجب بن جایا کرتے ہیں۔ محتاط قسم کے افراد جن میں تن سازی، صبح و شام کی کثرت کا معمول اور متاندھیرے اٹھ کر بلاناغہ ہوا خوری کرنے والے اہل ذوق بھی شامل ہیں بدلتے ہوئے موسم کے پیش نظر اپنے ملبوسات میں مناسب تبدیلی ضرور کرواتے ہیں تاکہ سیر و کسرت اور تن سازی کی ورزش کی پیدا کردہ اعصابی حرارت اچانک سرد ہواؤں کی خشکی و برودت سے متصادم ہو کر کسی عارضے کا باعث نہ ہو۔

نومبر میں راتیں چونکہ سرد ہوتی ہیں اور اوس بھی پڑتی ہے اس لیے ان سے بچاؤ کیلئے بہتر ہے کمرے میں سوئیں مگر کمرے کی کھڑکیاں اور دروازے دان کھلے رکھیں، بستر نرم اور گرم ہونا چاہیے چونکہ رات کمرے میں سونا ہوتا ہے اس لیے ان کمروں میں روزانہ صفائی کر کے فینکس چھڑکیں، شام کو فلفٹ کریں نیز رات کو اگر تھکی جلا گئیں تو کمرے کی فضا صاف اور معطر ہو جائے گی۔ ہر چند کہ ہر شخص اپنے ذوق

ڈھانکی سو گرام شلغم مع ہے" آدھا کلو پاک ڈھانکی سو گرام ٹماٹر، پچھتر گرام ہرا دھنیا، پچیس گرام ادرک تراش کر ایک لیٹر پانی میں ابالے۔ اگر یہ ترکاریاں دستیاب نہ ہوں تو چھتر سو ملی یا دوسری سبزیاں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں جو با آسانی میسر ہوں۔ سبزیاں ابالنے وقت برتن کو اس طرح سے ڈھک دیں کہ بھاپ باہر نہ نکلے۔ جب ترکاریاں پک جائیں تو باریک کپڑے سے چھان لیجئے اس میں تھوڑا سا نمک، لیموں کا رس اور پھنے ہوئے زیرے کا سفوف ملائیے ہر دو تین گھنٹے بعد اس مشروب کا ایک پیالہ پی لیں۔ یہ مشروب سردی کے تمام مسائل کا زبردست حل ہے۔ اس سے مشروب کے استعمال سے آپ جائزوں کی سردی سے بچ سکتے ہیں۔

نزلہ زکام و کھانسی میں جھٹلا افراد کیلئے لا جواب دوا ہے۔ احتیاطی تدابیر: بچوں کو سرد ہوا اور سرد پانی سے بچائیں۔ بچے کے سینہ کو ہوا سے محفوظ رکھیں، سینے پر اندھے کی زردی کا تیل لگا کر ہلکا سا ہاتھ رکھ کر تھیل بیٹھائیں۔ اگر بیضہ کا تیل میسر نہ ہو تو روغن زیتون کا استعمال بھی بے حد مفید ہے۔ اگر خون ساتھ آ رہا ہو تو اس کی بہتر صورت یہ ہے کہ فوری طور پر کسی قریبی قابل ترین معالج کی مدد لیں۔ اگر معالج دور ہو تو فکر نہ کریں بلکہ اس احتیاطی تدابیر کو بروئے کار لائیے۔

معالجہ: ورق نعروہ ایک تولہ، دم الاخوین دو تولہ، کھرباد شعی سانیہ دو تولہ، روح گلاب ایک ایک ورق اور تولہ تولہ عرق ڈال کر کھل کرتے رہیں جب تمام روح گلاب ختم ہو جائے تب گولیاں برابر مسور دانہ تیار کریں۔ بوقت ضرورت نفس الدم اور ایسی کھانسی جس میں خون آ رہا ہو دن میں چند خوراکیں خیرہ گاؤں باں میں رکھ کر دیں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

جن سے پردہ فرض ہے

محرم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری شمار نمبر 81 مارچ صفحہ نمبر 2، حال دل میں مضمون "شرعی پردہ نہ کرنے کا نقصان" پڑھ کر بہت خوشی ہوئی کہ آپ نے اس اہم فریضہ پر قلم اٹھایا۔ وہ قریبی رشتہ دار جن سے پردہ فرض ہے ان کی فہرست ارسال خدمت ہے:- 1۔ چچا زاد۔ 2۔ پھوپھی زاد۔ 3۔ ماموں زاد۔ 4۔ خالہ زاد۔ 5۔ دیور۔ 6۔ چھٹہ زاد۔ 7۔ ننڈوئی۔ 8۔ بہنوئی۔ 9۔ پھوپھا۔ 10۔ خالو۔ 11۔ شوہر کا بیٹھنیا۔ 12۔ شوہر کا بھانجا۔ 13۔ شوہر کا چچا۔ 14۔ شوہر کا ماموں۔ 15۔ شوہر کا پھوپھا۔ 16۔ شوہر کا خالو۔ (بحوالہ کتاب: شرعی پردہ) (مرسلہ: محمد مظہر حسین)

ماہنامہ عبقری نومبر 2014ء شمار نمبر 101

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے گھر والوں پر اللہ کی طرف سے رحمت و برکت نازل ہوتے رہے تو گھر میں سلام کر کے داخل ہونے کا معمول بنالیں۔ (چاہے کوئی گھر ہو یا نہ ہو۔)

رزق میں وسعت کا پچاس سالہ آزمایا عمل

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصطفیٰ کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

محرم الحرام کا چاند دیکھ کر چار مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر اپنے اوپر اور اہل خانہ پر دم کرنا بہت افضل ہے۔

نفل نماز: اول شب بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نماز نفل چار سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے انشاء اللہ العزیز اس نماز کی برکت سے روز محشر اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے اور اس کے گھر والوں کی بخشش فرمائیں گے۔ نفل نماز شب عاشورہ: عاشورہ کی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز نفل دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے آیت الکرسی تین تین دفعہ اور سورۃ اخلاص دس دس مرتبہ پڑھے بعد سلام کے سورۃ اخلاص ایک سو مرتبہ پڑھ کر اپنے گناہوں کی توبہ کر لے اور اللہ عزوجل سے بخشش طلب کرے انشاء اللہ العزیز خداوند کریم اپنی رحمت کاملہ سے اس نماز پڑھنے والوں کے تمام گناہ معاف فرمائیں گے۔ یوم عاشورہ کو نماز ظہر سے پہلے چار رکعت نماز دو سلام سے اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد چار مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور اس نماز کا ثواب حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیدیے کریں۔

وظائف پہلی شب سے شب عاشورہ تک روزانہ بعد نماز عشاء ایک سو مرتبہ کلمہ توحید پڑھنا بخشش گناہ کیلئے افضل ہے۔ دس محرم کو کسی وقت با وضو 70 مرتبہ پڑھے حسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ حصول معرفت الہی اور مغفرت گناہ کیلئے یہ وظیفہ بہت افضل ہے۔ کیم محرم الحرام کو ایک سفید کاغذ پر 113 بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لکھ کر اپنے پاس رکھتے تو پوری زندگی اس پر کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔

یوم عاشورہ آنکھوں کا علاج: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص عاشورہ کے دن سرمہ آنکھوں میں لگائے تو اس کی آنکھیں کبھی نہ کھیں گی۔ (شعب الایمان ج 3 ص 367) یوم عاشورہ بہ اہل و عیال مدخر کر کے کی برکات: سیدنا

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص عاشورہ کے دن اپنے اہل و عیال کے کھانے پینے میں خوب زیادہ فراخی اور کشادگی کرے گا لیکن شایہ سال بھر تک اس کے رزق میں وسعت اور خیر و برکت عطا فرمائیگا۔ (ماہیت من الشہر الحرام صفحہ 17)

ماہنامہ ہفت روزہ نوری نومبر 2014ء شمارہ نمبر 101

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل امریکہ، روحانیت و امن میں اجتماعی نشستیں ہوتی ہیں جو ہر ماہ اپنے مقام پر رہتے ہوئے گھر سے

اس ماہ کی روحانی محفل 10 نومبر بروز پیر 9 بجے سے لیکر 10 بجکر 23 منٹ تک۔ 19 نومبر بروز بدھ دوپہر 2 بجکر 35 منٹ سے لیکر 4 بجکر 19 منٹ تک۔ 29 نومبر بروز ہفتہ عصر سے مغرب تک۔ یہاں غیثات المسندین آغشتا پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، غلوں دل، درد دل، توجہ اور اس صفت کے ساتھ کہ میرا رب میری فریادیں رہا ہے اور سونے صد قبول کر رہا ہے پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ملکی جلی روشنی آپ کے دل پر ملے گی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون عین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ چہرے جھین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جاہز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تھمن با دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ: 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور باقی وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بناسکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے قصص کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔)

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود علی عیسیٰ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم اچھے بھرتی رسالہ پڑھتے ہوئے چند مہینے ہی ہوئے ہیں اس رسالے نے میری بہت سی روحانی و جسمانی پریشانیوں دور کی ہیں۔ میں اب اصل مسئلہ کی طرف آتا ہوں۔ میری شادی تقریباً دو سال پہلے ہوئی اور چند ماہ بعد ہی میری بیوی مجھے چھوڑ کر چلی گئی اور اس نے مجھ سے طلاق لے لی۔ اس کے بعد میری والدہ اور گھر والے میرے لیے رشتہ تلاش کرتے دیکھنے والے آتے مگر کہیں ہاں نہ ہوتی ڈیڑھ سال اسی طرح گزر گیا (باقی صفحہ نمبر 38 پر)

ہیرا جنگ کو آک کے دودھ میں سات مرتبہ تر و خشک کر کے گولیاں بنائیں بوقت ضرورت گولی کو پانی میں گھس کر زہریلے جانور کے کانے کے اوپر لپ کر دیں، آرام آجائے گا۔

شاہ اہل اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے مستند روحانی وظائف

جو شخص رزق کی کمی کا شکار ہو یا روزگار کے سلسلے میں پریشان ہو وہ شخص با وضو بعد نماز فجر اسم مبارک **يَا وَهَّابُ** کو تین سو مرتبہ پڑھے۔ یہ عمل چالیس دن کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس شخص پر رزق کے بند دروازے کھل جائیں گے۔

ہر قسم کی بیماری سے نجات کھلے

اگر کوئی شخص بیمار ہو اور اس کی بیماری پیچھا نہ چھوڑتی ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے اور شفا کے مرض کیلئے اسیر کا حکم رکھتا ہے۔ بعد نماز فجر با وضو سات عدد بادام لے کر اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھیں درمیان میں سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر بادام پر دم کریں اسی طرح بار بار پڑھ کر ایک ایک بادام پر دم کریں اور ساتوں بادام مریض کو کھلا دیں۔ یہ عمل گیارہ دن کریں اور مریض کو گیارہ دن تک سات بادام روز کے حساب سے کھلائیں انشاء اللہ تعالیٰ مریض جلد صحت یاب ہوگا۔

مریض کی صحت یابی کھلے

ہر قسم کے مرض کی شفا یابی اور صحت کیلئے مریض کو وضو کروائیں اور اس کے بعد پاک بستر پر سیدھا لٹا دیں اور سات مرتبہ درود شریف اول پڑھیں اور آخر پڑھیں اس کے درمیان میں سورہ مجادلہ مریض کو بلند آواز سے پڑھ کر سنائیں اس دوران اگر مریض کو نیند آجائے اور وہ سو جائے تو انشاء اللہ مریض ضرور صحت یاب ہوگا۔

ہر مرض کا علاج

اگر کوئی شخص مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو مثلاً اولاد نہ ہوتی ہو کینسر کا مریض ہو یا رقان یعنی پیٹے کا مرض ہو سو کھچے کی بیماری ہو جسم میں ہمیشہ بخار رہتا ہو کسی پر نظر بد ہو علاج سے مایوس مریض ہو۔ ان تمام صورتوں میں یہ عمل تیر بہدف ہے اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ ہر مرض دور ہوگا۔

عمل یہ ہے: اول ایک پاؤ چینی لے کر باریک چس لیں اور اس کو ایک پلیٹ میں رکھ کر اوپر سفید کپڑا ڈھک دیں مریض کے سر ہانے رکھ دیں اور اس کو ڈھکا رہنے دیں بالکل نہ کھولیں۔ مریض کو بستر پر چت لٹا دیں اور اس کے دائیں کندھے کی طرف بیٹھ کر اول و آخر آیت الہیہ اکتالیس مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں درمیان میں اکتالیس مرتبہ سورہ تغابن بلند آواز سے پڑھیں۔ دوسرے دن مریض کی دائیں ٹانگ کے قریب بیٹھ کر درود شریف اور سورہ تغابن پڑھیں۔

ماہنامہ بحری نومبر 2014، شمارہ نمبر 101

تکلیف یا مرض ہو ان تمام امراض سے نجات کیلئے یہ عمل اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت مجرب ہے۔ شہد جو ہیری کے درخت کے چھتے کا ہوسوا کھلو لے کر اول و آخر چالیس چالیس مرتبہ درود شریف پڑھیں درمیان میں بلند آواز سے چار ہزار مرتبہ **يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ** پڑھیں اور شہد پر دم کریں نہار منہ ایک چھپے شہد (چائے کے چھپے کے برابر) روزانہ مریض کھائے علاج کے دوران ہر قسم کا گائے کا گوشت لال مرغی، چاول اور ٹھنڈی چیزوں مثلاً ٹھنڈا پانی، قلعی، آئس کریم، قالدوہ، سکنجبین، شربت سے مکمل پرہیز کرنا ہے اور ان کو بالکل استعمال نہیں کرنا۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دن میں مریض فائدہ محسوس کرے گا۔

فقر و فاقہ دور کرنا

جو شخص فقر و فاقہ میں مبتلا ہو اور قرض میں بندھا ہو اور طرح طرح کے مسائل کا شکار ہو تو اسے چاہیے کہ چاشت کی نماز میں آخری سجدے میں چالیس بار **اَلْوَهَّابُ** پڑھے۔ اگر چالیس دن تک پابندی کے ساتھ یہ عمل کرتا رہے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ فقر و فاقہ سے نجات حاصل ہوگی اور اللہ تعالیٰ اسے اتنا دیں گے کہ مخلوق سے بے نیاز ہو جائے گا۔

رزق کے دروازے کھولنا

جو شخص رزق کی کمی کا شکار ہو یا روزگار کے سلسلے میں پریشان ہو وہ شخص با وضو بعد نماز فجر اسم مبارک **يَا وَهَّابُ** کو تین سو مرتبہ پڑھے۔ یہ عمل چالیس دن کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس شخص پر رزق کے بند دروازے کھل جائیں گے اور وہ خوشحال ہو جائے گا۔ عمل شرط ہے۔

پاؤں کی تکلیف دور کرنے کا نبوی نسخہ

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ایک جماعت یمن بھیجی اور ان میں سے ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ان کا امیر بنایا جن کی عمر سب سے کم تھی وہ لوگ کئی دن تک وہاں ہی بیٹھے اور نہ جاسکے اس جماعت کے ایک آدمی سے حضور ﷺ کی ملاقات ہوئی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے شخص! تجھے کیا ہوا؟ تم ابھی تک کیوں نہیں گئے؟ اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ﷺ ہمارے امیر کے پاؤں میں تکلیف ہے چنانچہ آپ ﷺ نے اس امیر کے پاس تشریف لے گئے اور پیشہ اللہ و باللہ **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَفَقَدَرْتَهُ مِنْ هَيْتَرٍ صَافِيَةٍ**۔ سات مرتبہ پڑھ کر اس آدمی پر دم کیا وہ آدمی اسی وقت ٹھیک ہو گیا۔ (حکیم ریاض حسین: بحر دال میاںوالی)

شوگر و مہ اور سینے کے امراض کا علاج

اگر کسی شخص کو ذیابیطس (شوگر) یا کسی کو دم کا مرض ہو چند قدم چلنا مشکل ہو یا رات رات بھر جاگ کر گزارتا ہو یا سینے کی

دل سے ہر قسم کی سختی و غفلت دور کرنے کا عمل: جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ خَلِّصْ بَدَنِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يَضُرُّهُ اور غفلت دور ہو جائے گی۔

(پیشہ)

مونگ پھلی --- غریبوں کا بادام

جب میں آمین کہتی ہوں ہر دعا کے بعد تو میرا دل کہتا ہے کہ ایک میری آمین نہیں تمام امت کی آواز میری آمین کے ساتھ ہے محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کی تمام نسلوں کو اور مجھ سمیت تمام امت محمدی علیہ السلام کو ہمیشہ اپنی خیر و برکت اور عافیت میں رکھے۔ (آمین، ثم آمین)

مجھے کوئی کیفیت نصیب ہو جس اتنی خوش قسمت تو نہیں لیکن درس کی برکتوں سے میرے اندر بہت کچھ تبدیلیاں آئی ہیں، میں نے جب سے ہوش سنبھالا جب بھی کہیں آتی جاتی ہوں تو راستے میں کسی محنت کش مزدور یا کسی دکاندار کو دیکھتی تو دعا کرتی یا اللہ یہ اتنی محنت کرتے ہیں ان کو ان کی محنت کے حساب سے نہیں انہیں اپنی عطاؤں کے حساب سے عطا فرمادے لیکن اب درس سے پہلے چلا کر دوسروں کی خیر مانگنا کتنا ضروری ہے۔

میں نے جب درس میں سنا کہ اپنے ساتھ تمام امت کی نیت کر کے دعا مانگیں تو میں اب ہر نماز میں کوشش کرتی ہوں کہ رب جعلنی --- پڑھنے کے بعد رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا... اَللّٰهُمَّ اَخْبِرْ غَايِبَتِنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَاجْعَلْنَا مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ... اَللّٰهُمَّ اسْمِعْ عَوَازِنَا وَآمِنْ رَوْعَاتِنَا... اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ... اَللّٰهُمَّ آعِنَا عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

یہ دعائیں پڑھتی ہوں میں نے درس کے بعد اپنے ساتھ ہر دعا میں تمام امت کی نیت کی ان دعاؤں کے ترجمے کو اپنے ذہن میں رکھ کر مجھے جب دعا میں مزہ آتا ہے تو مجھے لگتا ہے کہ ایک بہت بڑا اور یا امیدان ہے میں اس میں ہنسی ہوں زمین پر ایک بہت بڑی کرسی ہے جس کرسی کے پاس ہنسی ہوں اور دعا مانگ رہی ہوں، تھوڑی دیر بعد لگتا ہے کہ مجھے پر عتایات ہو رہی ہوں اور جب میں نے تمام امت کی نیت کی مجھے لگاں میدان میں ساری امت سارے جن و انس میرے ساتھ بیٹھے ہیں اور جب میں آمین کہتی ہوں ہر دعا کے بعد تو میرا دل کہتا ہے کہ ایک میری آمین نہیں تمام امت کی آمین میری آمین کے ساتھ ہے اور میرا اللہ ہم سب کو سب کچھ دے رہا ہے۔ یہ نماز شاید میری زندگی کی سب سے مزے کی نماز تھی۔

(12)

مونگ پھلی اعصاب کو طاقت دیتی ہے۔ دماغ مضبوط کرنے کے ساتھ نظر تیز کرتی ہے۔ جب سے مونگ پھلی کے غذائی اجزاء کے بارے میں معلومات حاصل ہوئی ہیں اس کی قدر بھی بڑھ گئی ہے اکثر جگہوں پر تو اسے غریبوں کا بادام کہتے ہیں۔ ہوا ہے اسے سیلڈ آئل کہتے ہیں۔ خالی پیٹ مونگ پھلی کھانے سے بھوک ختم ہو جاتی ہے، مونگ پھلی ہی سب سے سستا میوہ ہے جو بچوں کے ساتھ ساتھ غریبوں کے ہاں بھی کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔ سردیوں میں روزانہ مونگ پھلی کھانے سے جسمانی کمزوری دور ہونے کے ساتھ جلد بھی اچھی حالت میں رہتی ہے۔ اسے بھون کر چیں کر نمک شامل کر کے بطور چٹنی روٹی بھی کھایا جاسکتا ہے اس طرح یہ ایک مقوی سالن کا بھی کام کرتی ہے۔ مونگ پھلی کا استعمال بہت سی تکالیف میں بھی افادیت پیش ثابت ہوا ہے۔

نظری کمزوری: ایسے افراد جن کی نظر کمزور ہونے لگے ان کیلئے ایک چھٹانک مونگ پھلی کا روزانہ استعمال بہت ہی مفید ہوتا ہے اس سے نظر بحال ہو جاتی ہے اور کمزوری نہیں ہوتی۔ دہلا پن: دہلے افراد کیلئے تلی ہوئی مونگ پھلی موثر رہتی ہے کچھ عرصہ مستقل کھانے سے وزن میں اضافہ شروع ہو جاتا ہے۔ لوہند پریش: ہلڈ پریش کی طبیعت بوجھل رہتی ہے دماغ بھی ماؤف رہنے لگتا ہے ہلڈ پریش بحال کرنے کیلئے نمک میں بھی مونگ پھلیاں بہت جلد اثر دکھاتی ہیں ایک چھٹانک پھلیاں کھانے سے ہلڈ پریش نازل ہو جاتا ہے۔ کمزوری قلب: ایسے افراد جن کا دل کمزور ہوتا ہے وہ معمولی وجوہات پر ہی بھوک جاتے ہیں ڈر جاتے ہیں ان کو مونگ پھلی لٹا دینا یا شے کے ساتھ کھانی چاہیے، چھلی ہوئی مونگ پھلیاں شیرہ میں ڈال کر خشک کر لیں اور سونے سے پہلے پیچاں گرام مونگ پھلیاں کھالیں۔ سرورہ: یعنی ہوئی مونگ پھلیاں پیس کر رکھ لیں اور کھانے کے بعد ایک چمچ مونگ پھلی کا سفوف کھالیں کمزوری سے ہونے والے سرورہ میں بہت مفید ہے۔ سردیاں: سردیوں میں مونگ پھلی کھانے والے افراد کی طاقت بحال رہتی ہے قوت مدافعت بڑھ جاتی ہے اور سردیوں میں ہونے والی بیماریوں سے آدنی محفوظ رہتا ہے۔

دماغ: دماغی کام کرنے والے افراد بھی اگر ٹکڑے کے ساتھ مونگ پھلی کا استعمال جاری رکھیں تو ان کی دماغی صلاحیتیں زیادہ بہتر کام کریں گی اور دماغ بھی مضبوط رہے گا۔ یادداشت: ایک چھٹانک مونگ پھلی کا چھلکا اتار کر رات کے کھانے کے آدھے گھنٹے بعد کھانا یادداشت کو مضبوط کرتا ہے اور بھولنے کے مرض میں بھی بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

مونگ پھلی پاکستان میں کثرت سے کاشت کی جاتی ہے۔ مونگ پھلی کے پودے کی جڑوں میں یہ میوہ جال کی صورت میں پیدا ہوتا ہے۔ سردیوں میں بھی ہوئی مونگ پھلیاں کھانے کا بہت مزہ آتا ہے پاکستان اور دیگر گرم ممالک میں بھی صرف موسم سرما میں مونگ پھلی کثرت سے کھائی جاتی ہے اور دیگر موسموں میں اس کا استعمال بہت ہی کم ہوتا ہے۔ اس کے برعکس مغربی ملکوں میں سال بھر مونگ پھلی کا زور رہتا ہے وہاں کچی مونگ پھلی، یعنی ہوئی، تلی ہوئی، نمکین اور میٹھی مونگ پھلی بہت کھائی جاتی ہے اور بہت سی اشیاء بھی مونگ پھلی سے تیار کی جاتی ہیں اور یہ صبح و شام کھانے کے استعمال میں رہتی ہیں۔ ہمارے ہاں مونگ پھلی کو ریت میں بھون کر کھایا جاتا ہے۔ یہ طریقہ بہت اچھا ہے لیکن خوش حال گھرانوں میں مصالطہ لگی تلی ہوئی مونگ پھلی زیادہ کھائی جاتی ہے ایسے گھرانوں میں اکثر افراد چونکہ ورزش اور جسمانی مشقت سے دور رہتے ہیں اس لیے مصالطہ لگی تلی ہوئی مونگ پھلیاں ان کے معدوں کیلئے گرام ثابت ہوتی ہیں اور خون کا دباؤ بڑھ جانے کے ساتھ ساتھ وزن میں بھی غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے جبکہ چھلکوں سمیت یعنی ہوئی مونگ پھلیوں میں غذائی اجزاء بھی محفوظ رہتے ہیں اور ان کے خراب ہونے کا امکان بھی کم ہوتا ہے۔ مونگ پھلی ویسے تو خوش ذائقہ مفید اور سستا میوہ ہے لیکن کثرت سے مونگ پھلی استعمال کرنے سے الرجی ہو سکتی ہے۔ برطانیہ میں ایسی حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کو خبردار کیا گیا ہے جن کو پیپلے سے الرجی ہو اور وہ مونگ پھلی یا اس سے تیار شدہ اشیاء استعمال کر رہی ہوں ایسی خواتین کے بچوں کو بھی الرجی کا مرض ہو سکتا ہے۔ مونگ پھلی میں روغن کافی مقدار میں ہوتا ہے اور اس روغن سے جسمانی وزن میں اضافہ نہیں ہوتا لیکن دوسرے تیل میں بھوننے کے بعد کھانے سے کولیسٹرول اور وزن بڑھ جاتا ہے۔

مونگ پھلی اعصاب کو طاقت دیتی ہے۔ دماغ مضبوط کرنے کے ساتھ نظر تیز کرتی ہے۔ جب سے مونگ پھلی کے غذائی اجزاء کے بارے میں معلومات حاصل ہوئی ہیں اس کی قدر بھی بڑھ گئی ہے اکثر جگہوں پر تو اسے غریبوں کا بادام کہتے ہیں۔ مونگ پھلی کا تیل روغن زیتون کا بہترین رو بدیل ثابت

ماہنامہ معرقتی نومبر 2014ء شمار نمبر 101

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے رزق اور عمر میں برکت ہو تو آپ اپنے رشتہ داروں کیساتھ صلہ رحمی کیجئے (یعنی قطع تعلق اور حق تلفی سے احتیاط کیجئے)

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج



طبی مشورے

☆ ہوا سے بھرا جسم

☆ پیپ والے دانے

☆ پانی بلڈ پریشر کا علاج

☆ جوانی کی دمن

میری عمر 23 سال ہے لیکن چھانیاں ایک ماہ پہلے بنی ہیں۔ میں نے کافی کریمیں استعمال کی ہیں لیکن ان سے کوئی فرق نہیں پڑا جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں۔ مہربانی کر کے مجھے ان دانوں داغ اور چھانیاں کیلئے کوئی دوا بتائیں۔ مجھے ایسی دوا بتائیں جس سے آرام آجائے۔ میرا چہرہ آگلی ہے میری بہن کے ساتھ بھی یہی مسئلہ ہے اس کی عمر انیس سال ہے اس کے دانے چھ سات ماہ سے ہیں۔

مشورہ: سر پھونک، پوسٹ بیلہ زرد شاہترہ گندھک، آملہ سارز گوند بول ہم وزن کوٹ چھان کر ذرا سا پانی ملا کر چنے سے ذرا بڑی گولیاں بنا کر خشک کر لیں۔ صبح دو پہر شام ایک ایک گولی پانی سے کھائیں۔ پندرہ دن کھا کر دیکھ لیں۔ خشک ہونے کے بعد گولیاں کا سارز سفید چنے (پرانا چھوٹا سارز) سے بڑا بنیں ہونا چاہیے۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

چہرے پر المرجی

میری عمر 22 سال ہے۔ تیرہ سال کی عمر سے میرے چہرے پر دانے نکلتے گئے تھے مگر یہ تھا کہ کچھ دنوں بعد خود ہی خشک ہو جاتے تھے لیکن نشان باقی رہتے تھے لیکن اب تین چار مہینوں سے مسلسل سرخ رنگ کے بڑے بڑے دانے نکلتے گئے ہیں کوئی بھی گرم چیز مثلاً چائے اچار وغیرہ کھانے کی صورت میں المرجی زیادہ بڑھ جاتی ہے اور بعد میں ان میں سے کئی ایک کے اندر پیپ بن جاتی ہے جس سے چہرے پر جانچا نشان بن گئے ہیں۔ مجھے شروع ہی سے ماہانہ ایام میں بے قاعدگی کی شکایت ہے یعنی ہر ماہ کے بجائے ہر دوسرے ماہ آتے ہیں جو کہ اب دوسرے تو نہیں ہر مہینے ملتے دس دن ضرور اوپر ہو جاتے ہیں۔ (تھیم شاکر شکار پور سندھ)

مشورہ: میری رائے میں چہرے پر المرجی ہے سب کوئی بھی رہا ہو نسات دانے عتاب کچل کر ایک چمچی سوفا ایک کپ کھولے ہوئے پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان کر ذرا سی چینی ملا کر پی لیں۔ دو ہفتے کے بعد دوبارہ لکھیں۔ تمام گرم چیزوں کییکز وغیرہ سے پرہیز کریں۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

کان کی تکلیف

میرے بیٹے کی عمر 2 سال ہے اس کے کان میں کبھی بکھار درد ہوتا ہے تو روتا رہتا ہے مختلف دوائیاں دیتے ہیں مگر فرق نہیں پڑتا آسان ترکیب بتائیں۔ (انوار الحق، کراچی)

مشورہ: جب بچے کے کان میں درد ہو تو کپڑا گرم کر کے ہلکا گرم گرم سینک دیا کریں۔ بچے کو سردی سے بچائیں۔ نزلہ زکام ہو تو اس کا علاج کروائیں۔ سرد ہوا سردانی (13)

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا شیپ نہ لگائیں سمیٹلر زہن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

نوٹ: دینی غذا کھا لیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تاکہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

ہوا سے بھرا جسم

ہوں۔ مجھے کچھ نہیں آتی کہ میں کیا کروں۔ کسی نے ساری پاک میں پھنک دی ہیں کمر لا کر کھانے کو کہا۔ لیکن ایک دو دفعہ آرام رہا پھر وہی حالت اب تو بہت زیادہ ہو گیا۔ میرا رنگ پیلا زرد ہو گیا۔ آنکھوں کے گرد گہرے سیاہ حلقے پڑ گئے۔ چہرے کی ہڈیاں ابھری نظر آتی ہیں۔ گالوں پر گڑھے پڑ گئے ہیں۔ میرے منگیتر نے منگی توڑ دی ہے اس کا کہنا ہے کہ مجھے مر لیغ سے شادی نہیں کرنی۔ حافظ قرآن ہوں میرا حافظہ اچھا نہیں رہا دو دفعہ بی اے کی انگلش میں رہ گئی ہوں سبق جلدی یاد نہیں ہوتا۔ اچھا خاصا چہرہ تھا رنگ بھی صاف تھا لیکن اب کالا ہو گیا ہے۔ براہ مہربانی! میری مدد کریں کہ میرا چہرہ بھر جائے چہرہ خوب صورت اور پر رونق ہو جائے اور مجھے لوگوں کی باتوں سے نجات مل جائے اب تو رشتے والے بھی ٹھکرا کر چلے جاتے ہیں۔ امید ہے کہ آپ میری مدد کریں گے۔ (ف، ب، ملتان)

مشورہ: آپ کو جسمانی کمزوری سے یہ شکایت ہے۔ جسمانی کمزوری غذا کی کمی سے لاحق ہوئی ہے۔ آپ غذائی قلت کا شکار ہیں گی تو آپ کی یہ شکایت دور نہیں ہوگی کسی بھی اچھی دوا کھا لیں گی عارضی آرام آئے گا۔ دوا چھوڑتے ہی دوبارہ شکایت ہو جائے گی۔ اس لیے اچھی مقوی غذا لیں کھائیں۔ ہانسنے کا باخس۔ خیال رکھیں۔ تین دن بعد چھوٹے روزانہ کھائیں۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

پیپ والے دانے

میرے منہ پر پیپ والے دانے نکلتے ہیں۔ پہلے میرے منہ پر درد ہوتا تھا اور اس کے بعد پہلے مواد والے دانے نکلتے ہیں اس کے بعد داغ چھوڑ جاتے ہیں۔ یہ داغ کالے رنگ کے ہیں اب میرے چہرے پر ناک کے قریب چھانیاں کے دھبے ہیں۔ یہ دانے دو سال سے مسلسل نکل رہے ہیں۔

گزشتہ ایک سال سے شدید بیماری میں مبتلا ہوں۔ منہ کے اندر بڑے بڑے چھالے پڑ گئے ہیں زبان گھمانے سے بھی درد محسوس ہوتا ہے۔ کھانا ایسا لگتا ہے جیسے گلے میں معلق ہے۔ کھانے کے بعد پیٹ پھول جاتا ہے اور گھبراہٹ اور بے چینی شروع ہو جاتی ہے۔ دن میں دو تین بار نفع حاجت کیلئے جانا پڑتا ہے ڈکاریں بہت زیادہ آتی ہیں۔ چار مہینہ پہلے پیٹ کی بیماریوں کے ماہر کے زیر علاج رہی۔ انہوں نے مجھے اسلر کی دوا بھی دی ان کی دواؤں سے منہ کے زخم تو خشک ہو گئے لیکن کچھ عرصہ بعد وہی کیفیت لوٹ آئی یعنی ان کی دوا نے وقتی فائدہ دیا۔ ریاح کی شدت کی وجہ سے اب تو ایسا لگتا ہے جیسے پورا جسم ہوا سے بھرا ہوا ہے۔ (س، م)

مشورہ: آپ کیلئے مگر تھری اور یونانی علاج تحریر کیا جا رہا ہے صبح شام ایک ایک پیالی سبز شعاعوں میں تیار کردہ پانی اور دو پہر اور رات ایک ایک پیالی زرد شعاعوں میں تیار کردہ پانی پئیں۔ اس کے ساتھ جوارش مصلیٰ آدھا چمچ صبح نہار منہ اور آدھا چمچ شام کو کھائیں اور سونل کیور دو دو دو دو دو پہر اور رات کھانے سے قبل پانی کے ساتھ لیں۔ زرد شعاعوں کا تیل پیٹ پر ہلکے ہاتھ سے ماش کریں۔ کھانوں میں سرخ مرچ، گائے کا گوشت، مٹی اور دھری زیادہ پکھنائی والی چیزوں سے پرہیز کریں۔ سبز شعاعوں سے تیار کردہ پانی سے دن میں دو تین بار اچھی طرح کلیاں بھی کریں۔ روزانہ مٹھی کی جڑ لے کر کچھ دیر تک اچھی طرح چبائیں اور اس کا لعاب نکالیں۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

پاشیدہ مسرف اور میسری پریٹاشیاں

میری عمر 25 سال ہے۔ عرصہ آٹھ سال سے لیکور یا میں مبتلا

ماہنامہ بھرتی نومبر 2014 شمارہ نمبر 101

نمک مدار دورتی لیں اس میں ایک رتی پارہ ملائیں، پتیلی پر رکھ کر منہ کے تھوک سے ملائیں، جو نئی دوا ہر پہلے جانور کے کانے پر لگائیں گے آرام آ جائے گا۔

مرد چیزوں سے پرہیز کروائیں تاکہ درد و پارہ نہ ہو۔

سائنس کی بیماری

مجھے سانس کا مرض ہے، تفصیل یہ ہے کہ عرصہ چار سال سے سانس کی تکلیف ہے، وجہ کثرت سگریٹ نوشی ہے، میڈیکل ٹیسٹ میں ٹی بی نہیں ہے، خون میں سرخ ذرات کی کمی ہے۔ صحت بہت کمزور ہے، وزن 45 کلو ہے۔ دل کا عارضہ بھی نہیں ہے۔ ایک سرے سے معلوم ہوتا ہے کہ کچھ پھوڑے ہضم سے بھرے ہوئے ہیں۔ ہضم بالکل گوند کی طرح ہے۔ وضو نہیں کر سکتا، نماز بھی پیچ کر پڑھتا ہوں، کوئی چیز کھاؤں یا پی لوں تو فوراً گیس سے پیٹ بھر جاتا ہے۔ واضح رہے کہ میری عمر ساٹھ سال ہے، پیشہ بھی باری ہے۔ (محمد عمران شیخ پورہ)

مشورہ: صبح نہار منہ خالص شہد ایک چائے کی چمچی ایک کپ نیم گرم پانی میں حل کر کے پی لیں۔ غذا میں بکرے کا گوشت شوربا، چپاتی لیں۔ چائے پی سکتے ہیں۔ اسمبلر ابھی نہ چھوڑیں حسب ضرورت لیٹے رہیں، سات دن کے بعد دوبارہ لکھیں۔

غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

پیشاب کے قفسے

میری عمر تقریباً 25 سال ہے، کئی سال سے میں پیشاب کے قسطروں کی وجہ سے بہت پریشان ہوں، ان قسطروں کی وجہ سے بہت بے چین رہتا ہوں اور عیسوں سے دوائی بھی لے کر کھاتی ہے۔ جتنی دیر دوائی استعمال کریں آرام آ جاتا ہے اور کچھ دن بعد وہی بات سامنے آ جاتی ہے۔ مجھے قبض بھی رہتا ہے اور میں زیادہ مرچ مصالحوں والے کھانے بھی نہیں کھاتا۔ گرم چیزوں سے پرہیز کرتا ہوں کیونکہ زیادہ مرچ والا کھانا کھاؤں تو میں پیشاب کروں تو محسوس ہوتا ہے کہ مرچ

کھاتی ہے اور ہاضمہ بھی ٹھیک نہیں رہتا جبکہ درد محسوس ہوتا ہے اس لیے سادہ کھانا کم مرچ والا کھاتا ہوں۔ کوئی دوا بتائیں مہربانی ہوگی۔ (محمد عمران ملتان)

مشورہ: اسپغول کی بھوی آدمی چائے کی چمچی ایک کپ پانی میں حل کر کے دن میں تین بار غذا سے آدھے گھنٹے پہلے نہیں۔ غذا کے بعد جوارش شاہی پوتی چمچی کھائیں۔ ناشتہ میں جو کا دلیہ دودھ میں پکا کر کھائیں۔ تین ہفتے کے بعد دوبارہ حال لکھیں۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

پانی بلڈ پریشر کا علاج

مجھے ہائی بلڈ پریشر کی شکایت ہے جب مجھے پہلی بار معلوم ہوا کہ مجھے یہ مرض لاحق ہے تو میں نے لاہور کے مختلف اطباء اور ڈاکٹروں سے رجوع کیا، مگر یہ ٹھیک نہیں ہوا۔ اگر نارمل ہوا بھی تو دواؤں کے چھوڑتے ہی دوبارہ ہو گیا۔ پچھلے دنوں ایک صاحب سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے بلڈ پریشر کو نارمل کرنے کیلئے گرما کھانے کو کہا، ان کا کہنا تھا کہ چار پانچ سیر گرما روزانہ بلاناغہ چالیس دن کھالیں تو انشاء اللہ ہمیشہ کیلئے بلڈ پریشر نارمل ہو جائے گا۔ (محمد لطیف لاہور)

مشورہ: گرما کھانے کا طریقہ یہ ہے کہ کھانا کھانے کے بعد حسب دستور گرما کھالیا کریں جیسے عام طور پر غذا کے بعد پھل کھائے جاتے ہیں عام طور پر لوگوں کے مزاج بلغمی ہیں یعنی لوگوں میں غذائی قلت کی وجہ سے حرارت طبعی کی کمی ہے۔ زندگی حرارت کا نام ہے۔ حرارت بجھ جائے تو زندگی کا چراغ بھی بجھ جاتا ہے۔ سرداشیا اور سرد ادویات کا استعمال اعصابی یعنی سردی کے مریضوں کو سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے۔ گرما زیادہ کھانے سے ایک صاحب کو ذیابیطس ہو گئی اور آج

کل دو شوگر کی وجہ سے بڑے پریشان ہیں۔ بلڈ پریشر کی دوا کھاتے ہی شوگر کی بھی دوا کھاتے ہیں۔ یک نہ شد دوشد۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

جوانی کی دھن

میں ایف اے کا طالب علم ہوں، بچپن کے بڑے کاموں کی وجہ سے بہت کمزور ہو گیا ہوں، بڑے دوستوں کی صحبت میں بیٹھ کر گندی فلمیں دیکھنا شروع کر دی تھیں۔ اس وقت میری عمر تقریباً چودہ سال ہوگی۔ میں جوانی کی دھن میں بڑے کام کرتا رہا اب میں اس منزل پر پہنچ چکا ہوں جہاں آدمی بچھتا ہے۔ (ب، اجمرات)

مشورہ: آپ کا مرض یہ سرگرمیاں ہیں، یہ چھوٹ جائیں، نیک صحبت اختیار کر لیں، وہم میں نہ پڑیں، غذا کی طرف توجہ دیں، دواؤں سے دور رہیں۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

مستجاب الدعوات بننے کا آسان عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ گزشتہ چند سالوں سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ چند ماہ قبل عبقری شمارے میں ایک عمل چھپا تھا، میں نے جب بھی کسی مشکل یا مصیبت کے وقت وہ عمل کیا، میری دعا فوراً قبول ہوئی اور مشکل ٹلی۔ وہ عمل یہ ہے: چار نفل پڑھیں، پہلی رکعت میں 100 مرتبہ، دوسری رکعت میں 70 مرتبہ، تیسری رکعت میں 50 مرتبہ اور چوتھی رکعت میں 27 مرتبہ سورہ اخلاص پڑھنی ہے، اس کے بعد 300 دفعہ درود شریف اور 70 مرتبہ استغفار۔ انشاء اللہ جو بھی دعا مانگو گے قبول ہوگی، اور ہر مسئلہ کا حل نکلے گا۔ محترم حکیم صاحب! میرا نام شائع مت کیجئے گا۔ (پوشیدہ)

مریضوں کی منتخب غذائوں کا چارٹ

دال مونگ، دلی کی چوری، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں، کھجور تازہ، پھول ہارے، روغن زیتون، انجیر، شہد، چنے، بجنے، کباب، پیاز کی سلا، ناریل حقی، روغن زیتون کا پراٹھا، بادام، پست، چٹنوز، کاچو، کھجلی، گاجر کا حلو، چنے کا حلو، دال کا حلو، لونگ کا قہو، کلوچی، خوبانی خشک، مرہ، تمام قسم، جو کا ستو، اونٹ کا گوشت، کشمش، انور، آم، کھنڈ، دودھ میں ملا ہوا۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھجور، ماہ اہسل، (شہد میں

غذا نمبر 1

کدو، گھیا توری، نیٹھے، جو کا دلیہ، ساگودانہ، کھجور، بند، رس، ذیل روٹی، کھیرے، کھیرے کا سائن، مونگ کی پتلی وال، بغیر چنے آٹے کی سادہ روٹی، بکری کا گوشت شوربے والا، دلی کی مرغی کا گوشت شوربے والا، خرف کا ساگ، وہی میٹھا، براؤن بریڈ، سلا، امرو، گنڈیری، انار، تربوز، گرما سردا، خربوزہ، حلوہ کدو، پیٹیت، کیلا، چھلکا اسپنول، مرہ، آملہ، مرہ، ہریز، مرہ، گاجر، چنے کا حلو، غیرہ کاؤ زبان، عرق کاؤ زبان، عرق سونف، عرق پودینہ، دودھ سوڈا، آڑو، انور، ماہ اہسل (شہد میں پانی ملا ہوا) شکر، پالک، پیٹھا، خرف کا ساگ، بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت، سادہ روٹی، دلی کی مرغی کا گوشت، سبزیاں ہر قسم کی، دلی کی انڈے، آلیٹ، پرندوں کا گوشت، ہریز، نہاری، پائے

ماہنامہ عبقری نومبر 2014ء شمارہ نمبر 101

پانی ملا ہوا) ایک رس ہمراہ چائے، ذیل روٹی، بند، براؤن بریڈ، کیلے، کالک ٹیک، گاجر کا جوس، کھنے کا تازہ رس، ابلہ ہوا پانی، ابلے ہوئے چاول، حسین دلیہ، دلی کی مرغی کی پتلی، انار، انور، سکی، میٹھا، امرو، اچھا چھ کدو، ناریل کا پانی

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری، گھیا کدو، نیٹھے، چھوٹا گوشت، کرلے، دال، مونگ، دلی کی مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، بغیر چنے ہوئے آٹے کی روٹی، جو کا دلیہ، ساگودانہ، ہریز، کھجور، عرق سونف، عرق پودینہ، انجیر، تھوڑی مقدار میں، ذیل روٹی سادہ براؤن بریڈ، رس، میٹھی، خرف کا ساگ، پائے، نہاری، آلیٹ، پشادری، قہو، کلوچی، خوبانی خشک، تھوڑی مقدار میں، ذرائی، فروٹ، زیتون کا پھل، پیکا دودھ، چنے، روغن زیتون، دلی کی انڈے کی زردی، چھوٹا مغز

دنیوی آفتوں سے محفوظ رہنے کا عمل: جو شخص ہر نماز کے بعد سو مرتبہ یا زکوٰۃ جیٹھ پڑھے گا تمام دنیوی آفتوں سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا اور تمام حقوق اس پر مہربان ہو جائے گی۔

رافعہ حسین خیر پور میر سن سندھ

جدید فیشن یا صرف

ڈیسریشن فیصلہ آپ کا!

ان کی طرف متوجہ ہوں۔ دوسری بات یہ کہ آپ کس طرح کی اسیریز کا استعمال رکھتی ہیں اپنے لباس میں۔ یہ بات آپ کی شخصیت کو بتاتی بھی ہیں اور بگڑتی بھی ہیں۔ اس لیے پھولوں یا سوتی گلیٹوں والی سکارف پز کی جگہ کچھ سویر قسم کے سکارف پن یا پھر فیشن کا استعمال کریں۔ ماہرین فیشن کی اندھی فرمانبرداری سے بچیں! اور سوچیں کہ جن لوگوں نے کبھی آپ کو نہیں دیکھا نہ ہی آپ کبھی ان سے ملے پھر وہ آپ کو کیسے بتا سکتے ہیں کہ آپ کے لیے لباس کا کون سا انداز سب سے موزوں ہے!

یقین جانے! میرے سامنے ایسی مثالیں موجود ہیں کہ جن خواتین نے ہمیشہ ہر معاملے میں اور ہر نئے فیشن ٹرینڈ کو ترجیح دی 'آج وہ نفسیاتی مریدہ ہیں۔ آپ چاہیں تو خود آزما کر دیکھ لیں اور ان نفسیاتی الجھنوں کے شکار لوگوں کی ایک نشانی یہ ہے کہ ان کے پاس سب کچھ ہوگا مگر پھر بھی کچھ نہیں ہوگا۔ بظاہر انہیں شان و شوکت سے خوش ہوتی ہے اور بعد میں پھر سے بے چین رہنے لگتے ہیں۔

ان میں حسد پیدا ہو جاتا ہے اور یہ حسد انہیں ہر وقت اس پریشانی میں مبتلا رکھتا ہے کہ کہیں کوئی دوسرا مجھ سے بہتر تو نہیں۔ ان کا اعتماد ختم ہو جاتا ہے اور آپ دیکھیں گے کہ یہ وہ لوگ تھے جنہیں سادگی پسند تھی اور آج حد سے زیادہ شگفتا کرتے ہیں اور اس میں ان کا کوئی قصور نہیں ہے۔

آج فیشن نے ہمیں بہت بے سکون کیا ہوا ہے۔ کبھی کہتے ہیں دوپٹا اچھا لگتا ہے کبھی کہتے ہیں دوپٹا اچھا نہیں لگتا۔ کبھی کہتے ہیں چمک دھمک زیادہ تو خوبصورتی زیادہ۔۔۔ کبھی کہتے ہیں سادہ گرتے ہی اچھے لگتے ہیں۔

دراصل نئے نئے ٹرینڈز صرف اس لیے آتے ہیں کہ معلوم ہو سکے کہ بہترین لباس آخر ہے کونسا؟

لیکن افسوس ہے کہ ہماری زندگی کی آدمی فکر بھی رہی ہے کہ پتہ نہیں اب یہ لباس ان سے یا آؤٹ۔۔۔

اسلام کا ماننا انسان کو "مسلمان" کے نام سے ایک وقار بخش ہے۔ اسی طرح اگر ہم اپنے لباس میں اسلامی تعلیم کو ترجیح دیں تو وہ لباس بھی ہمیں دوسروں سے منفرد بنا کر ایک وقار اور یہ اعتماد دیتا ہے کہ چاہے لوگ کچھ بھی کہیں میں جانتی ہو کہ میرا پہننا اوڑھنا بالکل صحیح ہے۔ کیونکہ اسلام ہمیں کسی بھی حال میں کبھی پیچھے نہیں رکھتا بلکہ صرف اسلام ہی ہے جس نے ہمیں آخری وقت تک کے تمام حالات سے باخبر رکھا ہے۔ اسلام جہاں ہمیں تمام معاملات میں سب سے بہترین رہنے کی رہنمائی دیتا ہے وہیں ہمیں لباس کا سب سے بہترین انداز اور اپنی شخصیت کو نکھارنے کا سلیقہ بھی دیتا ہے۔ اس کے علاوہ اسلام ہی واحد مذہب ہے جو خواتین کو ایک مقام اور احترام سے نوازتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیں حجاب جیسی نعمت سے نوازا گیا۔ اللہ نے خود کو نور کے پردوں میں ڈھکا ہوا ہے اور اپنے گھر (کعبۃ اللہ) کو بھی غلاف سے ڈھکا ہوا ہے پھر انسان کو بھی لباس جیسی نعمت سے نوازا اور تمام مخلوقات میں افضل کیا۔

لیکن۔۔۔! عورت کو اللہ نے حجاب کے روپ میں ایک احترام بخشا ہے عزت دی ہے۔ کاش! کہ ہم اپنے مقام کو پہچان سکیں اور خود کو اس عزت سے محروم نہ کریں جو حجاب کی شکل میں ہمیں عطا ہوئی۔ حجاب خود ایک ایسی چیز ہے جو آپ کو باوقار ہونے کا احساس بھی دیتا ہے اور حق بھی۔

اس لیے ہماری کوشش ہو کہ عباہ (برقعہ) کا اہتمام کریں۔ کوشش کریں کہ آپ کا عباہ سیاہ رنگ کا ہو اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ سیاہ رنگ کو پردے کی نسبت غلاف کہہ سکتے ہیں اور دوسرا یہ کہ سیاہ رنگ "وقار" کو ظاہر کرتا ہے۔

عباہ میں غیر ضروری اسیریز سے گریز کریں۔ پہلی بات تو یہ کہ دین اسلام میں خواتین کو گھر سے باہر چڑیاں یا ایسی چیزیں پہننے سے منع فرمایا گیا ہے جن سے آس پاس کے لوگ

ماہنامہ بھرتی نومبر 2014 شمار نمبر 101

میں فکر ہمارا اعتماد چھین لیتی ہے اور آہستہ آہستہ فیشن ہمارے سوچنے کی صلاحیت کو بوجھ لیتا ہے اور فیشن کی مانند مانتے آئے آخر ہمارے فیصلہ کرنے کی صلاحیت بھی کمزور ہو جاتی ہے۔

یوں ہماری شخصیت ایک سولہ نشان بن کر رہ جاتی ہے۔ اس لیے ایک ٹھنڈی سانس لیں اور آج سے اپنا فیصلہ آپ خود کریں۔ آپ خود ایک ٹرینڈ میٹر بنیں اور ڈیزائنر خود بنیں اور ایسے فیشن کا انتخاب کریں جو لازماً آپ کو ہر کسی کا فالو نہیں بلکہ صرف ایک اللہ اور اس کے دین کا فالو بنائے۔

کیونکہ اللہ جمیل ہے! اور اس کے بنائے فیشن سے زیادہ خوبصورت فیشن اور کوئی نہیں ہو سکتا اور شرعی لباس سے زیادہ پروقار آپ کو اور کوئی لباس نہیں ہو سکتا۔ اس لیے فیشن کے نام پر پائش سے خدارا بچیں! تنگ کپڑے آپ کی اچھی خاصی شخصیت کو بھی مٹا دیتے ہیں اور شرعی لباس کی طرف آئیں! وہ لباس جو آپ کو وسعت وحیثیت کے لحاظ سے باسلیقہ اور آپ کی تہذیب اور زینت و جمال کا مظہر ہو جس میں نفاست ہو مگر حد سے زیادہ نہ ہو۔ چمک دمک بھی حد سے زیادہ نہ ہو اور سادگی بھی حد سے زیادہ نہ ہو۔ بس نازل رہیں اور نازل رہیں ایک مشورہ جو میرا سالوں سے آزمودہ ہے کبھی نیت کے ساتھ تاثیر بڑھ جاتی ہے۔ کپڑے خریدتے وقت شرعی احکام کو سامنے رکھیں اور سلواتے وقت صرف یہ خیال رکھیں کہ یہ کپڑے نماز اور وضو کے لحاظ سے پرسکون ہوں اگر یہ لباس سادہ بھی ہوگا پھر بھی آپ کو سب میں نمایاں کر کے آپ کی شخصیت کو ایک رونق بخشتے گا۔ انشاء اللہ اس کے علاوہ جو لباس آپ کو نماز میں سکون دے گا اس میں آپ کو کبھی الجھن نہیں ہوگی۔

آخری بات: فیشن کی سب سے بڑی مارا دو جی میل۔۔۔!!! قدیم زمانے میں جن گھڑ سواروں کو گھوڑے سے اترنے میں مشکل پیش آتی تھی اور ان کا توازن برقرار نہیں رہ پاتا تھا اور گھوڑے پر چڑھنے میں بھی چھوٹے قد کے باعث جنہیں مشکل درپیش تھی انہوں نے اپنے جوتوں میں لکڑی کا ٹکڑا دو انچ لمبا اور چوڑا لکڑا لگانا شروع کیا جس سے دوران جنگ بھی وہ گھوڑے سے فوراً اترتے اور ان کا توازن بھی برقرار رہتا۔ یہ مسلمان مجاہدین تھے جب انگریزوں نے ان کے (گھڑ سواروں) بیروں میں ایسے انوکھے جوتے دیکھے تو انہوں نے بھی اپنے جوتوں میں لکڑی کے ٹکڑے لگانا شروع کیے۔ انگریز ان جوتوں پر دباؤ نہ ہو گئے تھے اور آہستہ آہستہ ان میں یہ جوتے عام ہوئے اور انہوں نے لکڑی کے ٹکڑوں کو مختلف لمبائی میں جوڑنا شروع کیا۔ یوں اونچی میلو ہر دور کے فیشن کا حصہ رہی ہے۔ کیا یہ

ہمارے وقار کا مظہر بن سکتی ہے؟

اگر آپ چاہتے ہیں کہ بڑے بڑے کارہائے خیر انجام دیں مگر آپ میں اتنی استطاعت نہیں تو آپ جو لوگ ان کاموں کی قدرت رکھتے ہیں انہیں ترغیب دیکر ان کاموں کیلئے تیار کریں آپ بھی ان کے برابر اجر ملے گا۔

(میاں نوید احمد رضا چولستان)

کنوارے بیروزگاروں کو جانوں کیلئے آزمایا عمل

جب میں نے توبہ کی

(سردار سکھر)

مجھے محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے بڑے میاں کے ضعیف و ناتواں بازوؤں نے مجھے دوزخ کے دہانے سے کھینچ لیا ہے مجھے حکم میں ملازم ہوئے ابھی چند دن ہی ہوئے تھے کہ ایک دن حسب معمول میں دفتر میں کام کر رہا تھا کہ ایک بڑے میاں آئے اور نہایت خوشامدانہ لہجہ میں مجھ سے کہنے لگے بیٹا! میرے مکان کا کلیم گم ہے اور عدالت میں مجھے اس کی کاپی پیش کرنی ہے اس لیے اپنے ریکارڈ سے کاپی نکال دو تاکہ اس کی نقل کروا کر عدالت میں پیش کر سکوں۔ میں نے اس بزرگ کی طرف دیکھے بغیر کہا پچاس روپے لگیں گے بزرگ کہنے لگے جیب میں بھونی کوڑی تک نہیں پچاس روپے کہاں سے لاؤں؟ میں نے کہا جیب خالی ہے تو میں کیا کروں؟ کچھ دیر بعد سر اٹھا کر دیکھا تو وہ جا چکے تھے۔ دوسرے روز میں ابھی دفتر میں داخل ہوا ہی تھا کہ وہی بڑے میاں آئے اور پچاس روپے میری طرف بڑھاتے ہوئے بولے کہ بھائی اب تو کام ہو جائے گا قفل اس کے کہ میں انہیں کچھ جواب دیتا میری نظر ان کے چہرے پر پڑی بڑے میاں کی آنکھوں سے آنسو نکل کر ان کی ڈاڑھی میں جذب ہو رہے تھے میں نے رونے کی وجہ پوچھی تو پہلے تو وہ پس و پیش کرتے رہے مگر میرے اصرار پر انہوں نے بتایا کہ کل یہاں سے جا کر اپنی جوان سال بیتی کے کانٹے جو میں نے چند آنے روزانہ کی بچت کر کے اس کی شادی کیلئے بنوائے تھے فروخت کر دیئے تاکہ آپ کا خرچ پورا کر سکوں اس سے آگے وہ کچھ نہ کہہ سکے میں نے اٹھ کر فائل سے ان کی کاپی نکال دی اور جبراً وہ روپے ان کی جیب میں ٹھونس دیئے ان کے جاتے ہی میں نے عہد کیا کہ آئندہ کبھی رشوت نہ لوں گا مجھے محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے بڑے میاں کے ضعیف و ناتواں بازوؤں نے مجھے دوزخ کے دہانے سے کھینچ لیا ہے کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: "رشوت دینے والا اور لینے والا دونوں دوزخی ہیں"

میرے والد محترم اور بہن بھائیوں نے مجھے بہت کہا کہ تم ڈاڑھی کنواؤ مگر میرا ایک ہی جواب تھا کہ اب جان تو جاسکتی ہے مگر ڈاڑھی مبارک نہیں جائے گی۔ کوئی مسئلہ نہیں اگر ڈاڑھی کی وجہ سے مجھے کوئی رشتہ نہیں دیتا۔۔۔

بندہ ناچیز نے جمعہ المبارک کے خطبے میں حضرت حکیم محمد طارق محمود چنڈوی چٹائی دامت برکاتہم کی شہرہ آفاق کتاب "مجھے شفاء کیسے ملی" سے ڈاڑھی کے فضائل پر بیان کیا تو جمعہ المبارک کی نماز کے بعد علاقہ کی نامور مذہبی شخصیت نے مجھے فرمایا کہ آج میں آپ کو ڈاڑھی کے فضائل کا اپنا واقعہ سناتا ہوں:۔۔۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں نو جوان تھا جوانی کے ایام تھے رنگ کا میں پیدا کئی کالا ہوں مگر میوں کے دن تھے میں احمد پور شرقیہ کے عباسیہ چوک میں جزل سنور کے سامنے رکھے ہوئے واٹر کولر سے پانی پینے کے بعد آگے بڑھا تو دکا ندر نے اپنے ملازم سے کہا "یہ بندہ گلاس خراب کر گیا ہے یہ گلاس تو زرد۔۔۔" دکا ندر کے یہ الفاظ میں نے خود اپنے کانوں سے سنے میں مسلمان ہوں لیکن میرے کالے رنگ اور بے ریش ہونے کی وجہ سے دکا ندر نے مجھے انتہائی بچ ذات کا غیر مسلم بنا دیا۔ مجھے بہت زیادہ دلی دکھ ہوا میں نے اسی وقت "ڈاڑھی" رکھنے کا اپنے آپ سے وعدہ کر لیا اور ڈاڑھی رکھی۔ چند دن کے بعد میرے والد محترم نے مجھ سے پوچھا کہ "کیا تم نے ڈاڑھی رکھ لی ہے؟" میں نے جواب دیا: "جی میں نے ڈاڑھی رکھ لی ہے" میرے والد محترم نے غصے میں آکر مجھے بہت برا بھلا اور کہا کہ تمہارا رنگ بہت کالا ہے تمہارے کالے رنگ کی وجہ سے پہلے ہی تمہاری شادی نہیں ہو رہی تمہیں کوئی رشتہ نہیں دیتا اب تمہاری ڈاڑھی کی وجہ سے تو تمہاری کبھی شادی ہو ہی نہیں سکتی۔

میرے والد محترم اور بہن بھائیوں نے مجھے بہت کہا کہ تم ڈاڑھی کنواؤ مگر میرا ایک ہی جواب تھا کہ اب جان تو جاسکتی ہے مگر ڈاڑھی مبارک نہیں جائے گی۔ کوئی مسئلہ نہیں اگر ڈاڑھی کی وجہ سے مجھے کوئی رشتہ نہیں دیتا۔۔۔ میں اب سنت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے بے وفائی نہیں کر سکتا میری ضد کے سامنے میرے سب گھر والے خاموش ہو گئے۔

میں نے پانچ وقت باجماعت نماز ادا کرنا شروع کر دی چند دن کے بعد محکمہ تعلیم کی طرف سے نوکریوں کا اعلان کیا گیا محکمہ تعلیم میں بھرتی کیلئے میں نے بھی درخواست دے دی سولہ ہزار درخواستیں جمع ہوئیں جن میں اکثریت بی اے بی ایڈ اور ایم اے تھے اور میری تعلیم صرف میٹرک تھی اور بھرتی

1۔ لوگوں کی نظروں میں ڈاڑھی والے کی عزت ہوتی ہے۔
2۔ اس کو علمی اور باوقار شخصیت سمجھا جاتا ہے۔ 3۔ مجالس میں اس کی تعظیم کی خاطر اونچی اور نمایاں جگہ پر بٹھایا جاتا ہے۔
4۔ سب لوگ اس کی بات زیادہ توجہ سے سنتے ہیں۔
5۔ جماعت وغیرہ میں بھی اس کو آگے کیا جاتا ہے۔ 6۔ جب کوئی شخص اس سے فحش کلامی کرتا ہے تو اس کی ڈاڑھی دیکھ کر مخالف کو شرم آ جاتی ہے اس طرح اس کی عزت بچ جاتی ہے۔
پس جو مسلمان ڈاڑھی رکھتا ہے وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب بن جاتا ہے۔

پیش کیلئے نسخہ خاص

پیش کے علاج کے لیے ایک نسخہ جو کہ میرا بارہا کا آزمودہ ہے عبقری کے قارئین کیلئے یہ نسخہ حاضر ہے:۔۔۔ میرے گھر والوں کو جب بھی پیش تھیں یہی نسخہ استعمال کر داتا ہوں۔۔۔ حوالہ: 1۔ دس گرام سونف 2۔ تیس گرام گندھ 3۔ سیون 4۔ اپ ریگولر بوتل 5۔ سونف کو باریک جیس کر گندھ میں مکس کریں 6۔ بوتل میں ملا کر اچھی طرح مکس کریں پھر کسی باریک کپڑے وغیرہ سے چھان کر جو چھان نکلے اسے پیچنک دیں اور جو پانی نکلے اسے پی لیں۔ یہ علاج دو مرتبہ کریں ویسے تو کبھی خوراک سے ہی آرام آ جاتا ہے۔ (محمد طلحہ جھنگ)

اگر کسی کو چھو یا کوئی نہریلا جانور کاٹ جائے تو آگ کے پتوں کا پانی نکالیں، مریض کے نگوں میں پکائیں آرام آجائے گا۔ (پروفیسر (ر) غلام قادر ہراج، جھنگ)

نوجوانوں کی جنسی ابجھنیں اور ان کا حل

(غیاہ الرحمن)

جس طرح کھانا، پینا، لباس، پہنا، منہ ہاتھ دھونا، سونا جانا انسانی جبلت میں شامل ہیں اسی طرح جنس بھی ساری دنیا کا مسئلہ ہے۔ جنس مخالف میں دلچسپی لینا اور اپنی نسل کو آگے بڑھانا ہر جاندار کی خواہش اور ضرورت ہے۔

انسان جب پیدا ہوتا ہے تو رنگ و نسل کے فرق کے بغیر یکساں قسم کے مراحل میں داخل ہو جاتا ہے۔ امیر و غریب میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ دو ہاتھ، دو ٹانگیں، ناک، کان، آنکھیں، پیٹ نظام اور بول و براز وغیرہ سب ایک ہی جیسے اور ان کی ضروریات اور درجہ بھال کے آداب بھی ایک ہی جیسے ہوتے ہیں۔ معاشی و معاشرتی فرق البتہ ضرور ہوتا ہے۔ ایک بچے کو سر دی و گرمی سے محفوظ رہنے کیلئے نہایت قیمتی لباس مہیا کر دیا جاتا ہے اور دوسرا اسی طرح کا بچہ صرف ماں کے آنچل میں یا پھٹے پرانے کپڑوں میں موسموں کا مقابلہ کرنے پر مجبور۔ تاہم ضروریات زندگی میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ اس طبقاتی فرق کو آج تک مٹایا نہیں جاسکا اور نہ یہ ممکن ہے۔ جو بات میں قارئین کے ذہن نشین کرانا چاہتا ہوں وہ ایک نہایت اہم انسانی ضرورت ہے۔

جس طرح کھانا، پینا، لباس، پہنا، منہ ہاتھ دھونا، سونا جانا انسانی جبلت میں شامل ہیں اسی طرح جنس بھی ساری دنیا کا مسئلہ ہے۔ جنس مخالف میں دلچسپی لینا اور اپنی نسل کو آگے بڑھانا ہر جاندار کی خواہش اور ضرورت ہے۔ جس طرح ہمیں کھانے پینے، سونے گانے، نہانے دھونے، آٹھنے بیٹھنے اور بول چال و باہم تعلقات کے علم و آداب جاننے اور سمجھنے کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح انسانی جنسی تعلق کیلئے نہایت اہم اور نازک علم کی بھی ضرورت ہے۔

لیکن اس نہایت اہم اور ضروری علم کو ہمارے بعض نادان لکھاریوں نے اپنی تحریروں کے ذریعے سے ایک ایسا رخ دے دیا ہے کہ ہم بحیثیت مسلمان اس علم کی ہوا تک اپنے بچوں کو لگتے نہیں دیتے اور اسے سات پردوں میں چھپا کر رکھنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں اور بچوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیتے ہیں۔ بچے جب جوان ہوتا ہے اور اس میں قدرتی تبدیلیوں کا عمل شروع ہو جاتا ہے تو وہ حیران و پریشان اپنے دوستوں خصوصاً شادی شدہ ساتھیوں کی طرف رجوع کرتا ہے جو اسے اپنے پوشیدہ واقعات بڑے مزے لے لے کر سناتے ہیں یا پھر اسے مختلف بازاری کتابوں (جو زیادہ تر انگریزی کتابوں کے ترجمے ہوتے ہیں) کو خرید کر پڑھنے کا

حاصل! اگر آپ نے اپنا فرض ادا کرتے ہوئے اپنے بچوں کو اسلامی جنسی و تہذیبی علوم سے آگاہ کرنا ضروری خیال نہیں کیا تو پھر جو لڑکچڑ بھی آپ کے بچے پڑھ رہے ہیں، اس میں اگر کسی عضو کا نام آ جاتا ہے تو بد کرنا چھوڑ کیوں نہیں دیتے اور لڑکے کو اپنے بچوں کے پیچھے کیوں دوڑ پڑتے ہیں۔ انہیں گناہ کا قرار دے کر آپ کس خدمت خلق کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ براہ کرم دوئی کا یہ انداز چھوڑ دیجئے اور اپنے بچوں کے خلاف محاذ آرائی کرنے کے بجائے اپنے تمام تر فکری اور طاقت ان ناویدہ قوتوں کے خلاف استعمال کیجئے جو اس سارے فساد کی جڑ ہیں ان باتوں کو کالے جو آپ کے بچوں تک یہ اخلاق سوز اور غیر معیاری گھنٹیا اور فحش لڑکچڑ پہنچانے اور تھمانے کے ذمے دار ہیں۔ اپنا صحیح فرض منصبی پہچانئے اور اپنے بچوں کو از خود وہ علم دیجئے جس کی آپ کے بیٹے یا بیٹی کو ضرورت ہے۔

یاد رکھیے! لفظ جنس نہ تو مکروہ لفظ ہے اور نہ اس میں کوئی گندگی ہے۔ یہ لازمی انسانی ضروریات میں سے ایک کا نام ہے۔ بالکل اسی طرح بلوغت کے بعد مسنون طریقے سے نوجوان لڑکے لڑکی کی شادی اور باہم میلان بھی ایک اہم ضرورت ہے اور اس کا علم حاصل کرنے سے ہماری مراد یہ ہے کہ شادی سے پہلے خصوصاً زمانہ طالب علمی میں جب بہت سے طلبہ اپنے فارغ اوقات میں باہم گپ شپ کریں یا مخصوص دوستوں کا چٹاؤ کر کے مخصوص محفلیں سجائیں تو وہ ان محافل میں کی جانے والی خلاف وضع حرکات کے بھیا تک نتائج سے آگاہ کرنے کی کوشش کریں جس سے نہ صرف ان کی صحت برقرار رہے بلکہ اپنی آئندہ آنے والی زندگی میں وہ معاشرے کا ایک لاغر و بیمار فرد بننے اور ہزاروں روپے اپنے علاج معالجے پر خرچ کر کے گھریلو بجٹ کو متاثر کرنے کے بجائے ایک صحت مند اور روشن ضمیر انسان بن سکیں۔

میں اپنے بزرگوں اپنے اساتذہ اور دانش ور دوستوں سے یہ غصانہ اجیل کروں گا کہ وہ انسانی جنسی جبلت پر قدغن لگانے کے بجائے بچوں میں یہ شعور پیدا کریں۔ بچوں کے سوالات پر پرکھانے کے بجائے ان کی تسلی و تشفی کریں تاکہ وہ کوئی غلط محفل منتخب نہ کر سکیں۔ میں جنس کے موضوع پر لکھنے والے اپنے بھائیوں سے خصوصاً اجیل کروں گا کہ وہ اپنی تحریروں کو صاف ستھرا رکھ کر اس انداز سے اس علم کے بارے میں لکھیں کہ ہمارے نوجوان اور جنسی تبدیلیوں کے بارے میں مجس افرادی کشفی ہو سکے۔

عسفی ہونے کا جواب: غسل: جو شخص روزانہ صبح کی نماز کے بعد یا قبل کثرت سے پڑھا کرے گا اللہ رب العزت اُسے غنی فرمادیں گے۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبہ سے علاج

مراقبہ کے جب کمالات

کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور
مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو
حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبہ سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر با وضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر در نہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعدا یا تحافیظ یا تحفیظ ورد کریں اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا ابھرنے کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ”آسمان سے سہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا ابھرنے کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/ گئی ہوں“ یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اس کے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبہ کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم اچھے عبقری سے منسلک ہوئے تقریباً تین سال ہو گئے ہیں میں نے عبقری سے بہت کچھ پایا ہے اور خاص کر مراقبہ نے تو مجھے رنگ دیا ہے۔ پچھلے چند سال پہلے میرا کاروبار دن بدن زوال پذیر ہو رہا تھا جس کیلئے میں نے لاکھ بچن کیے مگر مالی حالات درست نہ ہوئے۔ پھر ایک دن میں نے عبقری میں سے دیکھ کر مراقبہ دی گئی ترتیب کے مطابق کرنا شروع کر دیا ابھی چند ماہ ہی یقیناً توجہ اور دھیان کے ساتھ کیا کہ میرے ساتھ بڑی بڑی پارٹیوں نے خود رابطہ کیا اور مجھے اتنا کام ملا کہ میں نے دوشنبوں میں اپنے کارخانہ میں کام کروایا۔ الحمد للہ! اب بھی میرا کام اسی طرح جاری ہے اور مراقبہ بھی ہر ماہ اسی یقیناً توجہ اور دھیان کے ساتھ کرتا ہوں۔ (حاجی عبدالکریم پٹوکوال)

اونٹنی کا

دودھ خاندان

بہر کی صحت

کا ضامن

طب نبوی ﷺ کا تجویز کردہ علاج اونٹنی کا دودھ غذا بھی ہے اور دوا بھی۔ اس میں صحت بھی ہے عافیت اور شفاء بھی۔

موجودہ دور کے نامور غیر مسلم محقق یا مکمل نے اعتراف کیا ہے کہ اونٹنی کے دودھ کی طبی اہمیت کا اندازہ سب سے پہلے مسلمانوں کے پیغمبر محمد (ﷺ) کو تھا۔

زمانہ قدیم کی طرح عصر حاضر میں بھی صحرائی لوگ اسے بنیادی غذا کے طور پر استعمال کرتے ہیں اور عرب اونٹنی کے دودھ کو متعدد بیماریوں کیلئے تریاق خیال کرتے ہیں۔ عرب اسکالرز امام رازی اور حکیم ابن سینا کے مطابق یہ دودھ دماغی کیفیات مزاج کے بگاڑ، معدے کی تیزابیت و دیگر تکالیف اور جگر کے امراض کا بہترین علاج ہے کیونکہ یہ انتہائی بے ضرر انداز میں کام کرتا ہے۔ پوٹاش (پتلیا۔ یرقان) کے علاوہ جسم کے اندرونی اعضاء کے ورم کیلئے اس کا استعمال نہایت مفید ہے۔

جدید تحقیقات کے مطابق اونٹنی کے دودھ میں کینسر سے شفاء پانی کے عناصر موجود ہیں اس کے علاوہ یہ دودھ متعدد بیماریوں مثلاً استسقاء (پیٹ میں پانی بھر جانا) ’نی بی دسہ پیٹ کے تمام امراض‘ قبض و بواسیر‘ معدے کی تیزابیت‘ جگر کی گرمی‘ تھکی کے مسائل اور متعدد دیگر امراض کا موثر علاج ہے۔ اونٹنی کے دودھ میں شامل خاص معالجاتی عناصر اور پروٹینز انتہائی خطرناک اور واپائی امراض میں حفاظتی اور دفاعی حصار کے طور پر کام کرتے ہیں اور اس میں شامل جراثیم کش عناصر بیماریوں سے بچاؤ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور قوت مدافعت میں اضافہ کرتے ہیں۔

اونٹنی کے دودھ کے ایک لیٹر میں تقریباً 52 یونٹ انسولین شامل ہوتے ہیں اس کے علاوہ دیگر کئی خصوصیات کی بنا پر اس دودھ کا مستقل استعمال شوگر کے مریضوں کے لیے ذہنی طور پر معذوری کا شکار بچوں کیلئے بہترین کے قریب ترین ہونے کی وجہ سے شیر خوار بچوں عرب ممالک میں مائیں اپنے بچوں کو ماں کے متعدی امراض سے بچاؤ کیلئے اونٹنی کا دودھ اور دودھ پلانے والی ماؤں کیلئے انتہائی مفید بحالی صحت کیلئے پانی پاور اینٹی بائیوٹک ادویات کیونکہ اپنی عمل سے گزرنے والے مریضوں کیلئے اونٹنی کا دودھ حفاظتی حصار کے طور پر کام کرتا ہے اور بعد از کیونکہ اپنی مسائل کے حل میں معاون ہے۔ اونٹنی کا دودھ انتہائی زود اثر ہے اور فوری توانائی مہیا کرتا ہے۔ ضعیف کمزور اور بوڑھے لوگوں کیلئے اس دودھ کا استعمال بے حد فائدہ مند ہے۔

اونٹنی کا دودھ انتہائی زود اثر ہے اور فوری توانائی مہیا کرتا ہے۔ ضعیف کمزور اور بوڑھے لوگوں کیلئے اس دودھ کا استعمال بے حد فائدہ مند ہے۔

اونٹنی کا دودھ انتہائی زود اثر ہے اور فوری توانائی مہیا کرتا ہے۔ ضعیف کمزور اور بوڑھے لوگوں کیلئے اس دودھ کا استعمال بے حد فائدہ مند ہے۔ اس میں شامل معدنیات اور وٹامنز کی بنا پر تازہ پھلوں اور سبزیوں کا بہترین نعم البدل ہے۔ اونٹنی کا دودھ مکمل غذا ہے۔ مٹاپے سے پریشان اس دودھ کے استعمال سے کچھ ہی عرصہ میں وزن کم کر سکتے ہیں۔ اونٹنی کا دودھ ہڈیوں کی کمزوری دور کرتا ہے اور انہیں مضبوط بناتا ہے۔ ہڈیوں کے بھر بھرے پن کے مریضوں کیلئے بہترین قدرتی علاج ہے کیونکہ اس میں قدرتی طور پر وٹامن ڈی اور آئرن کی اضافی مقدار شامل ہوتی ہے۔ اونٹنی کا دودھ بہترین سنگ ٹانک ہے۔ اس دودھ کا مستقل استعمال خاندان بھر کی صحت کا ضامن اور متعدد بیماریوں سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔ طریقہ استعمال: صبح نہار منہ ایک گلاس روزانہ اور عصر کے بعد ایک گلاس۔

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عبقری کی شہرہ آفاق کتاب ”سنت نبوی اور جدید سائنس“ ضرور پڑھیں۔

ماہنامہ عبقری نومبر 2014ء شمارہ نمبر 101

لوگ کہتے ہیں کہ دل سے غافل ہو تو زبان سے ذکر کرتا ہے سو ہے یہ صحیح نہیں کیونکہ دل نہ سہی زبان تو اللہ کے ذکر میں مشغول ہوتی ہے البتہ کوشش یہ ہو کہ دل غافل نہ رہے۔

میاں بیوی میں موجود سرد مہری کی وجہ اور

(سیدہ نازہت رضا)

مسائل حیات کے بعد میاں بیوی کو جہاں بہت سے مسائل کا سامنا رہتا ہے وہاں چند ایسے مسائل بھی جنم لیتے ہیں جو رشتوں میں دوری پیدا کرنے کا باعث بنتے ہیں۔ ایسا ہی ایک مسئلہ میاں بیوی کے درمیان پائی جانے والی سرد مہری کا ہے جس سے ہر شادی شدہ جوڑا متاثر ہوتا ہے۔ ابتدائی ایام میں کیے جانے والے عہد و پیمان کو بہا کر لے جاتا ہے اور میاں بیوی کی محبت میں دراڑ پڑ جاتی ہے۔ یہ سرد مہری دوسروں کی خواہشات پوری کرنے کیلئے بھی دکھائی جاتی ہیں اور ایک

دوسرے پر اپنی شخصیت کا رعب پیدا کرنے کیلئے بھی۔ لیکن کتنی عجیب سی بات ہے کہ انسان کی تخلیق کے وقت فطرت کی جانب سے میاں بیوی کے رویوں میں اور رگ و پے میں یہ بات ڈال دی گئی کہ ایک دوسرے سے ہمیشہ مہر و محبت سے پیش آؤ اور اگر پرندے درختوں کی ٹہنیوں پر جمو لے ہوئے محبت کی زبان استعمال کر سکتے ہیں تو مسائل حیات کے تحتہ دار پر لٹکے میاں بیوی ایسا کیوں نہیں کر سکتے؟

در اصل انسان کا مزاج اور اس کی طبیعت دونوں کو قریب لانے یا دور لے جانے کا باعث بنتے ہیں۔ مشاہدات سے بات منظر عام پر آ چکی ہے کہ وہ تمام جوڑے جو تامل کرہ ایک دوسرے کو اہمیت دیتے ہیں یا ایک دوسرے کی اہمیت اور موجودگی سے آگاہ ہوتے ہیں ان کی زندگی پرسکون رہتی ہے لیکن وہ جوڑے جن میں ذہنی ہم آہنگی نہیں پائی جاتی وہ جلد ہی ایک دوسرے سے بے زار ہو جاتے ہیں۔ میاں بیوی کے رشتے کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے کہ یہ دونوں گاڑی کے دو پہیے ہوتے ہیں اور اگر ایک پیہ خراب ہو جائے تو گاڑی کا چلنا مشکل ہو جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ بہت سے جوڑوں کو اپنی گاڑیاں یعنی ہمسفر تبدیل کرنے پڑتے ہیں۔ درحقیقت ہم ایک دوسرے سے بہت سی توقعات وابستہ کر لیتے ہیں جن کے پورا نہ ہونے پر ہمیں اپنا ہمسفر برا لگنے لگتا ہے لیکن اگر عقل و شعور اور حالات کو سمجھتے ہوئے ہم اپنی بیجا خواہشات اور توقعات کا وجود منادیں تو زندگی نہ صرف پر لطف ہو جائے گی بلکہ زندگی کا ہر لمحہ خوشیوں سے بھرپور اور پرسکون بن جائے گا۔ ہمارے ہاں پائے جانے والے بعض نظریات بھی آپس کی

نفرت بڑھانے کا موجب ہوتے ہیں یہ نظریات تعلیم اور عقلی شعور کی وجہ سے پائے جاتے ہیں جبکہ بعض خاوند اور بیوی کی مختلف اقسام اور کشمکش بھی نمایاں کردار ادا کرتی ہیں۔ بعض خاوند تیز مزاج ہوتے ہیں جیسے بھری بندوق جو بیوی کے حقوق اور

گھر میں اس کی اہمیت سے ناواقف ہوتے ہیں اور بیوی نے اگر غلطی سے ذرا سی بھی مہر و محبت کی بات کی یا اپنے حق کیلئے مزہ کھولا تو فوراً بندوق چل جاتی ہے اور جھاڑ جھکا کر شروع ہو جاتی ہے۔ دن کے چوبیس گھنٹے مانتے پر تہوری دیکھ کر بیویاں سہم جاتی ہیں اور خاوند کے گھر آنے پر سر جھکائے حکم کی تعمیل کرتی ہیں۔

خاوندوں کی دوسری قسم ایسی ہوتی ہے جس میں بیوی کی خدمت کا صلہ صرف سرد مہری سے دیا جاتا ہے بعض بیوی کی اہمیت جانتے ہوئے اس کے حقوق سے انحراف کرنا ان خاوندوں کا پسندیدہ مشغلہ ہوتا ہے۔ دراصل خاوندوں کی یہ قسم جانتے پوچھتے ہوئے بھی انجان بنی رہتی ہے۔ محبت کا اصل راز خود سپردگی ہے اپنے آپ کو دوسرے کے حوالے کر دینے سے ہی دو دل ایک ساتھ دھڑکتے ہیں اور ایسے شادی شدہ جوڑے جو ایک دوسرے کی مصروفیات سے بخوبی آگاہ ہوں جن کے مابین ذہنی ہم آہنگی پائی جاتی ہو اور جو زندگی کی گاڑی مزید چلانے کے خواہاں ہوں ان میں کبھی بھی سرد مہری کی شکایات پیدا نہیں ہوتیں۔

سرد مہری کی ایک اہم اور بڑی وجہ شیش کا نشیمن ہونا ہے یعنی امیری غریبی کا فرق پیدا کرنا یا تعلیم یافتہ اور ان پڑھ جانے کا غرور۔ کیونکہ جب رشتوں میں فوقیت اور عہدہ کی برتری کا تصور پیدا کر لیا جائے تو ایسی ہی صورت حال پیدا ہو جاتی ہے۔ کسی بھی رشتے کی مضبوطی اور پائیداری کا انحصار اس رشتے کی اہمیت اجاگر کرنے اور اسے نبھانے کے انداز پر ہوتا ہے۔ میاں بیوی کے رشتے میں حالات و واقعات کے پیش

نظر اونچ نیچ تو ہوتی رہتی ہے لیکن اگر دونوں چاہیں تو سمجھ بوجھ اور عقل و شعور سے اس پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ گاڑی کے انجن کو توانائی بھی محبت سے ہی ملتی ہے تاکہ سرد مہری سے زندگی کی مصروفیات ایک طرف لیکن اپنے ہمسفر کا خیال رکھنا اس سے ہم آہنگی پیدا کرنا خود آپ کے حق میں مفید ثابت ہوتا ہے۔

سنہرے اقوال

بے موقع حیا باعث محرومی ہے۔ (مثلاً سوال نہ پوچھنا وغیرہ)۔ خواہش پرستی ہلاک کر دینے والا ساتھی ہے۔ بے شک دلوں میں بڑے بڑے خیالات گزرتے ہیں مگر عقل سلیم ان سے باز رکھتی ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بے حیا کی محبت قیامت کے دن رسوائی کا باعث ہوگی۔ (مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ) حیا سے مراد یہ ہے کہ بدی اور مصیبت سے نفس نے طبعی طور پر انتہا پس پیدا کیا ہو۔ تیرا سچا دوست وہ ہے جو تجھے گناہوں اور اللہ کی نافرمانی سے ڈراتا ہو۔ (ابو جعفر سمرقانی رحمۃ اللہ علیہ) (احمد وحید سمبزیال سیالکوٹ)

مجھے ضرور پڑھیں!!!

1۔ الحمد للہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور بھر لیکن ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریریں تو محتلف حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔

2۔ ایڈیٹر کی کتابیں رسالہ آپ کی نظر سے گزر۔ حتیٰ الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری نقائص کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرنامہ سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے سوانف کا ان کے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

3۔ حکیم صاحب کو موصول ہونی والی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی الفاظ نہیں ہوتا لہذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی الفاظ ہمہ گت ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔

نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من و عن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی جھمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

اگر کوئی غلطی سے زہر کھالے تو اسے فوراً لائی کلاں کا سفوف چھامے سر اور آب تازہ پلائیں اس مریض کا جانی خطرہ مل جائے گا اور پھر فوراً ہسپتال سے رجوع کریں۔

درد شریف اور صدقہ سے بے بہار حق پائیں

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھ کو (یعنی میری خوشی کو) کمزوروں کی دلجوئی میں تلاش کرو کیونکہ کمزوروں کی وجہ سے تم کو بھی رزق دیا جاتا ہے یا یوں فرمایا کہ تمہاری مدد کی جاتی ہے۔ (خطبات الاحکام ص 133، ابوداؤد)

خدمت والدین: حدیث شریف میں ہے حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص رزق کی کشادگی اور عمر کی زیادتی کا خواہشمند ہو اس کو چاہیے کہ صلہ رحمی کرے اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ (مسند احمد الادب المفرد) استغفار: استغفار کی کثرت سے بھی پریشانیوں دور ہوتی ہیں اور رزق میں برکت پیدا ہوتی ہے چنانچہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو بندہ استغفار کو لازم پکڑے یعنی اللہ تعالیٰ سے برابر اپنے گناہوں کی معافی مانگتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے نیک اور مشکل سے نکلے اور رہائی پانے کا راستہ بنا دے گا اور اس کی ہر فکر اور ہر پریشانی کو دور کر کے کشادگی اور اطمینان فرمائے گا اور اس کو ان طریقوں سے رزق دے گا جن کا اس کو خیال و گمان بھی نہ ہوگا۔

(مسند احمد سنن ابی داؤد سنن ابن ماجہ)
صدقہ: حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کثرت سے صدقہ دو چھپے اور ظاہر (طور پر) ثواب پاؤ گے اور تعریف کیے جاؤ گے اور روزی دیئے جاؤ گے مدد کیے جاؤ گے۔

(خطبات 6 ترمذ ص 32)
کمزوروں کی دلجوئی: حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھ کو (یعنی میری خوشی کو) کمزوروں کی دلجوئی میں تلاش کرو کیونکہ کمزوروں کی وجہ سے تم کو بھی رزق دیا جاتا ہے یا یوں فرمایا کہ تمہاری مدد کی جاتی ہے۔ (خطبات الاحکام ص 133، ابوداؤد)

نکاح: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عورتوں سے نکاح کرو وہ تمہارے لیے مال لائیں گی۔ (یعنی ان کے آنے سے اللہ تعالیٰ مال میں برکت دے گا جہیز لانا مراد نہیں)

(بقیہ: رزق میں وصت کا پچاس سالہ آزمایا ماحول)
تین بار پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر ایک سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ گناہوں سے پاک ہوگا اور بہشت میں ہے انتہائیں ملیں گی۔ (جنی زہر صفحہ 157) جو شخص اس رات میں چار رکعت نماز اٹھائے اس کی رات بھر کے برکت میں اللہ شریف کے بعد سورہ اخلاص پڑھے تو رب العزت اس کے پچاس برس گزشتہ اور پچاس سال آنکھ کے گناہ بخش دیتا ہے اور اس کیلئے عطا دہائی میں ایک ہزار مل تیار کرتا ہے۔

موجودہ دور میں جہاں انسان کو بہت سے مسائل درپیش ہیں ان مسائل میں سے ایک مسئلہ بھی رزق بھی ہے۔ اکثر لوگ یہ شکایت کرتے پھرتے ہیں کہ آمدن کم اور خرچہ زیادہ ہے۔ اب اس مسئلے کو حل کرنے کیلئے لوگ طرح طرح کے تعویذ دھاگوں کے چکروں میں پڑے ہیں۔ اگر قرآن و حدیث میں بتائے نسخوں کو استعمال کیا جائے تو اس پریشانی سے نجات مل سکتی ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ یقین رکھے کہ ہر ذی روح کو روزی پہنچانا اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمے رکھا ہے چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ وما من دابة فی الارض الا لہ اللہ رزقھا یعنی زمین پر چلنے والے ہر جاندار جسے رزق کی ضرورت لاحق ہو اس کو روزی پہنچانا اللہ تعالیٰ نے محض اپنے ذمے کر لیا ہے۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ روح القدس (جبرائیل علیہ السلام) نے میرے دل میں یہ بات ڈال دی ہے کہ بلاشبہ کوئی شخص اس وقت تک نہیں مرتا جب تک وہ اپنا رزق پورا نہیں کر لیتا۔ دیکھو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے ڈرتے رہو اور حصول معاش کی سعی جدوجہد میں نیک روی اور اعتدال اختیار کرو۔ (تا کہ تمہارا رزق تم تک جائز اور حلال ذرائع سے پہنچے) نیز کہیں ایسا نہ ہو کہ رزق پہنچنے میں تاخیر تمہیں اس بات پر اکسا دے کہ تم گناہوں کے ارتکاب کے ذریعے رزق حاصل کرنے کی کوشش کرنے لگو حقیقت یہ ہے کہ جو چیز اللہ کے پاس ہے اس کو اس کی اطاعت اور خوشنودی کے ذریعے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ (مشکوٰۃ) یہ شبہ نہایت ضعیف ہے کہ رزق تو مقدر ہے وہ کیسے گھٹ بڑھ سکتا ہے؟ اس میں رزق کی کیا تخصیص ہے؟ یہ سب چیزیں مقدر ہی ہیں ہیں امیری اور غریبی صحت و مرض عمر وغیرہ سب میں یہی شبہ ہو سکتا ہے مگر پھر بھی ان امور کو اسباب کے ساتھ مربوط سمجھ کر تدبیر کا استعمال کیا جاتا ہے یہی حال رزق کا سمجھ لینا چاہیے۔

درد و شریف: حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے جس شخص کو منظور ہو میر مال بڑھ جائے وہ یوں کہا کرے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰی الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَعَلٰی الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ (زاد السعید 19)۔

ماہنامہ بھارتی نومبر 2014ء شمارہ نمبر 101

ایک درہم کے عوض جنت

رات کے وقت کشتی میں تمام مسافر سوار ہو گئے تو سب نے ہاتھ نبی کی آواز سنی "اے کشتی والو! ابوداؤد نے ایک درہم کے عوض جنت خرید لی" امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ محدثین کے امام ہیں۔ ایک بار وہ کشتی میں سفر کر رہے تھے دریا کے کنارے ایک آدمی کو چھینکنے کے بعد الحمد للہ کہتے سنا "چھینکنے والا الحمد للہ کہے تو جواب میں یرحمک اللہ کہنا سنت ہے اور مسلمان بھائی کا حق بھی ہے۔ امام صاحب کی کشتی آگے نکل گئی تھی آپ رحمہ اللہ نے ایک درہم کے عوض ایک چھوٹی کشتی کرائے پر لی "چھینکنے کے والے کے پاس آئے اور انہیں یرحمک اللہ کہا اسی نے جواب میں بعد یک اللہ کہا (اس کا مطلب ہے اللہ آپ کو ہدایت دے) امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ واپس اپنی کشتی میں آگئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "مجھے خیال ہوا کہ ہو سکتا ہے یہ آدمی مستجاب الدعوات ہو اللہ کے ہاں اس کی دعا قبول ہوتی ہے اور میرے یرحمک اللہ کہنے کے جواب میں وہ بعد یکم اللہ کہے گا تو بہت ممکن ہے اس کی یہ دعا میرے حق میں قبول ہو جائے۔ اس لیے میں کشتی لیکر اس کے پاس گیا۔ کہتے ہیں جب سفر شروع ہوا رات کے وقت کشتی میں تمام مسافر سوار ہو گئے تو سب نے ہاتھ نبی کی آواز سنی "اے کشتی والو! ابوداؤد نے ایک درہم کے عوض جنت خرید لی"

جھوٹ کی سزا ایک چوٹی اپنے تل سے نکلی اسے مری ہوئی لڑکی کا ایک ٹکڑا ملا اس نے اٹھانا چاہا مگر اٹھانہ سکی اسے چھوڑ کر چلی گئی اور اسے اٹھانے کیلئے کئی چوٹیوں کو بلا لائی میں نے اس ٹکڑے کو زمین سے اٹھالیا چوٹیوں نے اس جگہ گھم کر اس ٹکڑے کی تلاش کی جب وہ نہ ملی تو باقی واپس چلی گئیں اور وہ اکیلی وہیں رہی میں نے اس ٹکڑے کو اس کے سامنے رکھ دیا اس نے پھر اٹھانا چاہا لیکن اٹھانہ سکی وہ پھر چلی گئی اور ان کو ساتھ لے آئی میں نے وہ ٹکڑا پھر اٹھالیا وہ ادھر ادھر دیکھ کر واپس چلی گئیں اور وہ چوٹی پھر وہیں رہی میں نے کئی بار ایسا کیا آخر ایسا ہوا کہ ان چوٹیوں نے ایک حلقہ باندا اور اس چوٹی کے عضو الگ الگ کر دیئے۔ میں نے اس حکایت کا جب اپنے استاد سے ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا دوسری چوٹیوں نے اس چوٹی کو اس لیے مارا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی فطرت میں یہ بات ڈال دی ہے کہ جھوٹ گناہ ہے وہ چوٹی ان کے نزدیک

جھوٹی ثابت ہوئی تھی۔ (شفاء العلیل لابن قمر)

آکر آپ پڑھیں کہ ہر رات کو ایک تہائی قرآن کریم کی تلاوت کریں مگر اس کا موقع یا بہت نہیں ہے تو آپ اخلاص کیساتھ ”سورۃ اخلاص“ ایک مرتبہ پڑھ لیں۔ ایک تہائی قرآن کریم کا اجر ملے گا۔

روحانی پیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو سے تروپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

براہ کرم غلاف میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور دیکھیے پتہ لکھا ہوا جوابی غلاف ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی نوٹ ٹیپ یا سٹیکلر زمین کا استعمال نہ کریں کیونکہ خاکھوٹے ہوئے بھٹ جاتا ہے۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نام مکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

بعض لوگ خط لکھنے کے بعد جواب کا انتظار نہیں کرتے فوراً مزید لکھ دیتے ہیں کم از کم چالیس دن انتظار کریں۔ جو وظیفہ بتایا گیا ہے صرف اسی میں توجہ کریں بار بار دعا نافہ ہرگز نہ بدلیں۔

منفی خیالات سے نجات

میں میڈیکل کالج میں پڑھتی ہوں میرا مسئلہ یہ ہے کہ کوئی بھی کام شروع کرنے سے پہلے مجھے ناکامی کا خیال آ جاتا ہے۔ یہ خیال مجھ پر شدید مایوسی طاری کر دیتا ہے اور میں سوچنے لگتی ہوں کہ کتنی ہی محنت کرنی جائے لا حاصل ہی رہے گی۔ پڑھتے وقت ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میں اس امتحان میں فیل ہو جاؤں گی۔ (نسیم کراچی)

جواب: منفی خیالات سے نجات اور قوت ارادی میں اضافہ کے لیے مراقبہ ایک نہایت مفید عمل ہے۔ آپ کیلئے نیلی روشنیوں کا مراقبہ بہتر رہے گا۔ رات سوئے سے قبل آرام دہ نشست میں بیٹھ کر مراقبہ میں تصور کریں کہ آپ نیلے رنگ کے مائلوں میں بیٹھی ہیں۔ مراقبہ سے قبل سو بار درود شریف اور سو بار یا تَعَالٰی یا قَاضِیُوہُ کا درود کریں۔ چلتے پھرتے وضو بے وضو کثرت سے یا تَعَالٰی یا قَاضِیُوہُ کا درود کرتی رہا کریں۔

اسلام سے دوری کا نتیجہ

میرا مسئلہ خود اپنی غلطی کا نتیجہ ہے۔ آج جب میں اپنی سابقہ زندگی کے بارے میں سوچتی ہوں تو کاپ جاتی ہوں اللہ سے رو رو کر توبہ کرتی ہوں۔ میری کچھ غلطیوں نے میری زندگی کو جہنم بنا کر رکھ دیا ہے۔ واقعہ کچھ یوں ہے کہ دو سال پہلے ایک شخص سے میری دوستی ہو گئی۔ میں تو اسے غیر شادی شدہ ہی سمجھتی تھی اس نے بھی نہیں بتایا کہ وہ شادی شدہ ہے۔ انہیں سات آٹھ ماہ بعد کسی اور ذریعہ سے مجھے یہ معلوم ہوا کہ (ش) تو شادی شدہ ہے اس پر میں نے (ش) سے کچھ کہے۔ اسے بغیر کنارہ کشی اختیار کر لی اور اپنی تعلیم مکمل کر کے ایک جگہ جاب کر لی۔ یہاں میری ایک اور لڑکے (ا) سے دوستی ہوئی اس نے مجھے بہت محبت دی میں نے اسے (ش) کے بارے میں سب کچھ بتا دیا۔ بہر حال (ا) نے مجھے معاف کر دیا اور ہمارا رشتہ طے ہو گیا۔ (ا) کا ایک بھائی ہمارے رشتہ کے حق میں نہ تھا۔ (ش) کو یہ بات معلوم ہوئی تو اس

ماہنامہ بحری نومبر 2014ء شمارہ نمبر 101

نے (ا) کے بھائی سے رابطہ کیا اور انہیں میرے بارے میں بڑی بڑی باتیں اس پر (ا) کے بھائی نے ہنگامہ کھڑا کر دیا اور (ا) کو مجبور کر دیا کہ وہ یہ رشتہ ختم کر دے۔ ایک دھوکہ باز شخص کی گھٹیا حرکت کی وجہ سے میرا رشتہ ٹوٹ گیا۔ بہر حال مجھے تو اپنی ہی غلطی کی سزا ملی۔ آج بھی ہم ایک دوسرے سے شادی کے خواہشمند ہیں لیکن ان کا بھائی ہمارے رشتہ پر راضی نہیں ہے۔ براہ کرم کوئی دعا بتائیں جس کی برکت سے میرا رشتہ دوبارہ ہو جائے۔ (م)

جواب: یہ سب اسلام سے دوری کا نتیجہ ہے آپ عصری نماز کے بعد 100 بار قَضُوہُ فِیْمَ الذِّہْنِ وَ قَضُوہُ قَرِیْبٌ۔ گیارہ گیارہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر مقصد کے حصول کیلئے دعا کریں۔ یہ عمل کم از کم چالیس روز تک جاری رکھیں۔ ناغہ کے دن بعد میں شمار کریں چلتے پھرتے وضو بے وضو کثرت سے یا تَعَالٰی یا قَاضِیُوہُ کا درود کریں اور روزانہ سابقہ گناہوں سے توبہ کرتے ہوئے سو مرتبہ استغفار لازمی پڑھیں۔

میں اور میرا شوہر

میں اور میرا شوہر اکثر ایک دوسرے سے لڑنے لگتے ہیں حالانکہ بظاہر کوئی وجہ بھی نہیں ہوتی پہلے ہم دونوں ایک دوسرے سے شدید محبت کرتے تھے ایک دوسرے کیلئے جیتے مرتے تھے لیکن اب ایسا نہیں ہے۔ ہمیں ایک دوسرے سے بے زاری محسوس ہوتی ہے شکل و کچھ کرخصہ آنے لگتا ہے۔ شادی سے پہلے میں پانچ وقت نماز کی پابندی تھی تبھی پڑھتی تھی۔ شوہر بھی پابند صلوٰۃ تھے اور اکثر درس بھی دیا کرتے تھے لیکن اب کچھ عرصہ سے پانچ وقت کی نماز بھی صحیح طرح ادا نہیں ہو پا رہی ہے۔ شوہر کی صحت بھی خراب رہنے لگی ہے۔ میری تندرستی کو کسی نے بتایا ہے کہ ہمارے خاندان پر کوئی بدخواہ کچھ گند مغل کر رہا ہے۔ (سج)

جواب: شام کو تین بار سورۃ بلاق پڑھ کر پانی پر دم کر کے سب گھر والوں کو پلائیں اور تھوڑا سا پانی گھر کے چاروں کونوں میں بھی چھڑک دیں۔ یہ عمل بلا ناغہ کم از کم ایکس روز تک کیا

معاشی پریشانی

گرمی کے دنوں میں میری طبیعت سست رہتی ہے۔ بلڈ پریشر اکثر کم ہو جاتا ہے۔ طبیعت کی سستی کی وجہ سے کام میں بھی دل نہیں لگتا۔ اس کے علاوہ کچھ دنوں سے معاشی پریشانی کی وجہ سے قرض ہو گیا ہے۔ (منیر احمد سکھر)

جواب: گرمی کے دنوں میں بلڈ پریشر کم ہونے کی وجہ پسینہ کی زیادتی ہو سکتی ہے۔ پسینہ کی زیادتی سے جسم میں نمکیات کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں پانی زیادہ پینا چاہیے۔ پینے کے پانی میں حسب ذائقہ شکر اور تھوڑا سا نمک شامل کر لینا چاہیے۔ روزگار میں برکت اور قرض کی ادائیگی کیلئے عشاء کی نماز کے بعد 101 بار یا تَعَالٰی یا قَاضِیُوہُ گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر دعا کریں۔ یہ عمل کم از کم ایک ماہ تک جاری رکھیں۔ ہر جمعرات حسب توفیق خیرات کر دیا کریں۔

تشویش پریشانی اور خبط

میں تشویش پریشانی اور خبط کا شکار ہوں مجھے ہر وقت گندگی اور ناپاکی کا احساس رہتا ہے۔ ہاتھ دم جاؤں تو لگتا ہے کہ جھینے پڑ گئے ہیں یا طہارت صحیح نہیں کی چنانچہ دوبارہ ہاتھ پاؤں دھوتی ہوں یا غسل کرتی ہوں۔ کبھی کبھی تو دن میں پانچ چھ مرتبہ نہاتی ہوں دوران غسل نکلے اور جینڈل بار بار دھوتی ہوں نہا کر باہر آؤں تو لگتا ہے کہ شاید ان کپڑوں پر پیشاب کے قطرے لگ گئے ہیں یا بے چینی اتنی شدت سے ہوتی ہے کہ دوبارہ نہانے چلی جاتی ہوں۔ میری

صحت جواب دے چکی ہے اب اکثر دل ڈوبتا ہوا (21)

اگر آپ نیکوئیں میں بے حساب اضافہ کے خواہشمند ہیں تو آپ جہنم کے سر پر شفقت سے محبت سے ہاتھ پھیریں، آپ کا ہاتھ اس کے جتنے بالوں پر سے گزرے گا فرشتے اتنی ہی نیکیاں آپ کے اعمال نامہ میں لکھ دیں گے۔

محسوس ہوتا ہے سر چکراتا ہے اور مٹکی محسوس ہوتی ہے۔ ایک خاص بات یہ کہ جن دنوں میں نے نماز نہیں پڑھنی ہوتی تب ایسا کچھ احساس نہیں ہوتا۔ (پوشیدہ)

جواب: صبح و شام اکیس اکیس بار سورۃ نور آیت نمبر 21۔ تین تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر ایک چھٹی شہ پر دم کر کے پتیلیں ایک ماہ تک روزانہ کم از کم دو رکوع سورۃ بقرہ کی تلاوت کریں اور ترجمہ بھی پڑھیں۔ چلتے پھرتے وضو بے وضو کثرت سے یا عی یا قیو م کا ورد کریں۔

غلو و دستوں کی محبت

میری شادی کو 24 سال ہو گئے ہیں ماشاء اللہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں ایک بیٹی اور بیٹا ابھی پڑھ رہے ہیں ایک بیٹی کا رشتہ ایک بہت اچھے گھرانے میں ملے ہو گیا ہے معاشی لحاظ سے الحمد للہ کوئی پریشانی نہیں ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ میرے شوہر کی محبت بہت خراب ہے۔ پیسے کی فراوانی نے انہیں بگاڑ دیا ہے میں نے شوہر کو سمجھایا کہ بچے بڑے ہو گئے ہیں بیٹی کی شادی ہونے والی ہے اپنی اولاد کی خاطر بی بی ان چیزوں کو چھوڑ دیں تو انہوں نے بے ساختہ جواب دیا کہ تمہیں اور بچوں کو چھوڑ سکتا ہوں ان دوستوں کو نہیں چھوڑ سکتا۔ میری بڑی بیٹی اپنے باپ کی باتوں کی وجہ سے بہت پریشان ہے۔ اس کے سسرال والے بڑے کاروباری اور نہایت نیک اور پابند صوم و صلوة ہیں۔ ابھی تک بیٹی کے سسرال والے میرے شوہر کی ان عادتوں کی وجہ سے لاپٹم ہیں۔ اگر پتہ چل گیا تو کہیں اس رشتہ پر کوئی منفی اثر نہ پڑے۔ (ام مبین احمد اسلام آباد)

جواب: رات سوئے سے قبل ایک سو ایک بار سورۃ حم اسجدہ کی آیت 34-35۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اپنے شوہر کا تصور کر کے دم کریں اور ان کے طرز عمل میں اصلاح اور مزاج میں اعتدال کیلئے دعا کریں۔ عمل کم از کم تین ماہ تک جاری رکھیں۔

احساس گناہ کی شدت

میری شادی ہوئے پانچ سال ہو گئے ہیں الحمد للہ مجھے بہت نیک سیرت اور صورت اللہ نے بیوی دی ہے اور نہایت ہی خوبصورت دو بیٹے بھی عطا فرمائے ہیں۔ مگر پچھلے دنوں مجھ سے ایک ایسا گناہ سرزد ہو گیا ہے کہ جو مجھے دن رات کھائے جا رہا ہے۔ مجھے اپنے آپ سے ٹھن ہو گئی ہے۔ اپنی بیوی کے سامنے جاتا ہوں تو شرم سے پانی پانی ہو جاتا ہوں۔ ہر روز اللہ سے رورہ کرتا ہوں کہ براہ مہربانی مجھے کوئی ایسا

ماہنامہ عبقری نومبر 2014 شمارہ نمبر 101

وعلیفہ عطا فرمادیں کہ میرے دل کو سکون مل جائے۔ میرا نام شائع نہ کیا جائے۔ (پوشیدہ)

جواب: سیدنا حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات سے معلوم ہوتا ہے کہ جی تو بہ پچھلے گناہوں کو دھو دیتی ہے۔ انسان فطرتاً کمزور واقع ہوا ہے لیکن جب وہ اپنی خطا کا اعتراف کر رہا ہے اور اللہ تعالیٰ سے استغفار و توبہ کر رہا ہے تو وہ احساس گناہ سے خواہ مخواہ اپنے آپ کو جتلائے عذاب کیوں رکھے بلکہ اس پر واجب ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور معافی اور مغفرت کا امیدوار رہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد اقدس ہے: "اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ کرتے تو اللہ تعالیٰ تمہیں ختم کر کے ایسی قوم لاتا جو گناہ کر کے اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتی پھر اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرماتا۔" (صحیح مسلم) ایک اور جگہ ارشاد فرمایا: "ہر انسان خطا کار ہے اور خطا کاروں میں سب سے بہتر توبہ کرنے والے ہیں" (مسند احمد)

قرآن پاک میں اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: "اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے" (توبہ 22)

چالیس روز تک ہر نماز کے بعد 100 مرتبہ اسم الہی یا مومنین پڑھ کر اور کر لیں۔ انشاء اللہ آپ کے دل کا بوجھ ہلکا ہو جائے گا۔

نسوار سے چھٹکارا

تقریباً دو سال سے نسوار کھانے کی لت لگ گئی ہے میں اس بڑی عادت سے جان چھڑانا چاہتا ہوں۔ (محمد اسحاق ملتان)

جواب: ایک پاؤ سونف لے لیں آدھ پاؤ سونف کو بھون کر بقیہ آدھ پاؤ میں ملا کر رکھ لیں جب نسوار کی خواہش ہو یہ سونف کھا لیا کریں۔ اپنی والدہ سے کہیں کہ جب آپ گہری نیند سو جائیں تو وہ آپ کے سر ہانے کھڑے ہو کر سورۃ مائدہ کی آیت 190 ایک مرتبہ اتنی آواز سے پڑھیں کہ آپ کی نیند خراب نہ ہو۔ اس عمل کا دورانیہ 90 روز ہے۔

عجب نفسا نفسی

ہمارے گھر میں عجب نفسا نفسی کا عالم ہے۔ پیار محبت اگر ہے تو محض اپنے مطلب کیلئے بہن بھائی بہت بدتمیز اور نافرمان ہیں اس ماحول کی تشکیل میں ہمارے بڑوں کی غلطیوں کا بہت دخل ہے۔ مثلاً بڑے بھائی نے کیبل لگوائی ہوئی ہے انٹرنیٹ کا کنکشن بھی ہے ہر کسی کے پاس وائی فائی موبائل ہے ہر کوئی اپنے کمرے میں بیٹھ کر لپ ٹاپ یوز کر رہا ہے اتنی بڑی فیملی میں صرف میں ہی ہوں جو ہر غلط بات کی بہت زیادہ مخالفت کرتا ہوں کوئی ایسا وظیفہ بتائیں جس سے گھر

میں اسلامی تعلیمات کا بول بالا ہو اور گھر کے تمام افراد اس دنیا کو عارضی و فانی سمجھ لگیں۔ (محمد شہباز لاہور)

جواب: اپنے بڑوں کی غلطیاں نکلانے اور دوسروں کی مخالفت کرتے رہنے سے گھر میں اسلامی تعلیمات کا بول بالا نہیں ہو سکتا۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ عمل سے عبارت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امت مسلمہ کیلئے جو پروگرام پیش کیا اس پر خود عمل کر کے دکھایا۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ وہ ہے جو اس کی مخلوق کے کام آتا ہے۔ آپ یہ نہ دیکھیں کون کس طرز فکر کا حامل ہے آپ ہر ایک کے ساتھ اچھے اخلاق کا مظاہرہ کریں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے "مسکراہٹ بھی صدقہ ہے" روحانی مدد کیلئے ہر نماز کے بعد یا تو بی بی کی ایک تسبیح پڑھ لیا کریں۔

اپنی گاڑیوں پر ضرور لگائیں

عبقری کی ویب سائٹ کا سٹیکر اپنی گاڑیوں پر لگا کر دیکھی انسانیت کو پریشانیوں کے حل اور دکھوں کے مداوے کی طرف متوجہ کریں۔ نوٹ: ایسے سٹیکر جو رات کو اندھیرے میں لامٹ پڑنے پر چمکے گا لائف ٹائم گاڑی بارش سردی گرمی سے خراب نہ ہونے والا۔ گاڑی کی زینت اور خوبصورتی کو بڑھانے والا۔ اپنی گاڑیوں پر ضرور لگائیں۔

قیمت 200/- روپے (ملاوہ پاک فریج)

(چھوٹا سٹیکر اب صرف 20 روپے)

مورٹرانیکل کا سٹیکر صرف 10 روپے میں دستیاب

(بقیہ: آیت الکرسی اور بدنام زمانہ چور کی توبہ)

اللہ اس شخص کی حفاظت کرتا ہے جو بخوشی دوسری آیت الکرسی پڑھتا ہے اللہ اس شخص کی اس شخص کے مال و اولاد کی حفاظت کرتا ہے اور جو شخص تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر سوتا ہے اللہ پاک اس شخص کی مال و اولاد کی بلکہ پورے گھرانے پر شہر و گماں کی حفاظت کرتا ہے (سوائے موت کے)۔ محترم قارئین! لہذا آپ سب سے گزارش ہے کہ آیت الکرسی کے ساتھ ساتھ سوچو تین سورۃ قلن اور سورۃ ناس یہ دونوں سورۃیں پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے اپنے پورے جسم پر پھیر کر سو یا کریں یہ ہمارے پیارے نبی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیادری پیادری سنت ہے۔ محترم قارئین! محمد رمضان نے واقعی اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق توبہ کی۔ محمد رمضان نے توبہ کے بعد سنت کے مطابق غفلت و زکراؤ کا رکن رات گزارنے کا محمد رمضان کو اللہ نے موت بھی رمضان المبارک میں ہی دی انھیں رمضان المبارک عری کھانے کے بعد دل میں ہلکا سا درود محسوس ہوا جی نماز کیلئے وضو کیا وضو کرنے کے بعد درود میں مزید اضافہ ہوا ستر پر ایستہ کیا اور کل طبع کا ورد کرتے کرتے جان خالق حقیقی کے سپرد کر دی۔ دعا ہے کہ اللہ پاک محمد رمضان کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہم سب کو گناہوں سے بچی اور جی توبہ کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین آمین۔

سروری اور سینے کی جلن سے فوری افاقہ: سخت سردیوں میں سینے کی جلن کی صورت میں گرم گرم دودھ میں ویسی انڈا چھینٹ کر چسکی چسکی پینے سے فوری افاقہ ہوتا ہے۔

قادران ارشد بھٹی خانگلڑھ

سینے کے راز بتائیں اپنے لیے صدقہ جاریہ بنائیں

میرے والد صاحب نے اور ملک صاحب نے حکیم سادہ سے نسخہ لینے کے سوجن کیے انہیں رقم کی آفر بھی کی۔ حکیم صاحب کی عمر چونکہ اسی سے اوپر تھی خطرہ تھا کہ یہ نسخہ لے کر قبر میں نہ چلے جائیں لیکن انہوں نے نہ ماننا تھا نہ مانے۔۔۔

ملک صاحب کی بیگم چونکہ اکیلی تھیں تو ملک صاحب نے میری والدہ کو بلا بھیجا کہ باقی آپ میری بیگم کو ماش کریں۔ والدہ صاحبہ بیٹی انہوں نے ملک صاحب کی بیگم کی ماش کی اور پھر منگے کے دونوں طرف چولہے کی طرح ایشیں رکھ کر بیگم صاحبہ کو بٹھا دیا کچھ تیل کا اثر کچھ بھاپ کا اثر بیگم صاحبہ پیسے پیسے ہو رہی تھیں۔

تھوڑی دیر بھاپ لینے کے بعد ایسے محسوس ہوا جیسے بیگم صاحبہ کے جسم سے کچھ نکل نکل کر منگے میں گر رہا ہے۔ حکیم سادہ صاحب بیٹھک میں تشریف فرما تھے مریض کی حالت کا پوچھتے رہے جب ایک گھنٹہ گزر گیا پانی ٹھنڈا ہو گیا بیگم کا پسینہ بھی خشک ہو گیا تو حکیم صاحب نے کہا بس اب علاج مکمل ہو گیا۔

بیگم صاحبہ کپڑے پہن لیں اور ملک صاحب آپ منگے کو اٹھا کر باہر لے آئیں۔ جیسے ہی منگے باہر لایا گیا حکیم صاحب نے منگے کے پانی کو گرانے کا حکم دیا جو ہی پانی گرایا گیا تو پانی کے اندر ٹیڑھیں جیسے لال رنگ کے کیڑے مرے ہوئے نکلے۔ انہوں نے کہا یہی بوا سیر کے کیڑے ہوتے ہیں جو اندر سے جسم کو کاٹتے ہیں اور مریض کو تکلیف ہوتی ہے اب انشاء اللہ بیگم صاحبہ مکمل صحت یاب ہیں اب انہیں کبھی یہ تکلیف نہیں ہوگی۔

میرے والد صاحب نے اور ملک صاحب نے حکیم سادہ سے نسخہ لینے کے سوجن کیے انہیں رقم کی آفر بھی کی۔ حکیم صاحب کی عمر چونکہ اسی سے اوپر تھی خطرہ تھا کہ یہ نسخہ لے کر قبر میں نہ چلے جائیں لیکن انہوں نے نہ ماننا تھا نہ مانے۔۔۔ پھر انفسوس کی بات یہ ہے کہ وہ علاج کی رقم کو خرچ بھی نہیں کرتے تھے، فقیروں کے حال میں رہتے، اس وقت بینک وغیرہ نہیں ہوتے تھے، سنا یہی تھا پیسہ خرچ نہیں کرتے جن کے پاس رکھو اتے وہی ہضم کر جاتا کیونکہ اپنا گھر وغیرہ تو ان کا تھا ہی نہیں کافی عرصہ پہلے ہی بوی مرگئی تھی، اولاد بھی نہیں ایک ڈاکٹر صاحب کو یہ واقعہ سنایا تو وہ کہنے لگے واقعی بڑے سے بڑے آپریشن سے بھی یہ بوا سیر کے کیڑے مکمل طور پر ختم نہیں ہوتے، مریض کو آپریشن پر آپریشن کروانے پڑتے ہیں۔

یہ واقعہ ہمارے ایک رشتہ دار نے سنایا ہے اور واقعہ کیا ہے ایک المیہ ہے ایک بے وقوف آدمی ایک امول نسخہ قبر میں لے گیا، انفسوس صد انفسوس! انہوں نے بتایا کہ میں چھوٹا سا تھا ہمارے گھر کے ساتھ ایک ملک صاحب رہتے تھے ایک دن ہم گھر سے باہر گلی میں کھڑے تھے کہ دور سے ایک ٹھکانا سا غلیظ کپڑوں میں ملبوس آدمی آتا ہوا دکھائی دیا، جیسے ہی وہ نزدیک آیا ملک صاحب پر تپاک انداز سے انہیں ملے، سب حیرانی سے دیکھنے لگے کہاں۔۔۔!! ملک صاحب جیسا خوش پوشاک معزز بندہ کہاں۔۔۔ وہ فقیروں سے بدتر آدمی اتنی دیر میں ملک صاحب آئے آئے حکیم صاحب کہتے ہوئے انہیں اپنی بیٹھک میں لے گئے، ہم حیرت زدہ رہ گئے یہ کیا میلا کچلا حکیم تھا۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ نام نہاد حکیم چلے گئے ہم یہ راز لینے کیلئے ملک صاحب کے پاس پہنچ گئے۔ ملک صاحب نے کہا اس شخص کا نام محمد صادق ہے لیکن اب گردش وقت کے ہاتھوں بگڑتا بگڑتا سادہ بن چکا ہے اس کو حکیم سادہ کہتے ہیں لیکن یہ کیسا حکیم ہے؟ بھی بات یہ ہے کہ اس کے پاس بوا سیر کے علاج کا ایک امول نسخہ ہے۔ میری بیگم کو بوا سیر کی تکلیف ہے یہ اس کا علاج کر رہا ہے، ہمیں یقین نہ آتا تھا کہ ایسا محبوس الحواس بندہ ہو اور اس کے پاس ایسا کوئی نسخہ ہو لیکن ملک صاحب نے یقین دلایا واقعی نہ جانے کہاں سے اس کے ہاتھ یہ نسخہ آیا ہے اس کے علاج سے میری بیگم کو کافی افاقہ ہے۔

یہ بندہ انتہائی نجوس لاٹھی ہے یہ علاج کیلئے سو روپے لیتا ہے یہ آج سے تقریباً اسی سال پہلے کی بات ہے جب کلرک کی تنخواہ صرف 40 روپے تھی اس دور میں انتہائی مہنگا علاج تھا۔

ایک مہینہ بیگم صاحبہ کا علاج ہوتا رہا کھانے کی دوائیاں وغیرہ انہیں آخری دن حکیم سادہ نے ماش کرنے کیلئے ایک تیل جیسی دوائی دی اور کہا کہ علیحدہ کمرہ میں بیگم صاحبہ کے پورے جسم پر ماش کی جائے اور پھر ایک بڑے سے شب میں پانی گرم کریں ایک پڑا سفوف کی دی اور کہا یہ گرم پانی میں ڈال کر بیگم صاحبہ اس پانی میں بیٹھ جائیں۔

ماہنامہ بھرتی نومبر 2014ء شمارہ نمبر 101

کاش!!! حکیم سادہ یہ امول نسخہ کی کو بتا جاتے تو کتنوں کا بھلا ہوتا، منہ ماگی قیمت لے لیتے لیکن واقعی بعض بے فیض آدمی ہوتے ہیں مجھے تو آج تک یہ سوج کر حیرت ہوتی ہے کہ ایسا لاجواب طریقہ علاج ان کے ہاتھ کہاں سے لگا ہوگا کیونکہ ان کی انتہائی شخصیت کو دیکھ کر انسان شش و پنج میں پڑ جاتا تھا کہ خدا یا تیری قدرت۔۔۔۔

اب تو حکیم سادہ کو جاننے والے اکثر لوگ اس دور فانی سے کوچ کر گئے لیکن جواب بھی زندہ ہیں اس امول نسخے کے گم ہونے پر آج تک مفسرہ ہیں۔ حکیم سادہ نے فقیروں جیسی زندگی گزاری اس زمانے کے حساب سے بے پناہ دولت کمائی لیکن بد قسمت شخص دنیا میں بھی پیش نہ کر سکا۔ نسخہ عام کر کے شاید اگلا جہان ہی سنوار لیتا۔ انفسوس صد انفسوس۔۔۔!

قارئین! اگر کسی کے پاس آج بھی یہ نسخہ ہو تو وہ ضرور ماہنامہ عبقری کو بھیج کر لاکھوں لوگوں کی دعا میں لیں۔

نزہ زکام کیلئے محسب

حوالہ: کل ہفتہ تین گرام اسطوخودس پانچ گرام مملھی پانچ گرام سو ف پانچ گرام انجیر تین عدد مفتی دس دانے۔ ترکیب: مملھی اور سو ف کو کوئٹھ انجیر اور مفتی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں، پھر تمام کو ایک پاؤ پانی میں جوش دیں اور چھان کر دو تولہ چینی ملا کر صبح نہار منہ پیئیں۔ باقی ماندہ کو دوبارہ رات کو دو پاؤ پانی میں پکائیں اور چھان کر دو تولہ چینی ملا کر سوتے وقت دس گرام اطرین اسطوخودس کے ہمراہ پیئیں۔ عصر کے وقت انجیر تین عدد مغز بادام شیریں دس دانے اچھی طرح باریک کر کے گرم دودھ کے ہمراہ کھائیں، کم از کم ایک ہفتہ استعمال کریں، انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ (محمد سعید بہاولپور)

سوزاک کا کامیاب نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس نہایت نامراد بیماری سوزاک کا ایک کامیاب نسخہ ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کرتا ہوں۔ حوالہ: شوری قلمی ایک ماشہ خردل (رائی) ایک ماشہ جو کھارا ایک ماشہ زیرہ سفید ایک ماشہ سرد چینی ایک ماشہ ریوند چینی ایک ماشہ الائچی کلاں ایک ماشہ ان سب اشیاء کے ہموں شکر لے کر آپس میں ملا لیں۔ ترکیب استعمال: دو ماشہ خوراک صبح وشام کچھ لسی کے ہمراہ لیں۔ (جو اللہ خان کراچی)

روحانی امراض سے پاک دل: جو شخص روزانہ زوال کے بعد ادم اَلْعَدُوْس کو کثرت سے پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس کا دل روحانی امراض سے پاک رہے گا۔

کمپیوٹر حلوے کے گیارہ فائدے

یہ ساری باتیں اپنی جگہ ٹھیک لیکن حلوہ کھانے کیلئے صبح جلدی اٹھنا پڑے گا بچوں اور حتیٰ کہ بڑوں سے بھی بچا کر رکھنا پڑے گا کیونکہ حفاظت ہی سب کچھ ہے اگر حفاظت نہ کی گئی تو تمام حلوہ ایک دن میں چٹ ہو جائے گا۔

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا ہوں آپ بھی بخیر بینیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مہندی چٹائی)

جریساں ہاتھ ٹھنڈے پاؤں ٹھنڈے ناک ٹھنڈا سر ٹھنڈا جن کے سر سے ہر وقت ٹوپی نہیں اترتی اور جو گرمیوں میں بھی گرم پانی سے نہاتے ہیں ان سب کو بھی اس حلوے نے لا جواب فائدہ دیا۔ 7۔ یہاں نازلہ زکام و کھانسی ختم: پرانا نزلہ دائمی زکام سر ٹھنڈا دائمی کمزوری پنوں اور اعصاب کی کمزوری یا ایسے لوگ جو ہر وقت زکام اور دائمی تکلیف میں مبتلا رہتے ہیں وہ بہت زیادہ صحت مند اور تندرست زندگی اس کمپیوٹر حلوہ کے استعمال کی وجہ سے گزار رہے ہیں۔

8۔ بدانی دردوں سے نجات: ایسے لوگ جو پرانی کمر درد ناگوں کا درد شایاں یا نکلوی کے درد میں مبتلا تھے یا ڈسک اور مہرول کی تکلیف انہیں دیکھ کی طرح چاٹ رہی تھی، کبھی کوہنے میں درد کبھی ناک میں کبھی ایڑی میں تو کبھی کمر میں جسم میں کچھ تو کبھی پنوں میں۔۔۔ یہ تمام تکلیفیں کمپیوٹر حلوے کے استعمال سے ایسے گھس گھس کہ پتہ ہی نہ چلا۔

9۔ طبیعت ہلکی ہلکی: مجموعی طور پر طبیعت بہت ہلکی چلی ہو جاتی ہے کولیسٹرول لیول اور جسم کے تمام نظام بالکل بحال رہتے ہیں جسم پتھریلا چست اور صحت مندر رہتا ہے طبیعت بہت زیادہ کھچاؤ تباہی میں اگر مبتلا ہو تو اس کے استعمال کرنے سے طبیعت ہلکی ہلکی پھول کی طرح ہو جاتی ہے۔ 10۔ بھوک کی کمی کے شکار متوجہ ہوں! جن کو بھوک نہ لگتی ہو یا جسم میں ہر پل توڑ پھوڑ ہوتی ہو اور وہ لوگ کوئی بھی چیز نہ کھاتے ہوں اور کھاتے بھی ہوں تو طبیعت میں لگتی نہ ہو کھانا یا پیانا نہ لگتا ہو طبیعت ہر وقت بے زار آکٹا ہٹ بے چینی رہتی ہو ان کیلئے یہ حلوہ بہت مفید ہے۔ 11۔ بچوں کھلے مفید: بچوں کیلئے مفید حافظہ تیز چاک و چوبند پڑھائی میں اچھے بھوک لگے۔

یہ ساری باتیں اپنی جگہ ٹھیک لیکن حلوہ کھانے کیلئے صبح جلدی اٹھنا پڑے گا بچوں اور حتیٰ کہ بڑوں سے بھی بچا کر رکھنا پڑے گا کیونکہ حفاظت ہی سب کچھ ہے اگر حفاظت نہ کی گئی تو تمام حلوہ ایک دن میں چٹ ہو جائے گا۔

یہ آزمائی ہوئی چیزیں وہ ہیں جو صرف ایک ماہ حلوے کے استعمال کے بعد فائدہ سے آئیں وہ لوگ جو کچھ عرصہ مزید استعمال کریں گے تو کیا خیال ہے انہیں اس حلوے سے کتنا فائدہ ہوگا اور کتنا سکھ سکون راحت اور چین ملے گا۔ آپ

قارئین! مئی 2013ء میں کمپیوٹر حلوے کا مضمون آیا اس مضمون کے چھپنے کے بعد مسلسل قارئین کے چشم کشا اور انوکھے تجربات موصول ہوئے واقعی عبقری کی تحریروں کو لوگ پڑھتے ہیں اور عبقری کی تحریروں اور خاص طور پر ایڈیٹر کی تحریروں پر لوگ اعتماد کرتے ہیں یہ اس اعتماد کی دلیل ہے کہ لوگ اپنے تجربات و مشاہدات ہمیں لکھتے ہیں ہمارے کرم فرما جمیل چوہدری صاحب اور دیگر لوگوں نے اپنے جو تجربات کمپیوٹر حلوے کے متعلق لکھے ہیں ان تجربات کو اٹھا کر قارئین کو لوٹا رہا ہوں۔

1۔ لذت: کیا کہنے اتنا مزیدار حلوہ کبھی نہیں کھایا۔ میں اور بیٹا جب بھی موقع ملے گھر میں چوری چوری کھا جاتے ہیں۔ واقعی لذیذ مزیدار جہاں فائدے کے اعتبار سے بہترین وہاں لذت میں اس کا کہنا ہی کیا۔ 2۔ قوت و طاقت: جسم اور پنوں میں اتنی قوت و طاقت ملتی ہے کہ انسان اپنے آپ کو ہر پل توانا تندرست صحت مند اور طاقتور محسوس کرتا ہے۔

3۔ یادداشت اور بہترین آئی ٹی لیول: اس کمپیوٹر حلوہ کو کھانے سے یادداشت بہت اچھی ہو جاتی ہے بھولی ہوئی چیزیں واپس آنا شروع ہو جاتی ہیں داغ تر و تازہ تندرست دماغی بوجھ ختم اور طبیعت میں ایک انوکھا سکون اور چین نصیب ہوتا ہے۔ 4۔ بچوں کی صحت: جن بچوں کے امتحان کی تیاری میں بہت کم وقت ہو جب ان بچوں کو کمپیوٹر حلوہ استعمال کرایا گیا تو وہ بچے تھوڑا پڑھ کر زیادہ نمبر حاصل کرتے ہیں اور ان بچوں کی صحت اور تندرستی بہت لا جواب اور یادداشت اچھی ہو جاتی ہے۔ 5۔ نظر کی کمزوری دور: جن بچوں کی نظر کمزور تھی انہیں کمپیوٹر حلوہ استعمال کرایا گیا بلکہ بعض بچے تو ایسے تھے کہ کمپیوٹر حلوے کے استعمال سے اپنی نظر کو صحت مند اور کامیاب بنانے میں کامیاب ہو گئے اور کہتے بچے بوڑھے اور جوان ایسے کہ جن کی بینک اتر گئی اور ہمیشہ کیلئے اتر گئی اور وہ خود حیران ہیں۔ یہ سب کچھ اور کمال کمپیوٹر حلوہ کا ہے۔ 6۔ مردویں کے اثرات ختم: اگر اس حلوے کو موسم سرما میں استعمال کیا جائے تو سردی کے اثرات بہت کم ہو جاتے ہیں وہ لوگ جو کھل پر کھل جڑیوں پر

ماہنامہ عبقری نومبر 2014ء شمارہ نمبر 101

سوچ نہیں سکتے۔ قارئین! اس حلوے کے سلسلے میں میرے پاس دسی خط ڈاک سے ملنے والے خط متبج اور بالمشافہ ملاقاتوں میں اتنے فائدے ملے کہ خود میں بھی حیران ہوں کہ اتنا زیادہ اس کے فائدے آخر کہاں سے آگئے۔۔۔؟ لیکن نہیں! حقیقت حقیقت ہوتی ہے کہ اس میں اتنے فائدے سو فیصد موجود ہیں۔ اس لیے کہ اس میں قدرتی چیزیں ہیں اور انسان جب بھی فطرت کو چھوڑ کر دور ہوگا فطرت کی رہنمائی سے محروم ہو کر قدرتی توانائی اور تندرستی سے دور ہو جائے گا۔ آئیے! فطرت کو دستک دیں! فطرت ہماری مدد کیلئے آج بھی دستیاب ہے۔ صحت مند زندگی کیلئے صحت مند راز اپنائیے۔ محنت مند رازوں کیلئے فطری چیزوں کو آزمائیں۔

کمپیوٹر حلوے کا نسخہ درج ذیل ہے:-
حوالہ: 1۔ نمبر 1۔ دسی مرغی کے انڈے (یا درہے کہ عموماً دکانوں سے لیے ہوئے دسی مرغی کے انڈے دسی نہیں ہوتے) اپنی گرائی میں دیہاتی مرغی کے دسی انڈے لیے جائیں) 24 عدد 2۔ کالے پنے بنے ہوئے 250 گرام 3۔ الائچی چھوٹی سبز 10 گرام 4۔ میٹھے باداموں کی گریاں 250 گرام 5۔ پستہ 100 گرام 6۔ چاروں مغز 100 گرام 7۔ چینی ایک کلو اگر دسی شکر ہو جائے تو اس سے بہتر ہے۔ 8۔ گوند بھلائی 250 گرام (پنساری کو یہی چیز بتائیں تو وہ بھی گوند دے دے گا) 9۔ دودھ کا کھویا 500 گرام 10۔ دسی گھی ایک کلو۔

پانے کا طریقہ: نمبر دو تا نمبر سات اشیاء کو خوب باریک پیس لیں اب ایک بڑے برتن میں انڈے توڑ کر پھینٹ لیں جب انڈے اچھی طرح چھٹ جائیں تو نمبر دو تا نمبر سات کا سفوف انڈوں میں ڈال کر اچھی طرح پھینٹیں۔ گوند بھلائی کو علیحدہ پیس لیں۔ اب کسی بڑے برتن میں گھی کو آگ پر رکھیں۔ گھی جب سرخ ہو تو گوند بھلائی کو ڈال دیں جب گوند بھلائی کا رنگ سرخ ہو تو انڈوں والا کچر ڈال کر گچ سے ہلاتے رہیں جب گھی علیحدہ ہونا شروع ہو جائے اور ہر چیز ریزہ ریزہ ہو کر علیحدہ نظر آنے لگے تو دودھ کا کھویا نکلے نکلے کر کے ڈال دیں اور اس کو حلوے میں مل کر لیں حتیٰ کہ اندر کی نمی گھی میں جذب ہو کر کھویا بھی حلوے کی شکل اختیار کر لے۔ تب اتار لیں حلوہ تیار ہے۔ ٹھنڈا کر کے صرف اور صرف شیشے کے مرناتوں میں چاہے بڑے ہوں یا چھوٹے ڈال کر محفوظ رکھیں صرف ناشتے کے وقت ایک چمچ رائس اپین یعنی چاول والا گرم تھوڑا سا دودھ پتی سے کھالیں۔

خود شوہر اور بیوی ہوتے ہیں۔ لڑکی کے بھائی کی اچھائی برائی اپنی جگہ لیکن جب وہ لڑکی آپ کے گھر بہن بن کر آ جائے گی تو آپ کا اور بیٹے کا معاملہ بہو کے والدین اور بہن بھائی سے نہیں بلکہ صرف بہو سے ہوگا اس لیے آپ کے بیان کردہ خاکے کے مطابق امید یہی کی جاسکتی ہے کہ وہ لڑکی مشرقی بہو کی طرح اپنے شوہر کے ساتھ اچھی زندگی گزارے گی۔

سب سے بڑی دولت

میں ایک تجارت پیشہ آدمی ہوں میرے چار بچے ہیں عمر 55 سال ہے پتہ نہیں کیوں مجھے اب اپنی ازدواجی زندگی میں کچھ کمی کا احساس ہو رہا ہے۔ میرے ملنے والوں میں ایک 35 سالہ بہت اچھی خاتون ہیں جنہوں نے اب تک شادی نہیں کی۔ ان کے خاندان کا رکھ رکھاؤ اور سلیقہ طریقہ مجھے بہت پسند ہے۔ کروڑ پتی خاتون ہیں گھر گاڑی اور اچھا کاروبار ہے میں نے محسوس کیا ہے کہ وہ مجھ سے بے حد قریب ہیں وہ مجھ سے شادی کرنا چاہ رہی ہیں ان کی کوئی فرمائش بھی نہیں مہر گھر روپیہ چیز کچھ بھی نہیں۔ میری بیوی خوبصورت سارٹ بڑھی لکھی خاتون ہے اور مجھ سے پیار بھی کرتی ہے لیکن جانے کیوں اتنے عرصہ کی رفاقت کے بعد بھی وہ مجھے اچھی نہیں لگتی۔ مجھے بتائیے کہ میں کیا کروں؟ (محمد عظیم لاہور)

مشورہ: حقیقت یہ ہے کہ دوسری شادی کے بعد آپ کا سکون تیار ہو جائے گا۔ میرا مشورہ ہے کہ تھوڑی سی ہمت کر کے اپنی بیگم سے اس مسئلے پر گفتگو کریں اور ان کا رد عمل دیکھیں۔ آپ کا جو باری آدمی ہیں لہذا دوسری شادی سے اس لیے بھی خوش ہو رہے ہیں کہ ان کے پاس سب کچھ ہے اور وہ آپ سے مہر تک نہیں لینا چاہتیں۔ آپ کو سراسر نفع ہی نظر آ رہا ہے۔ لیکن خدا را یہ سوچئے کہ آپ کے بچے کیا سوچیں گے؟ ان کا رد عمل کیا ہوگا؟ فوری مسرت کے حصول کی گنن میں شاید آپ ان کے جذبات کا صحیح اندازہ نہ لگا سکیں۔ قانوناً شرعاً آپ کو دوسری شادی کا حق حاصل ہے لیکن یہ خیال کریں کہ اتنے رخصت سے جو رفاقت چلی آ رہی ہے اس میں دوڑیں پڑنے سے جو خلا پیدا ہوگا وہ کیسے پُر ہوگا؟ گاڑیاں بنانے والے مشہور ادارے "فورڈ کمپنی" کے مالک ہنری فورڈ کی شادی کی 80 ویں سالگرہ منائی جا رہی تھی۔ ان کے ایک عزیز دوست نے پوچھا: "آپ کی کامیاب ازدواجی زندگی کا راز کیا ہے؟" ہنری فورڈ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا "ایک ہی لہر پر اکٹھا" یہی کامیاب زندگی کا راز ہے۔ انسان کی سب سے بڑی دولت سکون ہے جو آپ کو میسر ہے اس سکون کو ہونے سے بچائیے۔

پیشہ اور بحال گھبراہٹوں کے الجھے خطوط اور سچے حجاب

نفسیات گھریلو الجھنیں
اور آزمودہ یقینی علاج

مکمل پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ضرور بھیجیں۔ جواب میں جلدی نہ کریں

اچھی امید نہیں

میری بات کوئی بھی توجہ سے نہیں سنتا، آخر میرے بھی مسائل ہیں۔ ایک کے بعد دوسری ناکامی ہو رہی ہے۔ میٹرک میں تو پاس ہو گیا تھا مگر انٹرنیشنل نہ کر سکا۔ مسلسل چار سال ہو گئے ہیں نہ مکر آتے ہوئے۔ اس مرتبہ بھی اچھی امید نہیں۔ والد کہتے ہیں کہ پیسے کی فکر نہ کرو جتنا کہو گے خرچ کروں گا مگر تمہیں انجینئر بننا ہے۔ کچھ مجھ میں نہیں آتا نہ کوئی مجھ سے ہمدردی رکھتا ہے۔ اعتماد سے محروم ہوتا جا رہا ہوں۔

(عرقان احمد، فیصل آباد)

مشورہ: اگر آپ ہر ایک کو ہر وقت اپنے مسائل بتاتے رہیں گے تو ایک وقت ایسا ضرور آئے گا کہ کوئی بھی آپ کی بات توجہ سے نہ سنے اور واقعی آپ کے ساتھ ایسا ہو بھی رہا ہے۔ دوسروں کو اپنے مسائل بتانا مسائل کا حل نہیں بلکہ اس طرح تو آپ اپنی شخصیت کے کمزور ہونے کی نشاندہی کر رہے ہیں۔ مسائل بیان کریں لیکن کسی ایک ایسے فرد کے سامنے جو صحیح حل بتا سکتا ہو جس پر اعتماد ہو اور جو تنہائی سے آپ کو وقت دے سکتا ہو والدین کو بھی چاہیے کہ وہ بچوں کے مسائل سے دلچسپی رکھیں اور انہیں اپنی مرضی سے مضامین کے انتخاب کی آزادی دیں اس طرح وہ زیادہ کامیاب ہو سکتے ہیں۔ بجائے اس کے کہ ان سے کسی خاص فیلڈ میں مہارت حاصل کرنے پر دباؤ ڈالا جائے آپ غور کریں کہ کیا کام بہتر کر سکتے ہیں اور پھر پیشہ وارانہ تعلیم حاصل کریں۔ جو لوگ محنت کرتے ہیں اور یہ جان لیتے ہیں کہ وہ کیا بہتر کر سکتے ہیں تو ان میں چھپی صلاحیتیں بیدار ہو جاتی ہیں اور پھر وہ یکے بعد دیگرے کامیابی حاصل کرتے چلے جاتے ہیں اور اعتماد بھی بحال ہو جاتا ہے۔

بھائی کی سزا بین کو۔۔۔؟؟

میں نے کسی کی معرفت سے اپنے بیٹے کا رشتہ غیروں میں طے کیا، لڑکی ماشاء اللہ پیاری اور بااخلاق ہے، والدین بھی نیک

ماہنامہ عبقری نومبر 2014ء شمارہ نمبر 101

جو شخص کثرت سے اسم الشکلا کو پڑھتا رہے گا انشاء اللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا جو شخص 115 مرتبہ یہ اسم پڑھ کر بیمار پر دم کرے گا بیماری سے نجات ہوگی۔

شیر کی مدد سے کسان کو بادشاہ بنا دیا

محمد شعیب لاہور

کسان نے شیر کو انسان کی زبان میں بات کرتے دیکھا تو اور بھی ڈر گیا۔ شیر نے کہا: "اے بھائی! مجھ سے نڈر۔ میں نے اللہ سے دعا مانگی ہے کہ مجھے بات کرنے کیلئے کچھ دیر کیلئے زبان دے دے۔" کسان کے اندر ہمت پیدا ہوئی۔

شیر سے کہا: "اے شیر بھائی! میرا ایک اور ساتھی بھی کچھ دور جنگل میں بیمار پڑا ہوا ہے اور کمزوری کی وجہ سے اس سے چلا بھی نہیں جا رہا ہے۔ پہلے مجھے کچھ کھانے کیلئے جنگلی پھل وغیرہ کا درخت بتا دے تو میری بات ہوگی۔ شیر نے کہا: "اے نیک انسان! تیرا دوست بھی میرا دوست ہے۔ سن ابھی کچھ دنوں پہلے دو شکاری اس جنگل میں مجھے شکار کرنے آئے تھے۔ میں نے اور میری شیرنی نے موقع پا کر ان دونوں پر حملہ کر انہیں ہلاک کر دیا تھا۔ ان کے ساتھ کھانے پینے کا سامان تھا۔ وہ محفوظ ہے۔ آپہلے ادھر چل اور وہ سامان تو اٹھا کر لے جا اور پھر میں تجھے ایک ایسی نایاب بوٹی کا پودا دکھائوں گا چاہے کیسا ہی بیمار ہو اسکی پتیاں جیس کر مر لیض کو پلا دیں۔ انشاء اللہ ایک دو دن میں بالکل تندرست اور توانا ہو جائے گا۔ ہم ناور بھی بیمار ہو جاتے ہیں تو اکثر یہی بوٹی تلاش کر کے کھا لیتے ہیں۔ پھر شیر نے ایک درخت کے نیچے کھانے پینے کے سامان کی طرف لے جا کر کہا: "اے نیک آدمی! یہ سامان اٹھا لے۔" کسان کھانے پینے کا سامان کپڑے میں باندھ کر کاٹھ سے پر اٹھا کر شیر کے ساتھ چلنے لگا۔ کچھ دور جا کر شیر نے چھوٹے چھوٹے پودوں کی طرف نیچے سے اشارے کرتے ہوئے کسان سے کہا: "یہ ہے وہ پودا جو ہر بیماری میں اللہ کے حکم سے شفا دیتا ہے۔ غریب آدمی نے جلدی جلدی کچھ پودے توڑ کر سامان میں رکھ لیے۔ شیر نے مشورہ دیا: "یہ بوٹی تم اپنے دوست کو کسی پتھر سے پکڑ کر پانی سے کھلا دینا، انشاء اللہ کچھ ہی دیر میں تندرست ہو جائے گا۔" کسان نے شیر کا شکر یہ ادا کرتے ہوئے کہا: "اے اچھے شیر! تیرا بہت بہت شکریہ۔ اب مجھے اجازت چاہیے۔

میرا دوست میرا انتظار کر رہا ہوگا۔" شیر نے کہا: "اے بھائی! اتنی جلدی نہ کر مجھے کچھ اور بھی خدمت کرنے دے۔ کافی دنوں پہلے ایک شیر اودھ اپنے کچھ ساتھیوں کے ساتھ جنگل میں شکار کھیلنے آیا تھا۔ مگر چیتے اور بچھنے ان پر اچانک حملہ کر دیا تھا۔ کچھ جان بچا کر بھاگ نکلے، مگر شیر اودھ اور اس کا ایک ساتھی مارے گئے تھے۔ شیر اودھ کے گلے میں موتیوں کے ہار تھے۔ یہ ہار میں لے آیا اور اپنے غار میں ایک جگہ چھپا دیے تھے۔ یہ تم لے جاؤ اور بادشاہ کو دے دینا۔ کسان شیر سے رخصت ہو کر اپنے ٹھکانے پر آ گیا۔ سنا کہ اٹھا کر اسے بوٹی پکڑ کر پلا دی۔ کچھ دیر میں سنا کہ بخار ختم ہو گیا اور وہ بھلا چنگا

پرانے زمانے میں شہر سے کوسوں دور ایک گاؤں میں سیلاب آ گیا۔ سیلاب سب کچھ بہا کر لے گیا اسی گاؤں میں ایک کسان اور سنا رہے تھے دونوں کی آپس میں گہری دوستی تھی کسان اور سنا نے فیصلہ کیا کہ گاؤں میں ہمارا کچھ بچا تو ہے نہیں چلو شہر چلتے ہیں اور وہاں جا کر کچھ مزدوری کرتے ہیں۔ راستے میں گھٹا جنگل تھا اور شہر کی مسافت پندرہ دن سے زیادہ تھی اور ان کے پاس کوئی سواری بھی نہ تھی۔ آخر دونوں نے ضرورت کا کچھ سامان ساتھ لیا اور شہر کی طرف چل پڑے۔ چلتے چلتے آخر کھانے پینے کا سامان بھی ختم ہو گیا۔ سنا کو بخار نے آگیر اور وہ بے چارہ چلنے سے بھی معذور ہو گیا۔ آخر کسان نے اسے درختوں کی آڑ میں محفوظ جگہ پر لٹا دیا اور خود گرتا پڑتا جنگلی پھل وغیرہ تلاش کرنے چل دیا۔ کچھ دور چلا تھا کہ راستے میں اسے ایک شیر ملا، جو درود کی تکلیف سے بے حال ہوئے جا رہا تھا۔ شیر کو دیکھ کر کسان کو تھہر تھری سی لگ گئی، مگر شیر پھر بھی نہ اٹھ۔ کسان نے کہا: "اے بھائی! میں تجھے کچھ نہ کہوں گا تو میری مدد کر دے، اللہ تیرا بھلا کرے گا۔"

کسان نے شیر کو انسان کی زبان میں بات کرتے دیکھا تو اور بھی ڈر گیا۔ شیر نے کہا: "اے بھائی! مجھ سے نڈر۔ میں نے اللہ سے دعا مانگی ہے کہ مجھے بات کرنے کیلئے کچھ دیر کیلئے زبان دے دے۔" کسان کے اندر ہمت پیدا ہوئی۔ اس نے قریب جا کر پوچھا: "اب بتا تیری کیا مدد کروں؟" بھائی! میرے پچھلے پاؤں میں بہت بڑا کاٹا ٹکس گیا ہے۔ اس کی تکلیف سے مرا جاتا ہوں، تجھے خدا کا واسطہ ہے کاٹنا نکال کر میری جان بچالے، ورنہ کوئی شکاری ادھر آ گیا تو میری کمزوری سے فائدہ اٹھا کر مجھے قید کر لے گا۔"

کسان نے خدشہ ظاہر کیا: "کاٹنا تو نکال دوں گا مگر کیا بھروسہ کہ تو مجھے کھانہ جانے؟" شیر نے عاجزی سے کہا: "وعدہ کرتا ہوں کہ میں تجھے ہرگز کوئی نقصان نہ پہنچاؤں گا، بھلا کوئی اپنے محسن کو بھی نقصان پہنچاتا ہے۔ ایسا تو تم انسانوں میں ہوتا ہے۔" کسان نے ہمت کی اور آگے بڑھ کر شیر کے پاؤں کے اندر تک گھسا ہوا کاٹا نکال دیا۔ زخم کو صاف کر کے اوپر رومال پھاڑ کر پٹی باندھ دی۔ شیر نے شکر یہ ادا کرتے ہوئے کہا: "اے نیک انسان! تیری اس نیکی کا میں کیا بدلہ دوں گا۔ آج کل میرے ساتھ چل۔" کسان شیر کے ساتھ چل پڑا کسان نے

نظر آنے لگا۔ کسان نے اسے جب تمام حالات بتائے اور شیر اودھ کے قیمتی جواہر کے بار دکھائے تو سنا کے دل میں لالچ پیدا ہو گیا اور جواہرات چرانے کی ترکیبیں سوچنے لگا۔

کھانے پینے کا ذخیرہ لے چکا تھا۔ لہذا دونوں پھر شہر کی طرف چل پڑے۔ سنا کے دل میں لالچ تھا۔ جیسے ہی موقع ملا وہ جواہرات چرا کر بھاگ نکلے اور گہری راہ لی۔ ادھر ملکہ بیٹے کے غم میں بیمار ہو کر موت اور زندگی کی کشمکش میں مبتلا تھی۔ بادشاہ کا اعلان تھا کہ جو کوئی ملکہ کا علاج کر کے اسے اچھا کرے گا، اسے آدھی سلطنت انعام دی جائے گی۔ ملکہ روز بروز موت کی طرف جا رہی تھی۔ بڑے بڑے مشہور طبیب آرہے تھے، مگر کسی سے شفا نہیں ہو رہی تھی۔ کسان بادشاہ کے محل پہنچ گیا اور سپاہیوں سے آنے کا مقصد بیان کیا تو وہ اسے بادشاہ کے پاس لے گئے۔ بادشاہ نے اسے اوپر سے نیچے تک دیکھتے ہوئے کہا: "اے شخص! یہاں کئی ملکوں کے معالج آئے ہیں تم تو طبیب بھی نہیں گنتے، کچھ پھر کیسے علاج کرو گے؟ ہم پہلے ہی شہزادے کی جدائی کے غم میں مبتلا ہیں۔ کسان نے کہا: "اللہ آپ کو اور ملکہ کو سلامت رکھے۔ بادشاہ سلامت! بایں کیوں ہوتے ہیں۔ آپ مجھے ملکہ عالیہ کے پاس لے چلیں۔ ان شاء اللہ پہلی ہی خوراک سے ملکہ عالیہ تندرست ہونے لگیں گی۔" اچھا یہ بات ہے تو میرے ساتھ آؤ۔" بادشاہ ملکہ کے پاس کسان کو لے کر آ گیا۔ کسان نے جیب سے بوٹی نکال کر اسے پانی میں گھول کر جیسے ہی پلایا، ملکہ کے ہاتھ پاؤں میں جنبش ہونا شروع ہو گئی اور اس نے آنکھیں کھول دیں۔ دوسرے دن وہ بات چیت کرنے کے قابل ہو گئی۔ تمام خادم، کنیزیں اور خود بادشاہ بھی یہ دیکھ کر حیران رہ گئے۔ شام تک ملکہ جسمانی طور پر بالکل ٹھیک ہو گئی۔ بادشاہ نے غریب اور نادار عوام کیلئے خزانے کے منہ کھول دیے۔ کسان کو آدھی سلطنت دینے کا بھی اعلان کر دیا گیا۔ کسان نے بادشاہ سے کہا: "عالی جاہ! شہزادہ شکار کے دوران مارا گیا تھا۔ پھر اس نے شروع سے لے کر آخر تک سارے حالات کا بادشاہ سے ذکر کرتے ہوئے سنا کی بدعہدی اور دھوکے کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ سنا شہزادے کے قیمتی ہار چرا کر فرار ہو گیا ہے۔ بادشاہ کو سنار کی دھوکے بازی پر سخت غصہ آیا۔ اس نے فوراً سپاہیوں کا ایک دستہ روانہ کرتے ہوئے سنار کی فوری گرفتاری کا حکم جاری کر دیا اور گاؤں والوں کیلئے امدادی سامان اور مدد کیلئے کارندے علاقوں میں روانہ کر دیے۔ سنار کو اس کے گھر سے گرفتار کر کے قید کر دیا گیا اور کچھ عرصے بعد کسان کی ایمانداری کو دیکھتے ہوئے کسان کو اپنی سلطنت کا وارث قرار دے دیا۔ جب بادشاہ اپنی طبیعت مر اتو لوگوں نے کسان کو بادشاہ بنالیا۔

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دنیا سے بچو کہ وہ سوسب و شیریں ہے۔ (مسند احمد)۔ کسی نیکی کو بھی معسولی نہ سمجھو۔ (رواہ مسلم)

شہناز رفعت، گو جرنالہ

دنیاوی نعمتوں کا خزانہ

جب حق تعالیٰ کسی سے محبت کرتے ہیں تو اس کا نعم بڑھ جاتا ہے اور جب کسی سے بغض فرماتے ہیں تو دنیاوی نعمتوں کا خزانہ اس پر کھول دیتے ہیں۔ فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے بزرگ گزرے ہیں اپنے اوائل زندگی میں زبردست ڈاکو تھے ان کی ڈاکہ زنی سے سرخس اور بیور کی درمیانی راہیں سدود ہو گئیں اتفاقاً ایک لڑکی پر عاشق ہو گئے ایک شب اس لڑکی کے مکان کی دیوار پر چڑھ رہے تھے کہ کسی قاری کی آواز کان میں پڑی جو یہ آیت تلاوت کر رہا تھا: ”کیا ایمان والوں کیلئے اس بات کا وقت نہیں آیا کہ ان کے دل خدا کی نصیحت اور نازل شدہ دین حق کے سامنے جھک جائیں“

یہ صدائے نبی چلا آئے ”بلے یارب قدان (ہاں پروردگار وہ وقت آ گیا ہے) اور پھر ڈاکہ زنی سے ہمیشہ کیلئے توبہ کر لی اور بڑے عابد و زاہد ہو گئے۔

ابوعلی رازی کہتے ہیں کہ میں تیس سال فضیل بن عیاض کی صحبت میں رہا میں نے ان کو کبھی ہنسنے اور تبسم کرتے نہیں دیکھا جس دن ان کے بیٹے کا انتقال ہوا میں رہے تھے۔ میں نے کہا کیا؟ فرمایا ”خدا نے یہ چیز پسندی میں نے بھی اسے پسند کیا حالانکہ یہ بیٹا جوان اور صالح تھا“

حضرت فضیل رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے: جب حق تعالیٰ کسی سے محبت کرتے ہیں تو اس کا نعم بڑھ جاتا ہے اور جب کسی سے بغض فرماتے ہیں تو دنیاوی نعمتوں کا خزانہ اس پر کھول دیتے ہیں۔

حلوہ برائے قوت بدن، دافعہ سستی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک حلوے کا نسخہ ہے جو کہ قوت بدن دافعہ سستی اور مسک ہے۔

حوالہ: 1: چھلکا اسپنول 5 تول، مصری 5 تول، الائچی خوردہ 4 ماشہ، ثعلب مصری 3 ماشہ، دودھ گائے ایک کلو۔ دودھ میں مصری اور چھلکا اسپنول شامل کر کے آگ پر گرم کریں ساتھ ساتھ پیچ بلاتے رہیں بلکی آج پر رکھنا ہے پھر آگ سے اتار کر ثعلب اور الائچی با یک کر کے ملا دیں پیچ سے خوب ملا دیں پھر کسی بڑے برتن میں پیچا دیں یہ دودن کیلئے حلوہ تیار ہے۔ مردانہ طاقت کیلئے دو ماہ تک کھانا ہے۔ (ڈاکٹر ظفر حمید ملک، انک)

چھ ماہ کی نیکی سے جن کی دوستی ایک بہن

وہ تقریباً چھ ماہ کی تھی میرا ایک کزن آیا وہ بار بار سے تنگ کر رہا تھا تو میری بہن نے صرف چھ ماہ کی عمر میں کہا: ”اب مجھے چھیڑا تو بہت برا ہوگا۔۔۔“ اب سب بہت زیادہ سہم گئے کیونکہ آواز بہت بھاری تھی۔

میرے امی ابو آپس میں باتیں کر رہے تھے میرے ابو کوئی بات کر کے چپ ہی ہوئے تھے کہ میری بہن نے اسی بات کا جواب دے دیا ”امی ابو نے دیکھا تو وہ گہری نیند سوئی ہوئی تھی۔۔۔“ اکثر وہ ایسی باتیں کر جاتی ہے کہ ہم سب حیران رہ جاتے ہیں کہ ہم نے کبھی ایسی باتیں نہ کبھی دیکھی نہ سنی۔۔۔!!!

محترم حکیم صاحب! اب تو ہمیں اکثر اپنی اس بہن سے ڈر لگتا ہے مگر خاص بات یہ ہے کہ اس نے کبھی ہم میں سے یا کسی کو بھی کوئی نقصان نہیں پہنچایا اکثر بچوں کے ساتھ بچوں کی طرح ہی کھیلتی ہے مگر جب بڑوں کے درمیان ہوتی ہے تو ان کے ساتھ بالکل سنجیدہ گفتگو کرتی ہے حالانکہ اس کی عمر صرف دس سال ہے۔

تخیر یا کام نکلوانے کیلئے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دو آزمائے ہوئے عمل ہیں یقیناً ان سے عبقری کے ذریعے لاکھوں کا فائدہ ہوگا اور میرے لیے صدقہ جاریہ عمل درج ذیل ہیں:-

کسی سے ملنے سے پہلے کھینچ دیکھیں ہاتھ کی انگلیوں پر پڑھتے ہوئے انگلیاں بند کر لیں اور اس شخص کے سامنے جا کر کھول دیں اس سے متعلقہ آپ کو بھی کام ہوگا وہ بغیر چوں چرا کے کر دے گا اگر اس شخص کو آپ پر غصہ بھی ہوگا تو وہ آپ سے بہت پیار سے ملے گا اور تمام غمیں ہمیشہ کیلئے بھلا دے گا۔

خود پر غصہ آئے تو: اگر خود پر بہت زیادہ غصہ آتا ہو تو جب بھی کچھ بھی کھائیں یا پیئیں تو اس پر ایک مرتبہ پسند اللہ الرحمن الرحیم یا و خود دم کر کے پانی پی لیں۔

(ایک اللہ والا)

کیا آپ موبائل پر فری ٹوٹکے پانا چاہتے ہیں؟

مشکلات جتنی بھی ہوں! انجینس حد سے زیادہ ہو گئی ہوں! فری بالکل فری! بس اپنے موبائل پر Follow ubqari لکھ کر 40404 پر میسج کریں اور روزانہ دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے انوکھے حیرت انگیز و طے اور ٹوٹکے پائیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ آپ کا پیٹنس بھی بالکل نہیں کٹے گا۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! بعد سلام عرض ہے کہ اللہ رب العزت آپ کو رازی عرطا فرمائے اور آپ کو محتاج خلقت کیلئے وسیلہ خیر و برکت بنائے رکھے! آمین!

محترم حکیم صاحب! میں حال ہی میں رسالہ عبقری سے متعارف ہوئی ہوں اور میں نے اس سے بہت فائدہ پایا ہے۔ بہت سارے مسائل کا حل اس رسالے سے جان لیتی ہوں۔ محترم حکیم صاحب! میری چھوٹی بہن کے ساتھ بہت عجیب و غریب مسائل ہیں۔ میری چھوٹی بہن بچپن سے ہی بہت جذباتی ہے اب اس کی عمر دس سال ہے چھوٹے بڑے کسی کی بھی عزت نہیں کرتی ”مہمانوں کے سامنے مجھ پر چیخنے لگتی ہے“ ذرا سی بات پر اشتعال میں آ جاتی ہے اگر نصیحت کرو یا تنبیہ تو لڑنے لگ جاتی ہے یا رونے لگ جاتی ہے۔ کبھی

کبھی بڑے لوگوں کی طرح ایسا پختہ جواب دے جاتی ہے کہ سب حیران رہ جاتے ہیں کبھی کبھی ایسی عجیب باتیں کرتی ہے کہ لگتا ہے کہ کوئی تیس سال کی خاتون باتیں کر رہی ہے۔ اب میں اصل مسئلہ کی طرف آتی ہوں:- اس کے ساتھ پیدائش سے ہی کچھ ماورائی قوتوں کا مسئلہ ہے وہ تقریباً چھ ماہ کی تھی میرا ایک کزن آیا وہ بار بار سے تنگ کر رہا تھا تو میری بہن نے صرف چھ ماہ کی عمر میں کہا: ”اب مجھے چھیڑا تو بہت برا ہوگا۔۔۔“ اب سب بہت زیادہ سہم گئے کیونکہ آواز بہت بھاری تھی۔

دوسرا واقعہ اس سے کچھ عرصے بعد جب وہ ڈھائی سال کی تھی ہمارے گھر ہماری پڑوسن اور میری سبیلی آئی تھی وہ بار بار اسے تنگ کر رہی تھیں اور اس کے ساتھ کھیل رہی تھیں میری امی نے اس خیال سے کہ وہ میری بہن کو چھیڑنے سے باز آ جائیں فرمایا کہ اس کے ساتھ جنات ہیں (اس وقت میری بہن صرف چند الفاظ اردو کے بول سکتی تھی اور میری امی نے یہ جملہ بھی اردو میں کہا تھا) میری بہن نے اچانک مڑ کر بڑے عجیب لہجے میں دیکھا اور کہا: ”میں جن نہیں میں بلا ہوں۔۔۔!!!“

یہ رات کا وقت تھا میری بہن گہری نیند سوئی ہوئی تھی

اگر رک رک کر بیٹا اب آنے کی عادت ہو تو دو تلوے تل روز ہمسرا پانی کھانے سے یہ عارضہ دور ہو جاتا ہے۔

بیٹے کی جان کا سودا کرنے والا لالچی باپ

تقریباً آدھ گھنٹہ ڈاکٹر صاحب کو رضامند کرنے پر لگ گیا۔ اب ڈاکٹر صاحب دفتر سے باہر نکلے اور لاؤنج میں سترچ پر خون میں لت پت بے ہوش نوجوان کو دیکھا اسے دیکھتے ہی ڈاکٹر کی چھین نکل گئیں کیونکہ یہ خوبصورت نوجوان اس کا حقیقی اکلوتا بیٹا تھا۔

(پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج)

اللہ تعالیٰ کی یہ دنیا اندھیر نگری نہیں ہے یہاں بھی محدود پیمانے پر سزا اور جزا کا عمل جاری ہے چوالیس سال پہلے کا یہ سچا واقعہ ہے جسے سڈے میگزین روزنامہ نوائے وقت نے بھی شائع کیا۔ جس ڈاکٹر صاحب کا یہ واقعہ ہے ان کا نام صیغہ راز میں رکھا رہا ہوں تاکہ یہ مضمون آلودہ غیبت نہ ہو جائے نیز ڈاکٹر صاحب کے اعزاء و اقرباء کی دل آزاری کا موجب نہ ہو میرا مقصد اس واقعہ سے عبرت پکڑنے کے سوا اور کوئی نہیں۔

ایک وقت تھا جب مذکورہ ڈاکٹر صاحب پاکستان بھر میں واحد نیوروجن تھے دماغی امراض اور دماغی حادثات کے ماہر اور لائق سرجن تھے۔ وقت لینے کیلئے مریضوں کے لواحقین ان کے پاؤں پکڑا کرتے تھے ان کی مہارت تجربہ اور اہمیت نے انہیں سخت مزاج بنا دیا وہ پیسے کے بھجاری تھے اور انسانی اخلاقیات سے قطعی عاری تھے بعض دفعہ تو وہ مریض کی کھوپڑی کھول کر ان کے لواحقین سے سودے بازی کرتے تھے۔ ایک رات ایک خدا ترس انسان سڑک کے کنارے اپنی کار میں جا رہے تھے انہوں نے دیکھا کہ اٹھارہ انیس سال کا ایک خوب رو نوجوان سڑک پر بے ہوش پڑا ہے اور اس کی موٹر سائیکل وہیں گری پڑی ہے اس کا رسوار نے ہمت کر کے نوجوان کو اٹھایا اور اپنی کار میں ڈال کر ڈاکٹر صاحب کے کلینک پر لے گیا کہ شاید اس کی جان بچ جائے۔

نیک دل انسان نے ڈاکٹر صاحب سے ملاقات کی اور بتایا کہ میں نے ایک خوبصورت نوجوان کو سڑک پر بیہوش دیکھا کوئی گاڑی والا اس کی موٹر سائیکل کو کلگا مار کر بھاگ گیا ہے میں انسانی ہمدردی کے جذبات کے تحت آپ کے پاس لایا ہوں اسے جلدی دیکھئے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کی شفقت سے قدرت اسے زندگی کا موقع دے دے۔ ڈاکٹر صاحب نے کمال بے نیاز سے کہا کہ میرے پاس وقت کہاں کہ ایسے

مریضوں کو بے مقصد دیکھتا رہوں میری فیس پچاس ہزار روپے ہے نہیں ہے تو جانیے اور کسی ہسپتال میں مریض داخل کرایئے۔ نیک انسان نے عاجزی سے کہا کہ میں اس وقت اتنی فیس تو دینے کی پوزیشن میں نہیں ہوں صرف انسانی ہمدردی کے تحت آپ جیسے سچا کے پاس لایا ہوں۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ پہلے رقم طے کریں ادا ہوگی رقم کے بعد ہی آپریشن کروں گا۔ جب نیک دل انسان کی کوئی بات نہ مانی گئی تو اس نے وعدہ کیا کہ میں گھر جا کر چالیس ہزار روپے فیس لاؤں گا اور آپ کی خدمت میں پیش کروں گا آپ اسے چیک کریں اس مکالمہ کے دوران مریض کی حالت غیر ہوتی گئی کیونکہ تقریباً آدھ گھنٹہ ڈاکٹر صاحب کو رضامند کرنے پر لگ گیا۔ اب ڈاکٹر صاحب دفتر سے باہر نکلے اور لاؤنج میں سترچ پر خون میں لت پت بے ہوش نوجوان کو دیکھا اسے دیکھتے ہی ڈاکٹر کی چھین نکل گئیں کیونکہ یہ خوبصورت نوجوان اس کا حقیقی اکلوتا بیٹا تھا۔ ڈاکٹر صاحب نے بچے آنسوؤں اور لرزتی انگلیوں کے ساتھ آپریشن کیا مگر دوران آپریشن اس کی نظروں کے سامنے لڑکے نے آخری ہچک لی اور اس کے ہاتھوں خالق حقیقی سے جا ملا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کی شان بے نیازی نے ایک سفاک بے رحم اور زر پرست معالج کو اس کی زندگی میں ہی نقد سزا دے دی۔ تقدیر انسان کے برے اور بھلے اعمال کے تناظر میں حرکت کرتی رہتی ہے۔ ان بطش و ہلک لشدیدیں۔ مولانا ظفر علی خان مرحوم فرماتے ہیں:-

نہ جا اس کے چل پہ کہ ہے بے ڈھب گرفت اس کی
ڈر اس کی دیر گبری سے کہ ہے سخت انتقام اس کا

مال سے بغاوت اور زندگی غارت

(ج۔ سرگودھا)

محترم حکم صاحب السلام علیکم! میں اپنے والدین کا وہ بد قسمت بیٹا ہوں جس نے اپنی دنیا تو خراب کی ہی کی ہے ساتھ لگتا ہے کہ آخرت بھی خراب کر بیٹھا ہوں۔

میں دو سال کا تھا کہ میرے والد محترم وفات پا گئے۔ جب ذرا ہوش سنبھالی تو والدہ محترمہ ذرا سی سخت طبیعت کی تھیں۔ اگر میں کوئی خراب کام کرتا یا کوئی غلطی کرتا تو مجھے ڈانٹتی اور اکثر تھپڑ وغیرہ لگادیتیں۔ پتہ نہیں وہ عمر ہی ایسی تھی کہ میرے دل میں ان کیلئے نفرت سی پیدا ہونا شروع ہو گئی میں اکثر ان سے زبان درازی کرتا اگر وہ مجھے ڈانٹتی تو میں بھی برابر ان کو اسی لہجے میں ڈانٹتا جس کی وجہ سے میری ماں رونا شروع کردیتیں اور میں ”بکواس“ کرتا ہوا گھر سے باہر چلا جاتا۔

اسی دوران میری ماں روتی روتی دنیا چھوڑ کر چلی گئی میرے سے دو بڑی اور ایک چھوٹی بہن ہے۔ بڑی بہن پر بھی لکھی تھی وہ شادی کر کے سعودی عرب چلی گئی اسی بہن نے ہمیں پالا پوسا پڑھایا شادیاں کیں۔ میری شادی ایک نہایت ہی سفاک چالاک بزرگ درویش سے ہوئی میں تیس سال سے بیرون ملک محنت مزدوری کرتا ہوں وہ مکہ مکرمہ میں دو سال میرے ساتھ رہی واپسی پر ایک رات میں سویا ہوا تھا کہ اچانک میری آنکھ کھلی تو میری بیوی کسی پرفون پر باتیں کر رہی تھیں میں اس کو ڈیڑھ گھنٹہ نشتا رہا وہ کسی غیر مرد سے ایسی گھنیا باتیں کر رہی تھیں کہ میرا خون کھول اٹھا میں اٹھا اور اس سے وہ نمبر مانگا مگر اس نے وہ نمبر نہیں دیا اور مجھ سے لڑائی کر کے اپنے باپ کے گھر چلی گئی۔ میری بیوی 45 تو لے سونا قیمتی اشیاء لپ لپ ٹاپ موبائل وغیرہ لیکر اپنے باپ کے ساتھ چلی گئی۔ اس نے قطع لے لیا فیصلہ اس کے حق میں ہوا اسے اپنا مال مل گیا اور مجھے کچھ بھی حاصل نہ ہوا۔ اب میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے زندگی میں کبھی سکون نصیب نہیں ہوا ہر وقت ایک عجیب بے چینی میرا کوئی کام با آسانی نہیں ہوتا میرے پاس کوئی پیسہ نہیں خیرت کسی نہ کسی طرح نکل جاتا ہے کوئی مخلص دوست نہیں ملا۔ ملتا بھی تو کیسے میں خود اپنی ماں سے مخلص نہیں تو مجھے دوست یا بیوی کیسے مخلص ملتی۔ میری ماں کو وفات پائے دس سال ہو گئے ہیں مگر یہ دس سال میرے لیے صرف بربادیاں لے کر آئے۔

تسبیح خانے میں عجیب مشاہدہ

میں ڈیرہ اسماعیل خان سے تسبیح خانے میں قیام کیلئے حاضر ہوا جب میں نے تسبیح خانے میں قیام کیا تو مجھے ایک عجیب مشاہدہ ہوا کہ کوئی چیز غیر مرئی تہجد کے وقت مجھے پاؤں سے پکڑ کر ہلاتی اور آواز آتی ”اللہ والے! اٹھ جاؤ مجھے بہت اچھا لگتا۔ جب میں واپس اپنے گھر گیا تو اب بھی تہجد کے وقت مجھے کوئی چیز اٹھا دیتی ہے اور اب کبھی میری تہجد نہیں چھوٹی۔ (محمد قلیاب عزیز)

ہر طرح کے خوف اور نقصان سے حفاظت: جو شخص کسی خوف کے وقت 630 مرتبہ اسم اللہ کو پڑھے گا انشاء اللہ ہر طرح کے خوف اور نقصان سے محفوظ رہے گا۔

معاقب صحابہ واہل بیت

انتخاب: کمی احمد پوری

ایک انصاری شخص ابو حمزہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ سب سے پہلے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایمان لائے (ترمذی، احمد، حاکم)۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میرے دن حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بے لوث ہوتی اور مشکل کے دن حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نماز پڑھی (ترمذی، حاکم)

”عمر و ذی مراد زید بن ارقم سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غدیر خم کے مقام پر خطاب فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس کا میں مولا ہوں اُس کا علی مولا ہے اے اللہ! جو اسے دوست رکھے تو اُسے دوست رکھا اور جو اس سے عداوت رکھے تو اُسے عداوت رکھا اور جو اس کی نصرت کرے اُس کی تو نصرت فرما اور جو اس کی اعانت کرے تو اس کی اعانت فرما۔“ (امام طبرانی)

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے حسن اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے محبت کی اس نے درحقیقت مجھ سے محبت کی اور جس نے حسن اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا۔ (ابن ماجہ، ترمذی، احمد)

مرحوم باپ نے دیا خواب میں وظیفہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے والد کی وفات کے بعد میں بہت پریشان تھا گھر کے مالی حالات دن بدن خراب ہو رہے تھے میں گھر میں بڑا تھا بہن بھی کوئی نہ تھی اور نہ ہی کوئی بظاہر سہارا۔ ایک دن والد صاحب خواب میں آئے اور انہوں نے مجھے یہ وظیفہ دیا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَللَّهُمَّ الْخُفَى الْمُبِين۔ پڑھنے کو بتایا۔ میں نے سارا دن کھلا پڑھنا شروع کر دیا۔ اس سے پہلے میں نے یہ وظیفہ پہلے کبھی نہیں پڑھا تھا بعد میں ایک مرتبہ حدیث میں بھی اس وظیفے کی تصدیق ہو گئی اس وظیفے کی برکت سے اللہ نے میرے رزق میں بہت برکت ڈال دی ہے۔ شاید اسی وظیفے ہی کی برکت ہے کہ والد صاحب اکثر خواب میں اکثر رہنمائی فرماتے ہیں۔ (ارشاد پیر سرگودھا)

30

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

نمبر کے سوالات

اکتوبر کے جوابات

1۔ محترم قارئین السلام علیکم! میری عمر 34 سال ہے مجھے گزشتہ چار سال سے معدے کا اسر ہے معدے میں ہر وقت تکلیف، بد ہضمی، بوجھ گیس کی تکلیف اور ڈیپریشن ہے ہر طرح کا ہومیو پیتھک، ویسٹی ایلو پیتھک علاج کر دیا، سب دوائیاں ری ایکشن کرتی ہیں، تکلیف پہلے سے بڑھ گئی، پھلوں، سبزیوں سے بھی علاج کیا لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا، پرہیز بھی بہت کرتی ہوں، بہت سارے وظیفے بھی کیے لیکن آرام نہیں آیا۔ ہر وقت تکلیف میں رہتی ہوں۔ قارئین اور حکماء برادری سے درخواست ہے کہ اگر کسی کو استخارہ کرنا آتا ہے تو استخارہ کر کے میرے مرض کا علاج بتائیے۔ تمام عمر آپ کو دعا میں دیتی رہوں گی۔ (نازیہ فاضل خانم اہل)

2۔ محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری عمر 14 سال ہے اور میرے بال سفید ہو رہے ہیں اور میرا ایک بھائی نو سال کا ہے اور اس کے بال بھی سفید ہو رہے ہیں اور میرا چھوٹا بھائی ہے اس کی عمر ساڑھے تین سال ہے اس کے بال بھی سفید ہو رہے ہیں میری امی پہلے پتلی تھیں اب دن بدن ان کا جسم پھول رہا ہے اور پیٹ بڑھ گیا ہے۔ مہربانی فرما کر ہمیں کوئی نسخہ بتائیں، شکریہ۔ (حافظ احمد ربان)

3۔ محترم قارئین السلام علیکم! آج کل لڑکیوں کے رشتوں کا مسئلہ تقریباً ہر گھر میں ہے لڑکیوں کے والدین سخت پریشان ہیں۔ فراڈ بہت زیادہ ہو رہے ہیں۔ اگر کسی کے بعد کوئی ایسا وظیفہ ہو جس کے پڑھنے سے لڑکی کی شادی جلد اور اچھی جگہ ہو جائے تو وہ ضرور عبقری کو بھیجیں۔ لاکھوں لوگوں کا بھلا ہوگا۔ (ایک ماں)

4۔ محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا قد بہت چھوٹا ہے جس کی وجہ سے میں اب احساس کمتری کا شکار ہوتا جا رہا ہوں، مگر کوئی مجھے دیکھ کر ہنستا ہے، میری عمر اس وقت تقریباً 19 سال ہے اور قد صرف چار فٹ اور دو انچ ہے۔ میں نے بہت سی جگہوں سے علاج کروائے، بہت مہنگے مہنگے کورس استعمال کیے مگر کبھی کوئی فائدہ نہیں ہوا کسی قاری کے پاس کوئی نوکھ، نسخہ یا وظیفہ ہو تو عنایت فرمائیں۔ (علی قصور)

1۔ محترم بہن! آپ صبح و شام ایک سو ایک مرتبہ یا تھا جی یا ز جیٹھ پانی پر دم کر کے وہ پانی میں ڈال دیں جس سے سارے گھر والے پانی پیتے ہیں۔ اس کے علاوہ جن کا حافظہ کمزور ہے انہیں صبح و شام ایک سو مرتبہ الم نشرح اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پانی پر دم کر کے پلائیں۔ انشاء اللہ کچھ ہی عرصے کے بعد آپ خود دیکھیں گی کہ آپ کے بھائیوں کا حافظہ بہتر نہیں بلکہ بہتر ہو رہا ہے۔ (صوفیہ حماسی لاہور)

2۔ ایک نوکھ میرا اپنا آزمودہ ہے پچھلے سال سردیوں میں میں نے عبقری میں یہ پڑھا تھا مجھے بھی سالہا سال سے سردیوں میں یہ تکلیف ہو جاتی تھی لیکن پچھلے سال سے سردیاں بہت پرسکون گزریں۔ نوکھ یہ ہے کہ سرسوں کا تیل نیم گرم کر کے اس میں تھوڑا سا نمک ملا کر اس سے اپنے پاؤں اور انگلیوں پر مساج کریں روزانہ رات کو سونے سے پہلے یہ کریں عمل کریں اگر تکلیف زیادہ ہو تو صبح و شام کریں۔ کم خرچ بالاشین والا نوکھ ہے۔ ڈاکٹروں اور پیاری کی تکلیف سے بچت ہو جائے گی۔ (خلیل احمد اسلام آباد)

3۔ آپ تھوڑا سا زم کا پانی لیکر کریم کی طرح اپنے چہرے پر روزانہ مساج کریں کچھ عرصے میں ہی آپ کے چہرے سے تمام امراض دور ہوں گے اور ایسا نور اور وقار چہرے سے جھلکے گا کہ دیکھنے والے منہ میں انگلیاں ڈال لیں گے۔ باوجود سنے کی کوشش کریں اور نماز کی پابندی لازمی کریں۔ بار بار وضو کریں گی تو اس سے بھی آپ کے چہرے پر ایک نئی تازگی اور چمک اُٹائے گی۔ (میمونہ جمیل کراچی)

4۔ خالص روغن بادام حاصل کرنے کیلئے آپ بادام خریدیں اور کسی ایسے پنسار کے پاس جائیں جس کے پاس روغن نکالنے مشین ہو اور اپنی آنکھوں کے سامنے اُس سے اُن باداموں کا روغن نکلا لیں اور استعمال کریں۔ روغن بادام نکالنے والی مشین کے متعلق معلومات آپ کو کسی بھی پنسار سے مل جائیں گے۔ (عبدالماجد کوئٹہ)

ماہنامہ عبقری نومبر 2014ء شمارہ نمبر 101

لوگوں میں اچھا قرآن پڑھنے والا وہ ہے جو قرآن پڑھتے وقت غمگین ہو۔ (امام طبرانی)۔ مسلمان کی بددعا اور اس کی فراست سے بچو۔ (حلیۃ الاولیاء)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

کچا گوشت

خواب: میں نے دیکھا کہ ایک آدمی جس کو پہلے میں نے کبھی نہیں دیکھا کچے گوشت کی بوٹیاں نوچتا اور چباتا ہوا جا رہا ہے اس کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ ہے۔ ایک خواب اور دیکھا جس میں ایک بوڑھے آدمی (جس کو میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا) نے ایک چنچہ پکین رکھا ہے اور اس نے میرا جیوری بکس چڑھایا ہے لیکن میں اس سے واپس لے لیتی ہوں اور اس میں سے میرا کوئی زیور نہیں ہوتا لیکن اس بوڑھے کے پاس کالے کاغذ میں لکھی سوئیاں ہیں۔ (فراز یہ مری) تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کے اور آپ کی والدہ کے ساتھ اثرات کا مسئلہ ہے۔ آپ فوری طور پر گوشت کا صدقہ دیں اور سورۃ فاتحہ آیہ الکرسی سورۃ فلق اور تاس اکتالیس اکتالیس بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔ یہ عمل نوے دن تک جاری رکھنا ہے۔

اچھی خبر

خواب: میں نے دیکھا ایک بہت بڑی محل نما عمارت ہے اس میں محلوں کی طرح راہداریاں بنی ہوئی ہیں۔ پھولوں سے بھری ہوئی کھادیاں ہیں۔ بڑے بڑے لان ہیں جن میں اچھے کپڑوں میں ملبوس لوگ بیٹھے ہوئے ہیں۔ اچانک میری نظر اوپر کی طرف اٹھی ہے تو جھروکے میں مجھے کافی عورتیں نظر آتی ہیں ان عورتوں کے درمیان میری بیوی بھی کھڑی ہوئی ہے جو کہ بہت اچھی لگ رہی ہے میں سوچتا ہوں یہ تو میری بیوی ہے اور میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (غلام رسول پشاور) تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کو جلد اچھی خبر ملنے والی ہے آپ سورۃ یٰسین ایک بار بعد نماز فجر تلاوت کر کے دعا کر لیا کریں۔

لوح قرآنی

خواب: میں نے ایک کام کیلئے استعارہ کیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ لوح قرآنی پڑھ رہی ہوں پڑھتے پڑھتے میں نے کہا کہ یہ تو لوح قرآنی آدھی لکھی ہوئی ہے پھر نہ جانے کیسے وہ لوح قرآنی پوری ہو جاتی ہے پھر میں وہ ساری لوح قرآنی پڑھتی ہوں۔ پہلے میں نے لوح قرآنی (یسین) سے شروع کی ہے

ماہنامہ ہفت روزہ نمبر 101

گئی۔ (افشین کوہاٹ)

تعبیر: آپ کے بھائی کے خواب کے مطابق اسے کسی بیمار میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہے آپ اس کو صدقہ دینے کیلئے کبھی اور سورۃ فاتحہ 41 بار مع تسبیہ بعد نماز فجر روزانہ 21 دن تک پڑھ لیا کریں انشاء اللہ حفاظت ہو جائے گی۔

اثرات بد

خواب: میں نے دیکھا کہ گھر کی لائٹ گئی ہے اور میرا بھائی جو منگ پور میں زیر تعلیم ہے آیا ہوا ہے۔ اس نے مجھ سے کہا کہ میں اس کیلئے کچھ پکاؤں۔ اتنے میں ہمارے گھر ایک خالی کمرہ جو کہ پہلے میری مرحوم پردادی اور پھر میرے مرحوم تایا کے زیر استعمال تھا لیکن اب کچھ سال سے بند پڑا ہے۔ اس میں سے ایک چھوٹا بچہ گھٹنوں کے بل چلتا ہوا گلابی رنگ کے سر سے پاؤں تک ڈھکے ہوئے لباس میں آتا ہے۔ میں نے اس کی شکل نہیں دیکھی میرا بھائی اس کو پیار سے اٹھا لیتا ہے۔ میں اپنے بھائی اور اس بچے پر سورۃ فلق اور تاس پڑھ کر پھونکنا شروع کر دیتی ہوں پڑھتے پڑھتے میرا بھائی اس بچے کو لے کر چلنا شروع کرتا ہے اور میں پڑھ کر پھونکتی رہتی ہوں کہ میرا بھائی دروازے تک آ جاتا ہے۔ میں اب کی بار اس پر جیسے ہی سورۃ فلق و تاس پڑھ کر پھونکتی ہوں تو اچانک میرے بھائی کا چہرہ بہت ہمایا تک ہو جاتا ہے۔ وہ ایک ہاتھ میں تو بچہ پکڑا ہوتا ہے جبکہ دوسرے ہاتھ سے مجھے زور کا دھکا دے کر کہتا ہے "مطلق"۔ اس کے بعد مجھے محسوس ہو جاتا ہے کہ میں خواب دیکھ رہی ہوں۔ میں خواب سے جاگنے کی کوشش کرتی ہوں لیکن مجھے غنودگی کی حالت میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے کوئی میرا گادبا رہا ہے۔ میں اس کیفیت سے نکلنے کی کوشش کرتی ہوں بڑی مشکل سے میری آنکھ کھلتی ہے تو اس وقت اذانیں ہو رہی تھیں۔ (اف۔ ملتان)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ پر اثرات کا مسئلہ ہے جو کہ کافی عرصے سے آپ کو تنگ کر رہے ہیں آپ فوری طور پر گوشت کا صدقہ دیں اور سورۃ فاتحہ آیہ الکرسی سورۃ فلق اور سورۃ تاس اکتالیس اکتالیس بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں اور پانی میں دم کر کے پی لیا کریں۔ یہ عمل 90 دن تک مسلسل کرنا ہوگا۔

اور پھر میں بعد میں اللہ سے شروع کی ہے میں کہتی ہوں کہ

اب میں نے پوری لوح قرآنی پڑھ لی ہے۔ (شائستہ لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق جس مقصد کیلئے آپ نے استعارہ کیا ہے اس میں انشاء اللہ آپ کو کامیابی نصیب ہوگی آپ سورۃ یٰسین روزانہ ایک بار ضرور پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔

لوٹی میں اور سانیکل

خواب: میں نے دیکھا کہ میں اپنے دادا جی کے گھر کی طرف جا رہا ہوں جس گلی میں گزر رہا ہوں اس گلی میں میری پھوپھی کا بھی گھر ہے۔ وہ اور ان کی بیٹی گھر کے اوپر سے مجھے دیکھ رہی ہیں۔ میں ان کی طرف دیکھے بغیر گزر جاتا ہوں۔ میرے دل میں اس وقت ان کیلئے نفرت ہوتی ہے کہ مجھے ان کی بیٹی سے شادی نہیں کرنی۔ پھر منظر بدلتا ہے میں اپنے دادا کے گھر کمرے کے دروازے میں کھڑا ہوں۔ ایک آدمی جس کو میں نہیں پہچانتا اس کو کافی چونٹیں آتی ہوتی ہیں یا وہ منٹے کی حالت میں ہوتا ہے کہ کبھی اس طرف اور کبھی اس طرف گرنے لگتا ہے۔ میرے دل میں آتا ہے کہ میں اسے پکڑ کر باہر پھینک آؤں۔ پھر منظر بدلتا ہے میری پھوپھی کی لڑکی اسی گھر میں (یعنی دادا جی کی) چار پائی بیٹھی ہے اور میں میں دروازے سے اندر داخل ہوتا ہوں مجھے لگتا ہے کہ میں اسے لینے آیا ہوں۔ باہر میری سانیکل کھڑی ہوتی ہے حالانکہ میں سانیکل پر نہیں آیا۔ پھر میں سوچتا ہوں کہ اس کو سانیکل پر بٹھا کر کس طرح لے کر جاؤں گا۔ پھر میں اس سے کہتا ہوں آؤ چلیں اور پھر میں سانیکل پکڑ کر پیدل چلتا ہوں اور وہ میرے پیچھے چلتی ہوئی آ رہی ہے۔ (محمد شاہد راولپنڈی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کسی مسئلے پر تذبذب ہو رہے ہیں لیکن اگر اس کام کو بہت کر کے کر لیا تو انشاء اللہ بڑی کامیابی ملنے کا اشارہ ہے۔

بال زمین پر

خواب: میرے بھائی نے دیکھا کہ اس کی بہن اپنے سر پر تیل کی مالش کر رہی ہے وہ کہتا ہے میرے سر پر بھی تیل لگاؤ ساتھ ہی اس نے اپنے سر میں سے خشکی جھاڑنی شروع کر دی کافی ساری خشکی یا تقریباً ساری خشکی گر گئی اور تھوڑے بہت بال بھی زمین پر گر گئے اور پھر آنکھ کھل

دارچینی اور بیلہ کا بیج همزون رنگڑ کر مغوف بنا کر تین ماش سج و شام استعمال کرنے سے استفادہ کو بے حد مفید ہے۔

استغفار کے وظیفے کا کرشمہ

عجب عالم ہے یہی کا تھا نہ کوئی بات سننے والا نہ سمجھنے والا ذہیل کرایہ ادا کیا اور مطلوبہ ایئر پورٹ آئے لیکن قسمت نے ساتھ نہ دیا جہاز چاچکا تھا۔ ہم روتے کانچتے واپس انہی کے گھر آئے ویزہ قائم ختم ہونے کے بعد وہاں رہنا قانوناً جرم تھا۔

(مسز غیاث بیہاؤ لنگر)

انسانی زندگی تلخ و شیریں حالات و واقعات اور جذبات و احساسات پر مبنی ہوتی ہے۔ اس کے اندر بہت سی یادداشتیں محفوظ ہوتی ہیں لیکن انہیں سپرد قلم کرنے کا خیال دور دور تک نہیں ہوتا۔ کبھی کبھی جذبات کی گرفت اسے اظہار کو آکساتی ہے اور وہ قلم پکڑنے کو مجبور ہو جاتا ہے۔

ایسا ہی واقعہ بار بار یاد آتا ہے۔ عمرے کی سعادت کے بعد اٹھارہ مئی کو ہماری واپسی تھی۔ انیس مئی کو یزید کی آخری تاریخ تھی۔ جدہ میں ہمارے قریبی عزیز تھے ان کے اصرار پر سترہ مئی کی شام ان کے گھر آ گئے۔ انہوں نے ہمیں ایئر پورٹ چھوڑنا تھا۔ ایئر پورٹ سے ایک شخص نے تمام معلومات فراہم کر دیں اور کس ایئر پورٹ پر جانا تھا آگاہ کیا۔ ہم خوشی خوشی ایئر پورٹ پہنچے۔ لیکن شونی تقدیر یہ وہ ایئر پورٹ نہ تھا۔ ناشا سالوگ ادھر ادھر کھائی دیے۔

عجب عالم ہے بسی کا تھا نہ کوئی بات سننے والا نہ سمجھنے والا ڈبل کرایہ ادا کیا اور مطلوبہ ایئر پورٹ آئے لیکن قسمت نے ساتھ نہ دیا جہاز چاکا تھا۔ ہم روتے کانپتے واپس انہی کے گھر آئے ویزہ ٹائم ختم ہونے کے بعد وہاں رہنا قانوناً جرم تھا بہت کوشش کی لیکن ہمیں ٹکٹ تین دن بعد ملنے تھے۔ وہ رات کانٹوں پر گزری۔ ایک ہل چمن نہیں آ رہا تھا۔ یونہی اٹھنے بیٹھے اختر شماری کرتے تو بے استغفار پڑتے رہے۔ صبح چار بجے میرا بیٹا اپنے پھوپھا کے ہمراہ ایئر پورٹ گیا کہ شاید کوئی واقف مہربان ہو اور کام بن جائے۔

معلوم ہوا کہ پاکستان فلائٹ جاری ہے اگر کوئی مسافر غیر حاضر ہوئے تو ہمارے لیے چانس ہے سات بجے فلائٹ تھی، چھ بجے ہمیں اطلاع ہوئی ایک گھنٹے کا قلیل وقت تھا۔ ذہنی دباؤ الگ، بھاگم بھاگ ایئرپورٹ پہنچے بورڈنگ تو ہو گئی، مختلف ممالک کے لوگ قطار میں کھڑے تھے ریش میں آگے جانا بے حد محال تھا۔ اس فلائٹ کے مسافر ایئر بس کی طرف جارہے تھے۔ صرف چھ مسافر وینٹن روم میں باقی تھے جنہوں نے اس فلائٹ میں پاکستان آنا تھا۔ قطار میں

ماہنامہ عبقری نومبر 2014ء، شمارہ نمبر 101

عاطفِ حمید، گلِ اوزکارہ

عبقری

نے مجھے

عامل بنادیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! گزشتہ بیڑہ سال سے عبقری رسالہ پڑھ رہا ہوں اس میں جتنے بھی مضامین پڑھے کافی حد تک فائدہ ہوا اور مزید فائدہ حاصل کر رہا ہوں۔ چند ماہ قبل عبقری میں جسمانی درووں سے افلاک کیلئے عمل پڑھا اس دن اہلیہ محترمہ مکرمہ کیا تو فوری افلاک ہوا وہ گھر کا کام کرنے لگ گئی۔

اب میرا اشارہ محترم صہیب ہاشمی کی طرف ہے جنہوں نے دل کھول کر جنات کے ستارے ہوئے لوگوں کیلئے تحفہ عنایت فرمایا۔ میں نے ان کے عطا کیے ہوئے اسماء الحسنیٰ کے عمل سے بھی فوائد حاصل کیے۔ ایک جوان عورت پر حاضری کی پہلے تو منزل شروع کی تو خیر ایک جن صاحب حاضر ہوئے اور بڑی صلح صفائی کیساتھ کہنے لگے اس لڑکی (مریضہ) نے ہمارے بچے کو کھیتوں میں چلتے ہوئے کھل دیا ہے اس لیے اس کو پکڑا ہے دوسرا اس نے جھوٹ بولا کہ وہ مولوی ہے لہذا مجھے معاف کر دیا جائے پھر نہیں آؤں گا۔ راقم الحروف کے ساتھ مولوی قاری صاحب مقامی استاد و حفظ بھی تھے انہوں نے مشورہ دیا کہ معاف کرنا بہتر ہے، میں نے ضروری شرائط پر معافی دے دی کہ آئندہ اس بچی کے پاس نہیں آئیگا۔ پھر کچھ دنوں بعد وہ پھر بچی پر حاضر ہو گیا، میرے ذہن میں عبقری میں چھپا عمل آیا کہ اس مضمون میں جنات کی اڑی توڑ (تکبر) کیلئے اسماء الحسنیٰ بتایا گیا تھا۔ میں نے منزل کا کچھ حصہ پڑھ کر ساتھ ہی عبقری میں دیا گیا عمل پڑھا تو جن

مرکز ساجت کر کے لگا کر بھیجے جائے دو آپ کو سوزنا جانے
قرآن ہومیرے ساتھ نیکی کا سلوک کر ڈو غیرہ وغیرہ۔۔۔
میرے دل میں اللہ پاک نے یہ بات ڈالی کہ اللہ تبارک و
تعالیٰ کے ان ناموں میں اتنی حفاظت اور طاقت ہے کہ جن
نے ہتھیار ڈال دیئے ہیں اللہ پاک کے وہ پیارے اور
حفاظت والے نام یہ ہیں: یَا حَفِیظُ یَا حَفِیظُ یَا حَفِیظُ
یَا رَاقِبُ یَا وَکِیْلُ یَا قَاوِمُ یَا بَصِیْرُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ
ان الفاظ کو گیارہ مرتبہ پڑھنے سے الحمد للہ ربّیٰ بش اکل خشک
ہو کر بیٹھ جاتا ہے اور گھر میں آئے ہوئے شیطانی کارندے
رخصت ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد میں نے بچی کے گلے میں
ایک صفحہ پر آیت الکرسی بسم اللہ کے ساتھ لکھ کر تعویذ بنا کر ڈال
دیا جس کی وجہ سے دو بار وہ جنت نہیں آئے۔

کھڑے ہمارا دل ڈوبا جا رہا تھا اسنے میں اطلاع ملی کہ کپڑے سٹم جام ہو گیا ہے ہم بھی اندر جا چکے تھے جہاں کاغذات سٹپ ہوتا تھے آدھ گھنٹہ کی کوشش کے بعد سٹم بحال ہوا ور شان خداوندی دیکھیں سب سے پہلے ہمارے کاغذات کلیئر ہوئے اور جو مسافر پہلے سے موجود تھے وہ بعد میں فارغ ہوئے وہ رب کتنا مہربان ہے اور کتنی کرم نوازیں کرتا ہے۔ ہماری گستاخیوں اور حکم عدولیوں پر بھی وہ قادر مطلق مشکل گھڑی میں کام آتا ہے۔ نبی امداد کرتا ہے بے غل اور بے وصف لوگوں کی عیب پوشی کرتا ہے۔

آئیں ٹوٹکے آزمائیں!

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اگرچہ یہ زیادہ مہاسے ہوں تو کچھ نیم کی سوچی چھین چھین لیں اور اس کو ایک بوتل میں بند کر کے رکھیں اب ایک چمچہ ان پسلی ہوئی پتی میں ایک چمچہ مٹی اور ایک چمچہ دی اچھی طرح ملا کر اسے چہرے پر مل لیں اور اسے آدھا گھنٹہ چہرے پر لگا رہنے دیں نیم کی پتی کے اڑے چہرے پر بالکی سی جلن محسوس ہوگی لیکن اس سے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے آدھ گھنٹہ بعد چہرے کو صابن ٹھنڈے سے پانی سے دھو لیں چہرے کو دھونے سے پہلے بھیجی ہوئی انگلیوں سے صاف کریں کتنے بھی زیادہ چہرے پر مہاسے ہوں تین مرتبہ اس عمل کو دہرانے سے فائدہ نظر آئے گا۔ (رشدہ خانم لکھنؤ)

عمق ساری میں ٹوٹ کر سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہو جاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوزموں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں۔
عقربے نے ایک ٹوٹکا سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر مارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سنے لارا ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

ظاہر و باطن پاک کرنے کا عمل: جو شخص غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور صدق دل سے سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کا ظاہر و باطن پاک فرما دیں گے۔

خواتین پر چھٹی پین؟

اہم اور اہم

چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہو۔

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔

میری خواہش!!!

زندگی میں میری یہی خواہش تھی کہ میرے ہاں جو بھی بچہ ہو اسے حافظ قرآن بناؤں۔ اللہ تعالیٰ نے بیٹے سے نوازا تو پانچ سال کی عمر میں اسے ایک مدرسے میں داخل کرادیا۔ پانچ سال ہو چکے اور بچے نے بمشکل چھ پارے حفظ کیے ہیں۔ پابندی سے سبق نہیں سنتا اور پچھلے سبق بھی بھول جاتا ہے۔ وہ کس طرح قرآن حفظ کر سکتا ہے مجھے بتائیے؟ (سعیدہ لاہور)

مشورہ: کچھ بچے پیدائشی طور پر ذہین ہوتے ہیں اور کچھ بالکل غبی ہیں۔۔۔ لیکن اس میں کچھ ماحول کا اثر بھی ہوتا ہے۔ کچھ استاد پیا رحمت سے پڑھاتے ہیں اور کچھ زیادہ ہی سختی کرتے ہیں۔ میں نے ایک مدرسہ دیکھا جہاں قاری صاحب بچوں پر بھرپور توجہ دیتے تھے۔ سارے بچے غریب تھے، پسماندہ علاقوں سے آئے ہوئے تھے۔ تقریباً ستر بچے تھے، نو سال کی عمر سے لے کر چودہ پندرہ سال تک۔ صبح ان کیلئے دسترخوان، پچھتا تو قاری صاحب انہی کے ساتھ بیٹھ کر ناشتہ کرتے اور انہی کے ساتھ کھاتے۔ ان کی محبت کی وجہ سے بچے قرآن تیزی سے حفظ کرتے اور دوسرے اڑھائی سال میں قرآن پاک کا دورہ مکمل کر لیتے ہیں۔ اب آپ نے اپنے بچے کو جہاں داخل کروایا ہے وہاں جا کر خود دیکھئے، بیٹھئے کہ قاری صاحب کیسے پڑھاتے ہیں؟ پانچ سال بڑی مدت ہے اس دوران بچہ حفظ نہیں کر سکا تو اب کیا کرے گا؟ میرا مشورہ یہ ہے کہ آپ بچے کو سکول میں داخل کرائیے اور گھر پر قاری صاحب کو بلا کر بچے کو قرآن پاک پڑھوائیے۔ اس طرح بچے کا مستقبل محفوظ رہے گا یا آپ اپنے بچے کو کسی ایسے سکول میں داخل کروائیں جہاں دینی

ماہنامہ معنوی نومبر 2014ء شمارہ نمبر 101

تعلیم کے ساتھ ساتھ دنیاوی تعلیم کا سلسلہ بھی ہو۔ آج کل ایسے مدرسے بہت ہیں جہاں بچے کی نفسیات کو مد نظر رکھتے ہوئے تعلیم دی جاتی ہے۔

زندگی مشین

میرے پاس قیرہ نکالنے والی ایک پرانی مشین ہے جس میں رنگ لگ جاتا ہے۔ دوسری بات یہ کہ باوجود کوشش کے وہ اچھی طرح صاف نہیں ہوتی۔ اس کیلئے مجھے بتائیے میں کیا کروں کہ وہ صاف بھی ہو جائے اور اس میں رنگ بھی نہ لگے؟ (م۔ ذکراچی)

مشورہ: بی بی! قیرے کی مشین کو آپ پہلے صاف کپڑے سے اچھی طرح رگڑ لیں پھر اس کے اندر سروسوں کا تیل لگا دیں کسی کپڑے کو تیل میں بھگو کر اچھی طرح مشین کے اندر لگا دیجئے اب اس میں رنگ نہیں لگے گا۔ جب قیرہ بنانا ہو تو مشین کو صاف کر کے اس میں ڈبل روٹی کا سلائس ڈال کر نکال لیں اس سے آپ کی مشین صاف ہو جائے گی۔ قیرہ نکال لینے کے بعد آپ ایک اور سلائس ڈال کر اپنی مشین صاف کر لیجئے اور دوبارہ تیل لگا کر رکھ دیجئے۔ آپ کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

رنگ پیلہ خون ختم

میری عمر اٹھارہ سال ہے رنگ پیلہ ہے اور خون بالکل نہیں بنتا۔ دو انیاں کھاتی رہتی ہوں لیکن فائدہ کم ہی ہوا ہے۔ مجھے ایسی غذا ایگں بتائیے جن سے میرے جسم میں خون بنے اور میں جلدی سے شہیک ہو جاؤں۔ (عائشہ راویلپنڈی)

مشورہ: ابھی آپ کی عمر یہی کیا ہے اس عمر میں تو پانی سے بھی خون بنتا ہے دراصل غلط عادات کی بنا پر ہمیں ڈاکٹر کے پاس

جانا پڑتا ہے، بھیڑ کی کچی کھانے سے تازہ خون پیدا ہوتا ہے سردی کا موسم ہے آپ کو چاہیے کہ نطفے میں تین بار پیٹ بھر کر کچی کھائیں۔ کچی آپ تازہ مٹی کے ساتھ بکوا سکتے ہیں۔ کچی کے ٹکڑے تو سے پر سکے کی طرح بھون کر کھا سکتے ہیں یا اس کا سائین بنا کر کھائیے۔ گاجریں خوب کھائیں، چند روز شلجم، مولیٰ، سلاڈ، بند گوشت بھی اپنی غذاؤں میں شامل کیجئے آپ کی صحت ٹھیک ہو جائے گی۔

بچہ کبڑے کھا جاتا ہے

میرا دو سال کا بچہ تھا، اسے بھوک نہیں لگتی، خود اسے دودھ بنا کر دیں تو پی لیتا ہے ورنہ نہیں۔ الم غلم چیزیں جیسے بکری کی بینگیاں، کبڑے، کوڑے شوق سے کھاتا ہے۔ میرے ابو ڈاکٹر ہیں اسے بھوک لگنے کی دوا ایس بھی دیں مگر کوئی فرق نہیں پڑا۔ بے انتہا ضدی اور اکڑ بچہ ہے۔ آلتی پالتی مار کر بیٹھ نہیں سکتا۔ اللہ کا دیا سب کچھ ہے مگر یہ بچہ کسی بھلے کو ہاتھ نہیں لگاتا۔ براہ کرم یہ مسئلہ حل کر دیں سارا گھر آپ کا ممنون ہوگا۔ (ع. من شا کوٹ)

مشورہ: بی بی! سب لوگ بیٹھ کر کھاتے کھانا کھائیں تو بچہ بھی شوق سے دیکھتا ہے آپ لوگ شام کا کھانا مل کر کھائیے۔ آپ کو کھانا دیکھ کر بچہ بھی شوق سے کھائے گا۔ اس کی عمر کے دو چار بچے پڑوس محلے سے بلوائے۔ سب کو بھلا کر بھل سائے رکھئے دوسرے بچوں کے ساتھ یہ بھی پھل مانگے گا۔ بڑی بوڑھیاں کہتی تھیں غریب بچوں کو بلا کر دسترخوان پر بیٹھ کے ساتھ بٹھاؤ اور پھر انہیں کھانے پینے کی چیزیں دو۔ جو بچہ کھانا اور پھل نہیں کھاتا وہ اس طرح کھانا کھانے لگتا ہے۔ آپ ایک پاؤ بکڑے کا قیرہ لے کر اس میں تھوڑی سی پنے کی دال ملائیے۔ پھر نمک اور کالی مرچ سات دانے ملا کر بالیے۔ پھر اسے پیس کر چھوٹے گولے بنا کر ہلکا سا فرنی کر لیجئے اور ٹھنڈے ہونے پر بچے کے سامنے رکھئے۔ وہ شوق سے کھائے گا۔ مرغی کی کچی کے ٹکڑے نمک لگا کر فرنی کر کے دیجئے۔ بچے کی ٹانگوں پر زیتون کے تیل کی مالش روزانہ کیجئے۔ اس طرح اس کی ٹانگیں مضبوط ہوں گی۔ وہ بیٹھنے لگے گا۔

پیٹ کم کرنے کیلئے

حوالہ: سہاگہ دتولہ، اجوائن خراسانی، ڈھائی تولہ، لفلفل سیاہ بارہ تولہ، مصبر زرد اٹھارہ تولہ۔ تمام اشیاء کو ارگندل کے گودے میں گوندھ کر پنے کے برابر گولیاں بنا لیں اور صبح و شام بعد غذا دودھ یا تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ (محمد منیر ملک راویلپنڈی)

معرفت والوں میں سب سے زیادہ معرفت والا وہ شخص ہے جو شریعت کے احکام بحالہ میں سب سے زیادہ کوشش و محنت کرنے والا ہو اور سنت کی حفاظت و پیروی میں سب سے زیادہ پیروی کرنے والا ہو۔

قسط نمبر 6

دیمک سے نجات تجربات کے بعد

قارئین نے دیمک سے نجات کے تجربات لکھے جو سلسلہ دار ہم امانت آپ تک پہنچاتے رہیں گے۔ دیمک کو ختم کرنے کیلئے کافی عرصہ پہلے پڑھا تھا ابھی اس کتاب اور شخصیت کا نام یاد نہیں۔ اس سے میں نے خود بھی بہت فائدہ اٹھایا اور جن جن کو بتایا ان کو بھی بہت فائدہ ہوا۔ امید ہے جو شخص یقین کے ساتھ کرے گا۔ وہ ضرور فائدہ حاصل کریں گا۔ جس گھر میں دیمک لگی ہوئی ہو اس گھر کی دیواروں پر اول خلیفہ سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ دوم خلیفہ سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ سوم خلیفہ سیدنا حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ چہارم خلیفہ سیدنا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ پنجم خلیفہ سیدنا حضرت حسن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ ششم خلیفہ سیدنا حضرت امیر معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ کسی کاغذ پر لکھ کر لڑکا دیں۔ انشاء اللہ جو دیمک ہوگی وہ ختم ہو جائے گی۔ نوٹ: ایک بات سنی ہوئی ہے جو سود کے کاروبار سے منسلک ہیں ان کے گھر پر دیمک چٹ جاتا ہے۔ ہو سکتا ہے اس کو اس سے فائدہ نہ ہو۔

(محمد افضل رحمانی، محمد افضل امیر خوشاب)

ایڈیٹر کی قارئین سے ہرزور اہل

ایڈیٹر قارئین کا مشکور ہے کہ سابقہ اہل دیمک کے بارے میں قارئین نے اپنے مشاہدات و تجربات بھیجے۔ قارئین کی امانت قارئین تک پہنچانے کیلئے ہر مہینے دیمک سے نجات تجربات کے بعد، عبقری میں شائع ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ فوری طور پر دو بیماریوں "نظر کی کمزوری خاص طور پر بچوں کیلئے یا بڑوں کیلئے اور نیند نہ آنے کیلئے یعنی بے خوابی" کے بارے میں اپنے روحانی یا طبی تجربات و مشاہدات، کوئی نوٹ، کوئی نسخہ، کوئی عمل ایڈیٹر عبقری کو بھیجیں ایڈیٹر آپ کا مشکور ہوگا۔ قارئین! چونکہ ڈاک بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے لفافے پر جہاں عبقری کا پتہ لکھا ہو ایک کونے پر مونا مونا یہ لفظ ضرور لکھیں "نظر کیلئے اور نیند کیلئے"۔ تاکہ آپ کا لفافہ فوری طور پر کھولا جائے۔ (ایڈیٹر عبقری)

جسم کو طاقتور و خوش صورت بنانے کے خواہشمند فرماؤ! حسن!

بکرا یا بکری کا گوشت زود ہضم اور صالح خون پیدا کرتا ہے، گرم مزاجوں والوں کیلئے عمدہ غذا ہے۔ چھ ماہ کے بکرے کا گوشت اگر کمزور اور لاغر لکھایا جائے تو وہ طاقتور جسم کے مالک بن جاتے ہیں۔

کہ انسان کا اگر کوئی عضو خراب ہونے کو ہو تو اس کو دو سال کے بکری یا بکرے کے بچے کا وہی عضو کھلایا جائے تو تیار انسان صحت حاصل کر لیتا ہے۔ مثلاً دل کے مریض کو بکرے کا دل کھانا، پیچھے پھڑوں کے مرض میں جٹلا مریض کو پیچھے پھڑے کھانا، تو وہ صحت پالیں گے۔ تھیر اور میٹر: سل ووق فانیج اور جسمانی دردوں کے لیے بہت مفید غذا ہے۔ مقوی معدہ ہے کمزوروں کیلئے عمدہ غذا ہے جسم میں صفا، بلغم اور سودا تینوں غلطیوں کے فساد کو ذبح کرتا ہے۔ خفقان، تپ، وق، استقاء، فانیج اور جسمانی کمزوری کیلئے نفع بخش ہے۔

اوصاف: دیر ہضم ہوتا ہے، مقوی باہ ہے، کالے یرقان اور پیشاب جلن کیلئے مفید ہے۔ جلندہ کی بیماری کیلئے اکسیر بیان کیا گیا ہے۔ خلط فاسد پیدا کرتا ہے اس کی کوہان کا گوشت بہت ہی فائدہ مند ہے اور کئی بیماریوں کا علاج ہے۔

بھینس: دیر ہضم، خلیفہ اور مؤلفہ اخلاط رومی و سوداوی ہے۔ روزانہ کھانے والے عموماً بواہیر، سوزاک اور معدہ کے کئی امراض میں مبتلا ہو جاتا کرتے ہیں۔ اورک مناسب مقدار میں ڈال کر سبزیوں کے ساتھ ترکیبی پکا کر کھایا جائے تو نقصان نہیں ہوتا۔ بھیر: اس کا گوشت مقوی اعضا، بدن کو مونا کرتا ہے گاڑا خون پیدا کرتا ہے دیر ہضم ہوتا ہے کمزور معدہ والوں کو موافق نہیں پڑتا بواہیر کے مرض میں اضافہ کرتا ہے۔ خرگوش: خلیفہ خون پیدا کرتا ہے سرد امراض مثلاً فانیج، لقوہ، استر، خاور، کالی کھائی کیلئے مفید ہے۔

دھند: بدن کو مونا کرتا ہے، مقوی اعضا، اور مقوی باہ ہے مگر دیر ہضم ہوتا ہے۔ بھوت: صالح خون پیدا کرتا ہے، مقوی بدن ہے، مقوی گردہ و مثانہ ہے، مقوی باہ ہے، استقاء، ذکی اور طبی دونوں کیلئے مفید ہے۔ اس کو پکاتے وقت اگر تھوڑا سا رکہ ڈالا جائے تو فائدہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس کے انڈے جو بچے جلدی نہ بول سکتے ہوں ان کو کھلانے سے جلدی بولنے لگتے ہیں۔ مرغ: صالح خون پیدا کرتا ہے۔ عقل بڑھاتا ہے۔ دماغ کو تیز کرتا ہے، مرض سرسام میں جوان مرغ کو ذبح کر کے گرم گرم سر پر باندھا جاتا ہے جو بہترین علاج ہے۔ جوان مرغ کا گوشت نسبت عمر رسیدہ یعنی بوڑھوں کیلئے بہت ہی مفید ہے۔ بھلی: اس کا گوشت ہر طرح سے مفید ہے۔ تمام کی کو پورا کرتا ہے۔

ہمارے ملک میں لاکھوں چھوٹے اور بڑے جانور روزانہ ذبح ہوتے ہیں اور ان کا گوشت بڑے شوق سے کھایا جاتا ہے۔ گوشت مرغ مصالحات ذال کر بھون کر بھی کھایا جاتا ہے اور اس کے کباب اور باربی کیو بہت مشہور ہیں۔ اچھے قسم کے مصالحات سے اس کی لذت میں اضافہ ہوتا ہے ہمارے ہاں ہر گھر میں اگر روزانہ نہ سبزی تو ہفتہ وار میں ایک دفعہ گوشت ضرور پکنا ہے۔ گوشت ہماری زندگی کی اہم ضرورت ہے۔ گوشت ناظر، جن، چربی، نمکیات اور پانی کا مجموعہ ہوتا ہے ہمارے جسم کے رگ وریشے زیادہ تر ناظر و جنی مرکبات سے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ ہمارا جسم مشقت، ورزش اور مختلف حرکات سے جب تحلیل ہونا شروع ہو جاتا ہے اور اس کی کو صرف ناظر و جنی غذا سے پورا کیا جاسکتا ہے۔ ناظر و جنی غذا ہی سے ہمارے جسم کی نشوونما ہوتی ہے۔ ماہرین غذا کا کہنا ہے کہ پروٹین جاتیاتی غذاؤں کی نسبت گوشت میں بہت زیادہ ہوتی ہے۔ مسلمانوں کو صرف حلال جانور کھانے کا حکم دیا گیا ہے۔ موجودہ ماڈرن دور کی تحقیق نے ثابت کر دیا ہے کہ اللہ رب العزت نے جن جانوروں کو حرام قرار دیا ہے وہ واقعی انسانی صحت کیلئے مضر ہیں۔

گوشت کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ روزانہ کھانے والے کی طبیعت میں خضر زیادہ پایا جاتا ہے نفسانیت بڑھ جاتی ہے یہ لوگ زور رنج اور خود غرض بھی دیکھنے میں آئے ہیں۔ ہر انسان جو چاہے کھا سکتا ہے لیکن یہ بات ضرور ذہن میں رکھنی چاہیے کہ جو گوشت وہ کھانا چاہتے ہیں اس کی افادیت اور مضمرات کیا ہیں؟ طبی ماہرین کے مطابق ہر انسان کو جو مشقت نہ کر سکتا ہو کیلئے روزانہ کا آدھ پاؤ فائدہ مند ہے۔ اس سے زائد نقصان کا باعث ہے۔ گوشت کو بھوننے کے بعد یا اس کے کباب بنا کر پکا کر ڈھلکا نہیں چاہیے اس طرح ڈھلکنے سے زہریلا اور بد مزہ ہو جاتا ہے۔ چند جانوروں کے گوشت کی خاصیت پیش خدمت کرتا ہوں تاکہ جن حضرات کو علم نہیں وہ مستفید ہو سکیں۔

بکرا یا بکری: اس کا گوشت زود ہضم اور صالح خون پیدا کرتا ہے، گرم مزاجوں والوں کیلئے عمدہ غذا ہے۔ چھ ماہ کے بکرے کا گوشت اگر کمزور اور لاغر لکھایا جائے تو وہ طاقتور جسم کے مالک بن جاتے ہیں۔ یہ بات بھی عام مشہور

ماہنامہ عبقری نومبر 2014ء شمار نمبر 101

اگر جسم پر دانے یا پھر چھالے وغیرہ ہو جائیں تو دودھ لگانے سے شیک ہو جاتے ہیں بشرطیکہ دودھ کچا ہو مٹی عمل خارش ہونے کی صورت میں بھی کیا جاسکتا ہے۔

قاریں کی خصوصی اور آزمودہ تحریروں

بچی کی آخری تحریر۔۔۔!!!

(سلیم اللہ کنڈ یارو)

ہمارے گاؤں سے چالیس میل دور ایک شہر ہے اس میں تین چار سال پہلے عجیب واقعہ ہوا وہ اس طرح کے سکول میں گرمیوں کی چھٹیاں ہوئیں تو ایک لڑکی اپنے گھر واپس نہ پہنچی۔ لڑکی تیسری کلاس کی طالبہ تھی ہر جگہ بہت ڈھونڈا گھر والوں نے گمشدگی کی ایف آئی آر بھی درج کرائی پولیس نے بہت ڈھونڈا خود بھی انہوں نے تلاش کیا۔۔۔ مگر لڑکی نہ ملی۔ تین ماہ اسی طرح روئے دھوئے سکتے مگر گئے۔ تین ماہ بعد جب چھٹیاں ختم ہوئیں اور سکول کھلا تو وہ لڑکی اپنے کلاس روم میں مردہ حالت میں ملی صرف ڈھانچہ اور کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ اس نے اپنی کاپی پر مرتے وقت کچھ تحریر کیا تھا جو کہ درج ذیل ہے:- امی میں نے گھر آنا ہے مگر یہاں وہ دروازہ بند کر کے چلے گئے ہیں امی مجھے یہاں ڈر لگ رہا ہے سکول گھر سے بہت دور ہے میں کیسے آؤں۔ میری تو کوئی آواز بھی نہیں سن رہا امی تم کہاں ہو۔؟؟؟ میں کس طرح آپ کے پاس پہنچوں۔ امی! بھوک بہت لگی ہے کیا کھاؤں۔؟؟؟ امی! پیاس بہت لگی ہے۔۔۔ یہاں تو پانی بھی نہیں ہے۔ بس۔۔۔!!! بالآخر اس معصوم بچی کی معصوم چھٹیں اسی طرح ہمیشہ کیلئے بند ہو گئیں۔ کاش! کہ وہ والدین یا پولیس ایک مرتبہ سکول کی تلاشی لے لیتے تو ان کی بچی اس طرح سسک سسک کر نہ مرنے۔ میری سکولوں کی انتظامیہ سے درخواست ہے کہ روزانہ سکول بند کرنے سے پہلے ایک مرتبہ ہر کلاس میں دیکھ لیں کہ شاید کوئی بچہ سویا نہ ہو یا کسی ہاتھ روم میں نہ ہو۔

بکری کا دودھ قدرت کا تحفہ

(شہیم الظفر عرفی، کوٹ ادو)

زمانہ ماضی و حال کے جملہ طریقہ ہائے کے علاج کے ماہران فن کا جتنی فیصلہ ہے کہ دودھ میں بچوں اور نونہالوں کی غذا کا ایک ایسا جز و شال ہے جو ان کی زندگی کیلئے لازم اور ضروری ہے۔ ہمارے ملک میں اکثر گائے اور بھینس کا دودھ مستعمل ہے اگرچہ ان کا دودھ دیگر مونیٹیشن سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتا اور جہاں یہ دونوں جانور نہیں پائے جاتے دیگر حیوانات کا دودھ

ماہنامہ معمری نومبر 2014ء شمارہ نمبر 101

قارین! آپ بھی بھل گئی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ، ٹونک، آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں، ماپے معمولی سے تجربے کو کبھی بیکار نہ سمجھئے، یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں، ٹوک پلک ہم خود ہی سنوا لیں گے۔

استعمال کیا جاتا ہے جب ہم دودھ کے اجزاء کا مقابلہ کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ بکری کا دودھ بلحاظ وزن مخصوص پانی اور چربی کی مناسبت اور پروٹین وغیرہ کی موجودگی کے ان کے دودھ سے دوسرے درج پر ہے چنانچہ موجودہ اور گزشتہ طبی معلومات کی بنا پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ ان کے دودھ کے بعد بکری کا دودھ بچے کی پرورش کیلئے زیادہ مفید ہے کیونکہ اس کی کم مقدار میں سے بچہ نشوونما کیلئے زیادہ غذائیت حاصل کر لیتا ہے اور اس طرح سے اس کو زیادہ زور ہضم پر لگنا نہیں پڑتا اور اس کا معدہ اور انتڑیاں بار بار خراب نہیں ہوتیں بکری کا دودھ بچوں یوزھوں، مدقوق اور مسلول لوگوں اور عام بیمار یوں کیلئے مفید ہے بالخصوص ایسے مریض اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں جن کی نشوونما رک جائے یہ امر واضح ہو چکا ہے کہ بکری کا دودھ دق کے جراثیم سے خالی ہوتا ہے بلکہ ایسے جراثیم کا مقابلہ کرتا ہے اور تباہ شدہ نشوونما کو دوبارہ نشوونما دینے میں نمایاں حصہ لیتا ہے الغرض بکری کا دودھ بہ نسبت اور جانوروں کے دودھ کے بچوں کو استعمال کرانے سے بچوں کی اموات میں بہت ہی تخفیف کا باعث ہوتا ہے۔

زندگی میں کامیابی کا راز

(راوی: حاجی فیض محمد صاحب)

ضبط و تحریر: سید واجد حسین بخاری)

میری عمر الحمد للہ اس وقت تقریباً 75 سال ہے۔ اللہ نے بہت

کچھ دیا ہے اس کا جتنا شکر ادا کیا جائے کم ہے۔ زندگی میں بہت نشیب و فراز دیکھے ہیں۔ بہت گھائے اٹھائے ہیں نفع بھی بہت کمایا ہے اللہ پاک نے چار فیکٹریاں عطا کی ہیں اور میں سمجھتا ہوں اس میں میرا کوئی کمال نہیں ہے۔ میں نے اپنی والدہ کی بہت خدمت کی ہے اور ہم سب بھائیوں میں سے والدہ کو مجھ سے زیادہ محبت تھی وہ مجھے بہت دعائیں دیتی تھیں۔ آج جو کچھ بھی ہوں والدہ کی دعاؤں کی وجہ سے ہوں اور وہ خوش قسمت انسان ہے جس کیلئے دعائیں دینے والے موجود ہوں اور دوسری شخصیت جس نے مجھے ہر مشکل گھڑی میں دعا دی ہے اور میری مشکل آسان ہوئی ہے وہ مولانا عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ ہیں جو کہ تقریباً تیس سال احمد پور شرقیہ میں درس و تدریس کے شعبہ سے منسلک رہے ہیں اور حیات صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین پر کتاب لکھنے کی وجہ سے ملک گیر شہرت کے مالک تھے۔ جب تک زندہ رہے مجھے دعائیں دیتے رہے۔

مشکل وقت میں جب بھی کوئی مسئلہ پھنس جاتا تھا تو میں ان کے پاس چلا جاتا تھا اور حقیقتاً مسئلہ ہو جاتا تھا مولانا عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ ہر کسی سے شفقت سے پیش آتے تھے۔ ایک دفعہ انہوں نے مجھے ایک تعویذ دیا کہ اپنے پاس رکھو۔ میرا مسئلہ کئی دنوں سے حل نہیں ہو رہا تھا جیسے وہ تعویذ میں لیکر گھر گیا فوراً میرا مسئلہ ہو گیا۔ یہ بھی سچ ہے کہ بزرگوں سے دعائیں لینے کیلئے بھی قربانیاں دینی پڑتی ہیں بزرگوں کی اتنی خدمت کریں کہ وہ خود دعائیں دیں آپ کو کہنا نہ پڑے۔ خدمت میں برکت ہے۔

مشکلات کا حل و بچش کا آسان علاج

(ر۔د۔انک)

محترم حکیم صاحب السلام! میں مندرجہ ذیل تین تحریریں متفرق طبی و روحانی خاص طور پر قارئین معمری کیلئے بھیج رہا ہوں۔ بچوں کو اس سے یہ چرائی بچایا د جائے گا ہمارے حیات آباد (پشاور) کے ایک بڑے عالم ایک دفعہ شکا گو میں گئے وہاں ایک پادری سے ملاقات ہوئی پادری نے کہا ہمارے بڑے کہہ رہے ہیں کہ 2000ء کے بعد سے اسلام کا عروج ہے۔ پھر اس نے کہا جب اسلام غالب آجائے گا تو آپ لوگ ہم سے کیا سلوک کریں گے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسلام میں نہ پریش رہے نہ تعصب ہے اور پادری کو بتایا کہ آج کل شکا گو میں بہت زیادہ لوگ دائرہ اسلام میں داخل ہو رہے ہیں یہ خود ہو رہے ہیں ان پر کوئی کسی قسم کا پریش نہیں ہے۔ ایک دن

نبی کریم ﷺ گھر تشریف لائے تو آپ ﷺ

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی بندے کیلئے اللہ تعالیٰ خیر کا ارادہ کرے تو اس کو دین کی سمجھ عطا فرمادیتا ہے۔ (جامع ترمذی)

جڑی بوٹیوں کی چائے! حیرت انگیز کمالات ^{علیٰ اسامہ}

پودینے کی چائے دوائی کے لحاظ سے بہت مفید ہے۔ اس کا استعمال بدہضمی، سانس کی تالی کی سوجن، دردِ سر، کھانسی اور زکام میں کیا جاتا ہے۔ یہ چائے بہت لذیذ اور خوشبودار ہوتی ہے جس سے گیس کی تکلیف میں بھی آرام آتا ہے اور سانس میں ناگوار بو آنے کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔

جڑی بوٹیوں سے تیار ہونے والی چائے میں بعض پودوں کے صرف پتے، بعض پودوں کے پھول یا ان کی چھال یا جڑ استعمال ہوتی ہے۔ اس چائے کو پینے کے انداز بھی مختلف

ہیں۔ آپ چاہیں تو سردیوں میں اسے گرم حالت میں پیئیں اور چاہیں تو گرمیوں میں اس چائے کو ٹھنڈا کر کے پیئیں۔ اس چائے کو بنانے کے مختلف طریقے ہیں اگر آپ کسی پودے کی جڑ کی چائے بنانا چاہتے ہیں تو جڑ کو پیس کر سفوف بنا لیجئے پھر پودے کے اجزاء کو اٹلتے ہوئے پانی میں ڈال لیں اور آگ پر تین منٹ تک جوش دیں۔

تلسی کی چائے

یہ پودا بانجھوں میں بھی لگایا جاتا ہے۔ اس کے پتوں سے بھینی بھی خوشبو آتی ہے۔ اس پودے کے پتے پھسپھڑوں اور گردے و مثانے کے امراض میں مفید ہیں۔ اس کے پتوں کو سر کے میں اُبال کر اس کا پانی چہرے پر ملنے سے جلد کے مسامات سکلز جاتے ہیں اور چہرہ کھل جاتا ہے۔

گاونہ بان کی چائے

گاؤزبان کے پتوں کی چائے دل کو قوت دیتی ہے اگر گاؤزبان کے پتوں کے ساتھ تلی کے پتے بھی شامل کر دیئے جائیں تو یہ گردوں مثانے اور دل کیلئے مفید ہے۔ اس کے پتے اور پھول کی چائے خشک اور حساس جلد کیلئے مفید ہے۔

سیاہ نہیرے کی چائے

سیاہ زیرے کی چائے کے بہت سے فائدے ہیں۔ چائے بنانے سے قبل زیرہ سیاہ کو کچل لیں اور پھر گرم پانی میں ڈالیں۔ یہ چائے جگر، پتہ اور نظامِ انہضام کیلئے بے حد مفید ہے۔ گیس کی شکایت میں بھی فائدہ مند ہے۔

کاسنی کی چائے

کاسنی کی جڑ کی چائے جگر کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔ اس کی جڑ کو آگ پر بھون لیں۔ اس کے بعد اسے پیس کر چائے بنائیں۔ یہ جیتے اور جگر کی شکایت میں مفید ہے۔

دھنیے کی چائے

دھنیے کو پیس لیجئے پھر اس کو اچلتے ہوئے پانی میں ڈال کر اچھی

ماہنامہ عبقری نومبر 2014ء شمارہ نمبر 101

گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

تیر بہدف وظیفہ جو عبقری سے ملا

میں عبقری کی قاری ہوں۔ میرے ایک شخص کے پاس چالیس ہزار تھے اور وہ دینے کا نام نہیں لے رہا تھا میں نے یہ ماہر مسمیٰ کی عبقری میں آیت کا وظیفہ پڑھا تھا۔ میں نے یہ وظیفہ پوری توجہ اور دھیان سے نہیں پڑھا اٹھنے بیٹھنے کھانا پڑھا آیت یہ تھی۔ فَقَطِّعْ ذَا بَرِّ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَ اتَّخِذْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْعَمَلِينَ اٰلَآءًا نَّعَامًا ۝۱۰۰ ابھی میں نے صرف تین یا چار روزی پڑھا تھا کہ وہ شخص خود گھر آ کر پیسے دے گیا۔ اسی طرح میرے ہندوئی کے کاروباری لوگوں نے عرصہ تین سال سے تین لاکھ کی رقم دینی تھی میں نے ان کو نیکی آیت بتائی۔ انہوں نے بھی صرف چار روز ہی پڑھا تھا کہ ان کا مسئلہ حل ہو گیا۔ انہوں نے ان کو رقم تو نہیں دی لیکن انہوں نے ان کا مال واپس کر دیا۔ میں بہت شکر گزار ہوں کہ میں نے اور میرے ہندوئی نے اس آیت سے فیض پایا۔

دانوں سے جان چھڑانے کا آزمودہ طریقہ

ایسی خواتین اور مرد جن کے چہرے پر بہت موٹے پتھری والے دانے نکلتے ہیں اور وہ مجھے مجھے علاج کروا کر دکھا کر گئے ہوں لیکن دانے ہیں کہ کم ہونے کا نام نہیں لے رہے۔ ایسے خواتین اور حضرات کیلئے ایک بہت ہی ایجاب نوکلہ حاضر خدمت ہیں :- آپ روزانہ آدھا کلو نو یا فرد کھائیں۔ ایک ہفتے میں دانے کم ہونے لگیں گے اور پھر نکلتا بند ہو جائیں گے۔ نہایت ہی سادہ اور سستا نسخہ ہے۔ یہ نسخہ میں نے کئی خواتین و حضرات کو دیا اللہ نے سب کو صحت دی آپ بھی آزمائیں اور دعا میں دیں۔

جلے ہوئے زخم کیلے

آپ کا جسم گرم پانی سے علاوہ سائل سے بچا رہے یا براہ راست آگ سے ہر ایک کیلئے موشو ہے۔ دھم کے حساب سے سروس کا تیل لیں اور آدھی مقدار میں کھانے والا نمک شامل کر لیں دھم پر فوراً لپ کرنے سے نہ صرف خشک پیدا ہوگی بلکہ دھم کا نشان بھی نہیں رہے گا۔ (عقربری جلد 7)

استفادہ کیلئے ہماری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلہ ویدہ
یہ فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی
سلسلوں کیلئے روحانی، جسمانی، نفسیاتی معالج کا باعث بنو گئے۔

(قیمت فی جلد -/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

37

عبقری کی سابقہ فائلوں سے موتی چنیں

گھریلو ناجا قیوں رزق کی تنگی پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے جیسے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر

جیسی کی بسند شش دور کرنے کیلئے دوماشہ زعفران کو ایک پاؤ گائے کے دودھ نیم گرم میں ملا کر چھان کر پلاتے رہیں! بے حد مفید ہے۔



نشے میں دھت تھا کہ اذان کی آواز نے تڑپا دیا

شام کا وقت تھا، ہر کوئی انجوائے کر رہا تھا، میں اپنے خیمہ میں تھا، کہیں دور سے ایک آواز آرہی تھی "اللہ اکبر اللہ اکبر" اود یہ کیا۔۔۔؟؟؟ میں تڑپ گیا، کانپنے لگا، یہ تو اذان کی آواز تھی، دس سال بعد یہ آواز سنی تھی، اس کا تعلق روح سے تھا، میں ننگے پاؤں اسی جانب بھاگا، میں تھا، کہیں دور سے ایک آواز آرہی تھی "اللہ اکبر اللہ اکبر" اود یہ کیا۔۔۔؟؟؟ میں تڑپ گیا، کانپنے لگا، یہ تو اذان کی آواز تھی، دس سال بعد یہ آواز سنی تھی، اس کا تعلق روح سے تھا، میں ننگے پاؤں اسی جانب بھاگا، چدر سے آواز آرہی تھی، میری بیوی میرا سناٹا میرا پیچھا کر رہا تھا وہ سمجھ رہے تھے کہ باس کو نشہ زیادہ ہی چڑھ گیا ہے۔ آدھ گھنٹہ بھاگنے کے بعد اپنے آپ کو ایک چھوٹی سی مسجد کے دروازے پر پایا۔ ایک مصری مسلمان نے صحر میں مسجد بنا رکھی تھی، وہیں مغرب کی اذان بھی سنی، روح کی دس سالہ خلش کو قرار آ گیا۔ مطلوب طالب کو مل گیا۔ چند دن بعد اپنی جانب پر واپس لوٹے لیکن اس مصری مؤذن کی اذان کا یہ کسر تھا کہ اپنے دل اور دماغ میں نکلتی بلکہ کھینچا تانی شروع ہو گئی، دل مجبور کرنے لگا، لوٹ جاؤں جہاں سے آیا۔ یہ میوزک یہ شہر سب کچھ مراب ہی تو ہے۔ سوچ جس ماں نے پالا وہ کس حال میں ہے، بوز حباب لاٹھی کے سہارے چل رہا ہوگا کل تو کسی اولاد آج بوم میں ہوگا، میری اولاد اور میری کسی ہوٹل میں "تھرک" رہی ہوگی مگر فادرز ڈے پر یقیناً مجھے کسی کوریئر کے ذریعے گلدستہ ضرور بھجوائے گی کیونکہ یہی امریکن تہذیب ہے۔ دماغ کا اصرار یہ تھا یہ عیش دین میں کہاں؟ یہ نعمتیں وہاں کہاں؟ امریکن فیشن، بہترین گھر، بہترین علاج معالجہ، کاریں، ڈالرز۔۔۔ آخر دل جیت گیا، ہر دنیاوی آسائش پر لات ماری، سب کچھ امریکن بیوی کے حوالے کیا حتیٰ کہ امریکن فیشن، چھوڑی اور پاکستان آ بسا۔ یہاں شادی کی، اللہ نے بیٹے بھی دیئے، بیٹیاں بھی دیں۔ یہاں آنے کے بعد کراچی میں مسجد کے سامنے فلیٹ خریدی، پانچوں وقت اذان کی آواز سکون دیتی ہے، کراچی کے مضافاتی علاقے میں ڈیری فارم اور برڈ فارم کھولا۔ اب میری روح کو سکون ہے۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم رب کریم کا آپ پر خاص کرم ہے کہ اس پاک ذات نے اپنی مخلوق کی خدمت کیلئے آپ کو جن لیا ہے۔ آپ پر ہی رب کریم کا کرم ہی تو ہے کہ آپ کوئی نسخہ چھپاتے نہیں، آپ بغض کے خلاف زبانی کلام نہیں بلکہ عملی طور پر جہاد کر رہے ہیں، ایسی فراخ دل قسمت والوں کو ہی نصیب ہوتی ہے۔ آج دھکی انسانیت آپ کی فراخ دل کے باعث شفا سے مستفید ہو کر آپ کو دعائیں دے رہی ہے۔ جناب حکیم صاحب! ہم قری کی کچھ پراسان ہے کہ اس رسالے نے آپ جیسے سخی رہنما سے مجھے متعارف کروا دیا۔ اب میں قارئین کیلئے اپنی زندگی کی داستان درج ذیل تحریر میں بیان کر رہا ہوں یقیناً بہت سوں کے ایمان کو تازہ کرے گی۔

محترم قارئین! پاکستان میں کچھ سال ایک اہم پوسٹ پر ایمانداری سے فرائض سرانجام دینے کے بعد استعفیٰ دے دیا اور پھر امریکہ جا کر رہائش پذیر ہو گیا، امریکہ میں مزید تعلیم حاصل کی، بہت محنت کی، اللہ پاک نے کرم کیا، محنت کا بہت اچھا صلہ ملا، بہترین ملازمت مل گئی، بہترین گھر اللہ نے دیا، امریکن بیوی دیکر اللہ نے گھر بھی آباد کیا، دنیاوی ہر نعمت سے اللہ نے نوازا، لیکن روح کی کوئی خلش ہمیشہ بے چین کیے رکھتی تھی۔ میرا قیام امریکی ریاست اوہیو کے شہر کلیولینڈ میں تھا، میرے ماتحت چالیس امریکن مردوزن کام کرتے تھے، سبھی میرے برتاؤ اور رویے سے بہت خوش تھے۔ کرسس کی چھٹیاں آئیں، سبھی بغلہ ہوئے چھٹیاں لاس ویگاس میں منائی جائیں تاکہ کلیولینڈ کی سخت برفباری سے جان چھوٹے، میں نے ہاں کر دی۔ بیس گاڑیوں کا یہ قافلہ جمع میری فیملی کے موج مسی کرتے، راستے میں آتے تمام شہروں کا سیر سپاٹا کرتے سات دن میں اپنی منزل مقصود لاس ویگاس پہنچا۔ اس شہر کے ہر دیدہ زیب مقام کو دیکھا، رات میں بھی دن کا سا دیکھا، اس شہر کے عشرت کدے غلبی ریاستوں کے شہزادوں کی دولت سے آباد ہیں۔ میرے ایک دوست نے ہمارے تمام سٹاف کیلئے ڈیزرٹ ٹائمٹ (صحرائی رات) کا انتظام کیا، شہر سے باہر خیمے لگا کر صحرائی زندگی کا ماحول پیدا کیا، شام کا وقت تھا، ہر کوئی انجوائے کر رہا تھا، میں اپنے خیمہ

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف الحجب سچا حضرت حکیم صاحب مدظلہ بڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے، تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

بیاسوں کو جام محبت پلانے، جام رسالت میں پیچھے پلانے کیلئے میر علی جویری رحمۃ اللہ علیہ کی بے پناہ خدمات ہیں، آپ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ جام غزلی سے پیا، غزلی افغانستان کا مشہور صوبہ ہے، روایات میں سنیگیں کا نام بھی آتا ہے۔ یہ محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ کے والد تھے اور اس کو بخت کیسے لگا، اس نے ایک ہرنی کا پیچھا کیا، یہ سردار تھا، ہرن تو بھاگ گئی مگر جو اس کا بچہ تھا وہ اس کا ساتھ نہ دے سکا، اس نے بچے کو بچا لیا، اب جب یہ آگے چلا تو اسے پیچھے آہٹ محسوس ہوئی، دیکھا پیچھے پیچھے ہرنی آرہی تھی اور وہ پیاس اور بھوک سے تڑھال تھی، اس کے اندر ایک آواز آئی کہ جیسے یہ ہرنی مجھ سے کہہ رہی ہے کہ میری ماما کو تڑپا کر تو کہاں خوشیاں تلاش کر رہا ہے، مجھے تڑپا کر تو خوش کیسے رہ سکے گا، میں شام کو دودھ کس کو پلاؤں گی، مہربانی کر کے مجھے میرا بچہ واپس کر دے۔ بس یہ آواز اندر آئی تو اس نے ہرنی کا بچہ چھوڑ دیا۔ رات کو سرور کو نین میں چھوٹے خواب میں آئے، آپ نے فرمایا، ناصر الدین تو نے ایک ہماری ایک مخلوق پر رحم کیا ہے، اللہ تجھ پر رحم فرمائے گا، اللہ تجھے ملک دے، تجھے مال دے گا۔ آج کی باتوں سے ہمیں کیا سبق ملا، ایک تو میر علی جویری رحمۃ اللہ علیہ کا تعارف ملا اور دوسرا استعارہ کی اہمیت کا پتہ چلا کہ اسلام میں اس کی کیا اہمیت ہے، استعارے کا انجوز یہ ہے کہ مومن کی نظر جب اٹھے تو اللہ پر اٹھے، ساری کشف الحجب جتنی بھی ہے سب توحید کی طرف بلاتی ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے بھی یہی سبق دیا کہ اللہ سے مانگنا ہے، اللہ سے لینا ہے، اللہ ہی سے ہوتا ہے، اللہ ہی کرتا ہے، اللہ کے بغیر کوئی کچھ نہیں کر سکتا، آگے استعارے کی وضاحت نکلی ہے کہ میری پہلی نظر اللہ تعالیٰ کی ذات عالی کی طرف اٹھی۔ یاد رکھنا! جس دل میں لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ نہیں ہے وہ پتھر ہے اور جس دل میں کلمہ ہے وہ دل مٹی ہے، ہاں وہ مٹی خیر تو ہو سکتی ہے، مگر مٹی بھرا باد ہو جایا کرتی ہے پتھر کبھی آباد نہیں ہوتے۔

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

جس کی وجہ سے میری والدہ اور میں بہت زیادہ پریشان رہے، ایک دن ہم قری میں روحانی محفل دیکھی اور میں نے رشتہ کی نیت کر کے روحانی محفل کرنا شروع کر دیں، یقیناً جانے! ابھی میں نے صرف پانچ ماہی روحانی محفل چھین اور تو جے کے ساتھ تھی کہ میرا ایک بہت ہی بچہرین جگہ پر رشتہ طے ہو گیا اور اب الحمد للہ! اگلے ماہ میری شادی ہے۔ (محمد شہر یار خان راوی لپٹی)

خالوں کے ظلم اور قہر سے بچنے کا عمل: جو شخص روزانہ صبح و شام 226 مرتباً اسمِ انجیلا کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ خالوں کے ظلم اور قہر سے محفوظ رہے گا۔

سلسلہ وار آپ بیتی

قسط نمبر 62



کاپیک الی شیء اور سیت

علامہ لاہوتی پر اسرائیلی

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے، اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہئے

انسانوں کا صرف سونا ہی چوری کرتا تھا اس کے پاس سونا رکھنے کی جگہ نہیں ہوتی تھی اور حتیٰ کہ بادشاہوں کے محلات اور پرانے خزانوں سے سونے کے بڑے بڑے برتن جن میں ہیرے جواہرات لگے ہوتے تھے چوری کر کے لایا تھا وہ ساری زندگی جھوپڑی میں رہا اور حیرت انگیز بات یہ ہے وہ زیورات سونے کے برتن مال و دولت جواہرات اتنی رقم پیسہ اس کے کام نہ آیا۔ وہ کھانے پینے میں اور ہنسنے پھونسنے میں ہمیشہ سادہ زندگی اختیار کیے ہوئے تھا اور میں حیران ہوتا تھا۔ جس کے پاس بھی وہ سونا لگایا کرتا تھا اس کے مرنے کے بعد وہ سارا زلیور اس کے خاندان والوں نے ایسے بانٹا کہ جیسے جیہنا جھپٹی سے بانٹتے ہیں اور اس کی زندگی میں کبھی میں نے سکھ نہیں دیکھا تھا اور ان زیورات کو پانے والے کی زندگی میں سکھ میں نے اب بھی نہیں دیکھا اور کیسے سکھ دیکھ سکتا تھا کہ لوگوں سے جیہنا ہوا مال اور لوگوں سے جیہنی ہوئی دولت آخر اس کو کیسے سکون دے سکتی تھی؟ اب عالم یہ ہے کہ جن جن لوگوں کے پاس وہ مال گیا ہے ان لوگوں میں جھگڑے لڑائیاں پریشانیاں بربادیاں اور نامعلوم کیا سے کیا۔۔۔ میں خود بھی چور تھا پھر خود اپنا تجربہ بتانے لگے کہ پہلے میں خود بھی ان میں سے ہی تھا اور میں بہت کھانا چیتا مال دار تھا لیکن وہ سارا مال وہی چوری کا مال تھا۔۔۔!

ٹائی بزرگ اور میرے چچا جان: شام میں ایک بزرگ تھے میرے چچا جان کے پاس آتے جاتے تھے بڑے اللہ والے تھے عربی بولتے تھے عرب تھے اور اہل بیت کی آل میں سے تھے۔ میرے چچا جان کے پاس بہت زیادہ آتے جاتے تھے ایک دفعہ میرے چچا زبردستی مجھے لے گئے ان کے ہاں گیا ان کی زندگی بہت عالیشان تھی بہت بڑا محل نماکان اعلیٰ لباس اعلیٰ برتن اعلیٰ کھانے خادم غلام گھوڑے سواریاں میں حیران ہوا۔۔۔! میں نے اپنے چچا سے کہا چچا: یہ تو بزرگ معلوم نہیں ہوتے یہ تو دنیا دار انسان سرمایہ دار شخص ہیں۔ میرے چچا نے کوئی جواب نہ دیا جب میں ان کی خدمت میں پہنچا تو مجھے دیکھ کر مسکرائے۔۔۔!!!

دولت اللہ کی نعمت: کہنے لگے آپ نے سچ کہا: میں دنیا دار آدمی ہوں سرمایہ دار ہوں بلکہ دنیا دار کہیں لیکن۔۔۔ آپ کو علم نہیں یہ دولت مجھے ورثے میں ملی ہے اور دولت کا اظہار اس لیے کہ غریب اگر مجھ سے سوال کریں اور اس کا اظہار اس لیے کہ اللہ کی نعمتوں کا اظہار ہو جو اللہ نے قرآن میں فرمایا ہے پھر انہوں نے مال دار صحابہؓ، مال دار اہل بیتؑ، مال دار انبیاءؑ، مال دار اولیاءؑ کہ جن کے پاس مال و دولت اور جواہرات کا ڈھیر ہوتا تھا کہ بہت تذکرہ کیا مجھے اپنی سوچ پر شرمندگی ہوئی۔ میری زندگی میں انقلاب: میں تیرہ (39)

دوستی شروع سے پسند ہے۔ کھانے کے ساتھ برتن بھی کم نہ وہ جن میرے ساتھ بیٹھا کھانا کھا رہا تھا میں نے محسوس کیا کہ وہ کھانا بہت تیزی سے کھا رہا اور بہت زیادہ کھا رہا۔ میں حیران بھی ہوا۔۔۔ لیکن میں نے زیادہ اس کا احساس نہ ہونے دیا لیکن احساس میں مجھے ایک احساس ضرور ہوا کہ تھوڑی ہی دیر میں برتن کم ہونا شروع ہو گئے برتن بچنے نہیں تھے میں نے سمجھا شاید میزبان دسترخوان سمیت رہے ہیں کیونکہ میرے علاوہ تیس چالیس جنات اور بھی تھے میں کھانا کھا چکا تو میرے ساتھ میزبان جن باتیں کرنے لگا باقی سب جنات اس جن سمیت جا چکے تھے۔ ایک چور جن: مجھے کہنے لگے آپ نے محسوس کیا کہ یہ جن کون تھا؟ میں نے کہا نہیں میں نے کوئی خاص توجہ نہیں دی۔ کہنے لگے یہ دراصل ایک چور جن تھا چونکہ ہمارے رشتہ داروں میں شامل تھا اور میں صلہ رحمی کے طور پر اس کو بلا کر لایا ہوں لیکن اس نے اپنا کام پھر بھی کر دکھایا میرے کئی برتن چوری کر کے لے گیا۔ جنات کے ہاں بھی چور: میں نے دانستہ ایک سوال کیا اچھا۔۔۔! کیا آپ کے ہاں بھی چور ہوتے ہیں؟ اس نے ٹھنڈی آہ بھری اور کہنے لگے شاید پوری تاریخ انسانیت میں اتنے چور نہیں ملے اور نہ ہونگے اور آئندہ آئیں گے بھی نہیں جتنے کہ جنات میں چور ہوتے ہیں۔ چوری کے لیے نظر نہ آنا ضروری ہے اور چوری کے لیے حجاب ضروری ہے انسان چوری کے لیے سوتلے اختیار کرتے ہیں اور جنات کو خود طریقہ اختیار کرنے کی ضرورت نہیں وہ تو خود نظر نہ آنے والی مخلوق ہے۔ اس کی وجہ سے ان کی چوری آسان ہوتی ہے اور انہیں چوری میں زیادہ تقویت ملتی ہے۔ صرف سونا چوری کرنے والا جن: کہنے لگے ہمارے قبیلے میں ایک چور تھا جو

سورہ مزمل کی طاقت و تاثیر: جب بھی ہم سورہ مزمل کی طاقت اور تاثیر پر نظر ڈالتے ہیں ہم اتنا گہرائی میں چلے جاتے ہیں کہ سمندر کے نیچے تہ میں رہنے والے جنات پر بھی یہ سورہ مزمل اثر کرتی ہے اور سورہ مزمل ایسے جنات جو خزانوں پر قابض ہوتے ہیں یا نگران ہوتے ہیں ان کو دوست موافق اور مخلص بناتی ہے اور ان سے محبت اور پیار بڑھاتی ہے۔ سورہ مزمل زندگی بے روشنی ہے محبت بے پیار ہے راستہ بے منزل ہے راہ ہے خوشی ہے عظمت ہے عروج ہے کمال ہے ولولہ ہے فرشتوں کا ساتھ ہے نیک جنات کی محبت اور ان کا ساتھ اللہ کی رضا اور اللہ کے حبیب علیہ السلام کی خوشنودی ہے۔ انوکھے رمضان کی زندگی کے تجربات: میری رمضان کی مصروفیت کچھ ایسی رہی کہ زندگی ان مصروفیات میں بس کھوئی رہی ایک تو ہمارا اپنا رمضان روزے تراویح کا ذکر اور تلاوت کے معاملات پھر جنات کا رمضان جنات کا رمضان جیسے کہ میں نے پہلے بھی اس کا تذکرہ کیا اور قضا بہت انوکھا ہوتا ہے اور اس انوکھے رمضان کی زندگی میں میں نے بہت تجربات دیکھے جنات چور بھی ہوتے ہیں ڈاکو بھی بدکار بھی لیکن آخر سب تو ایسے نہیں ہوتے ان میں ایسے جنات بھی ہوتے ہیں جو اولیاء جنات ہیں زندگی میں ہر قسم کے جنات سے میرا واسطہ پڑا اور سب جنات نے مجھے اپنے اپنے رنگ دکھائے۔ غریب جن کا کھانا اور برتن چور: ایک دفعہ ایک جاتی سفر میں میرے ساتھ کھانے میں ایک جن شریک تھا ایک غریب جن کا کھانا تھا اس نے سادہ سی چیزیں پکائی ہوئی تھیں کیونکہ اسے پتہ ہے کہ مجھے سادہ چیزیں سادہ زندگی سادہ لوگوں کے ساتھ بیٹھنا اور سادہ انداز اختیار کرنے والے کی

جنت میں داخلہ: حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیہ الکرسی پڑھے تو اسے جنت میں داخل ہونے سے صرف موت روکے گی۔ (رواہ النسائی)

دن لگایا اپنے چچا کے ساتھ رہا، بس وہ تیرہ دن کیا تھے میری زندگی میں انقلاب آ گیا اور میری زندگی کے دن رات بدلنا شروع ہو گئے، میری سوچیں بدلنا شروع ہو گئیں، میری عقل میرا شعور اور میرے دلوں کے رازوں میں تبدیلی آنا شروع ہو گئی حالانکہ انہوں نے مجھے کوئی وظیفہ کوئی تسبیح نہیں بتائی تھی ان کی زندگی میں مسلسل دولت مال بہت بڑا کاروبار بہترین بزنس لیکن نامعلوم کیا تھا۔ سچے دل سے خدمت کرس کر تو پکی دالیں کھلتی ہیں: چند دنوں کے بعد مجھے انہوں نے ایک چھوٹا سا وظیفہ بتایا بس ایک بات بار بار کہی یہاں کچھ دن رہو مجھے پھر محسوس ہوا کسی اللہ والے کی صحبت میں اگر سچے دل سے رہا جائے (وہ میزبان جن جس نے مجھے باصرہ رکھانے پر بلا یا تھا یہ بات کرتے ہوئے رو رہا تھا اور روتے روتے اس کی ہنسی بندھ گئی) میں اس بات کو پھر دہراؤں گا کہ سچے دل سے اللہ والے کی خدمت کی وجہ کیا ہوتی کوئی انسان اگر سچے دل سے کسی اللہ والے کی صحبت یا خدمت میں رہے تو سچے دل سے سچی راہیں اور سچے راستے کھلتے ہیں۔ جذبہ و توفیق کے بغیر منزل نہیں ملتی: اگر انسان کسی سچی ہستی کے ساتھ بہت عرصہ بھی رہے اور دل میں وہ تڑپ نہ ہو اور دل کے اندر وہ جذبہ نہ ہو جو ہوتا چاہیے تو وہ کبھی وہ راستے اور منزل کو نہیں پاسکے گا بلکہ ہر وقت شکوہ ہی کرتا رہے گا کہ فلاں میں یہ غلطی غامی اور نقص تھا۔ کہنے لگے: میں وہاں تیرہ دن رہا لیکن تیرہ دن رہا ایسے جیسے لوہا متناہیس کے ساتھ چکار ہتا ہے جس میں شرم کی موجودگی اور غیر موجودگی میں ان کی خانقاہ سے چپکا رہا۔۔۔ ذکر استغفار: بس وہاں موجود ہوتے تھے تو ان کی محفل میں بیٹھتا اور اگر موجود نہیں ہوتے تو وہاں کی خدمت میں لگا رہتا اور عجیب بات یہ ہے کہ مجھے وہاں کی خدمت میں مزہ آتا تھا، شیخ نے مجھے جو ذکر بتایا تھا فرمایا کہ بس تم صرف اور صرف استغفار کرتے رہو میں سارا دن استغفار کرتا اور مجھے پچھلی زندگی کا ایک ایک حرف ایک ایک لہجہ ایک ایک لفظ ایک ایک قدم یاد آتا اور میں روتا، میری تسبیح کے دانے بھی گرتے اور آنسو بھی گرتے اور میں مسلسل استغفار پڑھتا رہا، وہ میزبان جن ٹھنڈے پانی کے گھونٹ پینے کے بعد پھر اپنی بات میں شروع ہو گیا اور وہ کہنے لگا میری زندگی کے دن رات بدلنا شروع ہوئے۔ اب زندگی کی سوچوں اور عمل کو بدلنا ہے: تیرہ دن کے بعد میں اپنے گھر آ گیا اور میں نے فیصلہ کیا کہ سب سے پہلے تو چوری شدہ مال میں نے واپس دینا ہے دوسرا فیصلہ کیا کہ میں نے اپنی زندگی سوچوں شعور کو بدلنا ہے اپنے عمل کو بدلنا ہے ایک چیز کا مجھے احساس ہوا کہ استغفار نے مجھے بہت کچھ دیا مجھے ندامت میں مزہ آنے لگا اور میں نے جن جن لوگوں کے

گھروں سے چوریاں کی تھیں ان کے گھر چکے سے چیزیں رکھ کے آیا اور بہت سی چوریاں میں خود استعمال کر چکا تھا۔ نیت کا اثر رزق میں برکت: میں نے فیصلہ کیا میں نے وہ ساری چیزیں واپس کرنی ہیں، نامعلوم میری نیت کا اثر پڑا میرے رزق میں برکت آنا شروع ہو گئی اور میری زندگی میں خیریں بڑھنا شروع ہوئیں اور میں آہستہ آہستہ ایک چھوٹے سے کاروبار کی طرف بڑھا اب اللہ کا فضل ہے کہ میری گزارے سے زیادہ روزی ہو جاتی ہے اور میں ہر مہینے اس میں سے بچا کر ایسے لوگ جن کا مال یا چیزیں میں نے چوری کیں وہ کیاں بھی میں اسی مال سے پوری کر رہا ہوں۔ مجھے استغفار سے عشق ہے: مجھے استغفار سے عشق ہے مجھے استغفار سے محبت ہے کوئی مجھے کہے کہ دنیا کے سارے خزانے لے لے اور استغفار چھوڑ دے میں ہرگز نہیں چھوڑوں گا۔ کیوں۔۔۔؟ استغفار نے مجھے روح کی دولت دی، دھن کی، سن کی، تن کی، دولت دی ہے، میں استغفار کرنے سے بہت ساری بیماریوں سے نکل آیا ہوں، میں استغفار کرنے سے بہت سی مصیبتوں سے نکل آیا ہوں اور سب سے بڑی مصیبت گناہوں کی مصیبت ہے اور زندگی میری ایسے انداز سے آگے نکل گئی کہ مجھے احساس نہ ہوا۔ میں اپنی زندگی میں مایوس سے مایوس تر ہو رہا تھا لیکن میں مایوسوں سے نکل کر اس شامی درویش کی برکت سے ایسی راہوں پر آیا ہوں کہ جو راہیں آج اس بات کی دلیل ہیں کہ آپ آج میرے دسترخوان پر بیٹھے ہیں۔ اللہ والے کی صحبت اور استغفار کا کمال: اب میری کوشش ہوتی ہے کہ اپنے دسترخوان پر چوروں بدکاروں ڈاکوؤں کو بلاؤں وہ چور وہ بدکار وہ ڈاکو وہ سب آتے ہیں، میں حسب توفیق انہیں کھلاتا ہوں، میری کئی عرصے سے خواہش تھی آپ میرے دسترخوان پر آئیں اور رمضان المبارک میں آئیں اور اپنے دسترخوان پر میں آپ کو سحری کراؤں اور ان لوگوں کو بھی بلاؤں وہ لوگ جو میرے ساتھ تھے ان میں اکثریت چور ڈاکو بدعاش بدکار تھے ان میں سے اکثریت ایسے لوگوں کی ہے جن کی زندگی آہستہ آہستہ بدل گئی ہے میں بے شمار لوگوں کو اس شامی بزرگ کے پاس لے جاتا ہوں وہ بہت بوڑھے ہو گئے ہیں ان کی ملاقات بہت کم ہے لیکن ہم ہفتوں وہاں ٹھہرتے ہیں، کبھی کبھی ان کی ملاقات اور دیدار ہو جاتا ہے اور یوں میں اپنی زندگی میں ایک ایسی تبدیلی لایا کہ میں سمجھتا ہوں میری تبدیلی میں ایک اللہ والے کی صحبت جو سب سے پہلی چیز ہے اور سب سے اہم اور ضروری چیز ہے اور دوسرا استغفار! استغفار سے اتنی برکت کمال کہ میں خود حیران۔۔۔ اب میں نے ان سب کو استغفار پر لگایا ہوا ہے جس جس کو بھی استغفار پر لگایا ہوا ہے وہ سب کامیابی کی اہلی راہوں پر برکتوں میں

رہتوں میں خوشیوں میں کامیابیوں میں عزت اور شان و شوکت میں ایسے بڑھ رہے ہیں کہ خود میری عقل حیران ہے اور میں خود پریشان ہوں اتنی برکت اتنا کمال اتنی وسعت اتنی کامیابی اور اتنی عزت۔۔۔ میں حیران ہوں اور ہاں بہت حیران ہوں۔۔۔ اور اتنا حیران ہوں کہ میری حیرانی سنبھالی نہیں جاتی اور ہاں میں تذکرہ کردوں شامی بزرگ نے کونسا استغفار بتایا ہوا ہے وہ ہے اَللّٰھُمَّ غُفِرَ لِيْ بِسْمِ اِیْہِیْ کو پڑھتا ہوں اور پڑھتا ہوں اور پڑھتا ہوں اور لاکھوں پڑھتا ہوں۔۔۔! میرا ایک چور جن جو کہ پرانا دوست تھا وہ مجھے کہنے لگا کہ میں نے جب سے استغفار پڑھنا شروع کیا تو مجھ سے مال سنبھالائیں جاتا، رزق سنبھالائیں جاتا، برکتیں جو ہیں میری زندگی کو احاطہ کیے ہوئے ہیں رزق جو ہے اللہ نے اتنا بڑھا دیا ہے کہ گمان نہیں کر سکا۔ مال میں رزق میں وسعت میں اتنا آگے نکل گیا ہوں کہ میری زندگی شاندار ہو گئی ہے۔ میزبان جن کا بیٹا اور استغفار کے فضائل: میزبان جن کہنے لگا آپ مجھے کبھی وقت دیں کہ آپ استغفار پر کچھ اپنے کلمات بیان کریں میں نے ان سے وعدہ کیا کہ ضرور کبھی وقت دوں گا اور استغفار پر وہ کلمات بیان کروں گا جو اس کی تاثیر اور کمال میں اور خاص طور پر یہ چھوٹا سا استغفار بظاہر چھوٹا سا ایک لفظ ہے لیکن اس لفظ میں بہت کمال ہے۔ میزبان جن کا میں نے شکریہ ادا کیا کہ اسی دوران اس کا بیٹا آ گیا موصوف قرآن کا حافظ ہے، سبزی کا کام کرتا ہے شادی شدہ ہے، دو بیٹے ہیں تیسرے بچے کی ابھی امید ہے، مجھے بہت محبت سے ملا اپنے کاروبار سے واپس آیا تھا جنات کے ہاں کاروبار صبح و شام دن و رات ہوتے ہیں۔ انہوں نے اپنے اوقات کا تعین کیا ہوا ہے میں نے ایسے ہی پوچھ لیا کہ حافظ صاحب آپ بھی استغفار کرتے ہیں یا نہیں۔ مجھ سے کہنے لگا کہ اس استغفار کی برکتیں اگر میں آپ کو بتاؤں تو پھر آپ اپنا سفر ملتوی کر دیں گے واپس نہیں جائیں گے۔ آپ ہمارے ہاں کئی دن ٹھہریں گے خاص طور پر اس لفظ کے کمالات بتانا شروع کر دوں۔ مجھے واپسی کی جلدی تھی میں نے آنا تھا لیکن جلدی جلدی میں حافظ صاحب نے مجھے بتایا کہ میں جب بھی کوئی مشکل ہوتی ہے استغفار کرتا ہوں، میری منزل آسان مسئلہ حل اور مشکل دور ہو جاتی ہے۔ (جاری ہے) حافظ صاحب کے استغفار پر بتاتے ہوئے انوکھے کمالات آئندہ پڑھنا نہ بھولیں!

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقاطا پڑھنے کیلئے ”جنات کا پیدائشی دوست“ کتاب پڑھیے۔

چند قطر سے زیتون کے پتوں کے رس کو گرم کر کے شہد ملا کر کان میں چکانے سے کان کی پھنسی میل کی زیادتی اور اس سے پیدا ہونے والے بہرہ پن میں مفید ہے۔

جادو جنات سے چھٹکارا پانے والے

ایک نیا اور انوکھا سلسلہ

دشمن جن کو دوست بنانے والا اجواب عمل

محرم حکیم صاحب السلام علیکم اللہ تعالیٰ آپ کو ایمان کیساتھ درازی عمر عطا فرمائے آمین۔ کل رات ایک ایسا واقعہ پیش آیا کہ قلم اٹھانے پر مجبور ہو گئی۔ زندگی میں پہلی مرتبہ کسی جن سے مکالمہ ہوا۔ ہمارے گھر میں چند دنوں سے عجیب باتیں رونما ہو رہی تھیں، عبقری کا کوئی وظیفہ شروع کرتی تو پڑھنا یاد ہی نہ رہتا۔ اب اصل واقعہ بیان کر رہی ہوں جو عام لوگوں کیلئے تو ناقابل یقین ہے مگر جن کے ساتھ ایسے واقعات بیت چکے ہیں ان کیلئے نہیں۔ میری بیٹی ایک ذہین اور ہونہار طالبہ ہے اس کا نوں جماعت کا رزلٹ آنے والا ہے، دو دن پہلے رات کو شدید ہیٹ میں درد ہوا، ہم لے کر اسے ہسپتال چلے گئے انہوں نے چیک کیا تو کہا کہ اس کو اینڈکس ہے وہ بھی خطرناک پوزیشن میں ابھی آپریشن کرنا ہے، خیر آپریشن کے چوبیس گھنٹے بعد ہم گھر آ گئے، مگر بیٹی پھر بھی تکلیف میں تھی، میرے شوہر اکثر گوشت کا صدقہ گھر کی چھت پر ڈالتے ہیں مگر اس مرتبہ میرے شوہر گوشت صدقہ کرنے کیلئے لائے تو کچھ دیر میں اس میں سے شدید بد بو آنا شروع ہو گئی جب چھت پر ڈالا تو کسی پرندے نے اسے منہ تک نہ لگایا۔ میں اسی وقت میں اپنی بیٹی کے پاس جوں لے کر گئی تو وہ بڑی طرح گھورنے لگی بولی کون ہو تم؟ کیوں آئی ہو؟ میں بھی دواؤں کا اثر ہے، قریب گئی تو زور سے مجھے دھکا دیدیا، کہنے لگا: دفعہ ہو جاؤ یہاں سے، میں نے کانپتے ہوئے با آواز بلند آیت اکرسی پڑھنا شروع کر دی تو بولا چپ کر اسے نہ پڑھ۔۔۔ تھوڑی دیر کے بعد میں نے اذان اور الفحسبہ تمام کا عمل شروع کر دیا تو بولا میں کیوں جلا رہے ہو تم نے مجھے آگ لگا دی ہے یہ نہ کرو سب گھر والے اکٹھے ہو گئے اور ہم نے با آواز بلند یا تہار کا ورد شروع کر دیا پانی پر یا قہقہا پڑھ پڑھ کر دم کر کے ہنسی پر چھڑکا اور پلانے کی کوشش کی بہت مشکل سے پانی پنی کے منہ میں ڈال سکی تھوڑی دیر بعد وہ

میں اسی وقت میں اپنی بیٹی کے پاس جوں لے کر گئی تو وہ بڑی طرح گھورنے لگی بولی کون ہو تم؟ کیوں آئی ہو؟ میں بھی دواؤں کا اثر ہے، قریب گئی تو زور سے مجھے دھکا دیدیا، کہنے لگا: دفعہ ہو جاؤ یہاں سے، میں نے کانپتے ہوئے با آواز بلند آیت اکرسی پڑھنا شروع کر دیا جن اس ورد کے نعرے لگانے لگا، ہم سب بھی پڑھ رہے تھے، گھر کا دروازہ بھاسا نے کھولنے سے منہ کر دیا، موبائل بجا تو بھی ریسو کرنے سے منع کر دیا، کچھ دیر بعد میری بیٹی مسکرائی اور جن میرے ہاتھ پکڑ کر شکر یہ ادا کرنے لگا، تم نے مجھ پر احسان کیا، میرے بچوں کو بچالیا، میں آپ کی بیٹی کی مدد کروں گا۔ میں نے اسے کہا ہم تمہیں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطہ دیتے ہیں یہاں سے چلے جاؤ، اس نے کہا جو چیز صدقہ کیلئے چھت پر ڈالی ہے وہ لاؤ، ہم لے آئے اس نے یا قہقہا کا پانی اس پر ڈالا تو وہ گوشت اسی وقت جل گیا، اس نے کہا میں کہاں جاؤں؟ وہ مجھے ماردیں گے، میں نے اچانک کہاں تسبیح خانہ میں چلے جاؤ وہاں جہیں کچھ نہیں ہوگا، پھر علامہ لاہوتی کے نعرے لگانے لگا، کہنے لگا ہاں میں ان تک پہنچ گیا، اب میں تم لوگوں کی مدد کروں گا، پھر کہنے لگا اب بیٹی کے تن پر جو کپڑے ہیں وہ تین انچ لمبے چاقو سے کاٹ دو، پھر نماز مغرب پڑھنے کے بعد کہنے لگا تم لوگ سخی نہیں ہو سکتی، بنو میں کہا اب میں جاتا ہوں کوئی بھی مسئلہ ہو میری ضرورت ہو تو 10 مرتبہ یا قہقہا پڑھنا میں آ جاؤں گا، میں وعدہ کرتا ہوں آئندہ تمہاری بیٹی کو تنگ نہیں کروں گا۔ خدا حافظ! اس کے بعد میری بیٹی بولی امی میرا جوس دونا جولا تھی، ہم سب نے خدا کا شکر ادا کیا کہ اتنی بڑی مصیبت اللہ کے کرم اور آپ اور علامہ صاحب کی مدد سے حل ہوئی۔ (ر۔و)

تسبیبین عبقری میں پیچھے یا کسی بھی عمل وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا یا دونا ہوا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجیے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

امتحان میں سو فیصد کامیابی کا خاص وظیفہ کوئی وقت مقرر کر کے گیارہ ہزار مرتبہ یا تحسینت با وضو اور قبلہ رو ہو کر پڑھنا ہے۔ تین دن کا عمل ہے، یعنی نوکل 33 ہزار بار پڑھنا ہے، گیارہ روپے صدقہ کرنا ہے، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھنا ہے۔ فیل ہونے کا ڈر ہو تو زبردست وظیفہ ہے۔ (س۔ ملک راولپنڈی)

بیوی نے عالم بنادیا

اُس وقت میری آنکھیں کھلیں، میں تو بچوں کا رازق خود کو سمجھتا تھا، آج کے بعد اسلام کو سیکھوں گا جو آج تم نے مجھے سمجھایا۔

احسان دانش ایک مزدور تھا، اُن پڑھ تھا، اُن پڑھ عورت سے شادی ہوئی لیکن اُس لڑکی کی ماں دیدار تھی، پردے کی پابند تھی، احسان دانش کے دو بچے بھی تھے ایک دن کام نہ پایا دوسرے دن تیسرے دن سر پکڑ کر بیٹھ گیا، بیوی نے دیکھا کہ پریشان ہے، پوچھا تو کہنے لگا اپنی نہیں تمہاری پریشانی ہے، کوئی ادھار بھی تو نہیں دیتا۔ بیوی نے کہا بس اتنی سی پریشانی ہے۔۔۔ کہا ہاں۔۔۔ کہنے لگی: مجھے میری امی نے ایک مسئلہ بتایا تھا وہ آپ کو بتا دوں؟ کہا ہاں بتاؤ۔ کہنے لگی: آپ جانتے ہیں کہ میں با پردہ ہوں کبھی آپ کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر قدم نہیں نکالا، نماز کی بھی پابند ہوں، پردے کی بھی۔۔۔ کیا آپ اس کی گواہی دیتے ہیں؟ شوہر نے کہا ہاں! کہنے لگی: یہ بتاؤ مجھے پردے میں رہنے کا حکم کس نے دیا؟ کہا اللہ نے۔۔۔ کہنے لگی: اللہ کو پتہ ہے، برقعے والی عورت نہ دکانداری کر سکتی ہے نہ لمبی چوڑی ڈینگ نہ دیہاڑی لگا سکتی ہے، اللہ کو پتہ تھا ناں۔۔۔ شوہر نے کہا ہاں! کہنے لگی: اس کے باوجود بھی اللہ نے حکم دیا؟ کہا ہاں! کہنے لگی: اب یہ بتاؤ کونسا دنیا کا ایسا جرنیل ہے جو سپاہی سے کہے کہ اس سورج سے چلنا نہیں اور اس کا راشن نہ بھیجے۔ اُس کو کوئی جرنیل کہے گا؟ احسان دانش کہنے لگا پہلا دن تھا کہ مجھے پردے کی آیت سمجھ آئی (اللہ نے عورت کو کاروبار، جھوٹا دوا، فریب، شیطان سے بچنے کیلئے وہ مورچہ دیا) کہنے لگی: میرا اللہ اتنا غافل تو نہیں۔ میں اللہ کا حکم سمجھ کر اس مورچے میں ہوں، میری اماں کہتی ہے کہ دو مسلمان کا کھانا ایک کو کافی ہو جاتا ہے، بچے دودھ پیتے ہیں آپ کی ذمہ داری کوئی نہیں، میرا راشن آئے گا، میرے ساتھ کھالینا۔ احسان دانش کہنے لگا اُس وقت میری آنکھیں کھلیں، میں تو بچوں کا رازق خود کو سمجھتا تھا، آج کے بعد اسلام کو سیکھوں گا جو آج تم نے مجھے سمجھایا۔ یہ چلا گیا علم حاصل کرنے۔۔۔ کچھ عرصہ کے بعد اپنی لاہوری رری میں بیٹھا تھا کہنے لگا: ایک کتاب بھی ایسی نہیں جس کے اندر سے میں نہ گزرا جس کے بارے میں چاہو بحث کرلو۔ مگر ایک عورت کی سمجھ داری دین کا مسئلہ سمجھنے کی وجہ سے اُن پڑھ آدمی اپنے وقت کا عالم اور شاعر بننا۔

عزت و بڑائی پانے کیلئے ضرور پڑھیں: جو شخص سے اسم اللہ کی پڑھنا کا ورد جاری رکھے گا اللہ تعالیٰ اسے عزت و بڑائی عطا فرمائیں گے اور اگر ہر کام کی ابتدا میں یہ اسم کثرت پڑھے تو کامیاب ہوگا۔

جنہیں علامہ لاہوری سے فیض ملا سلسلہ وار انوکھا انداز

کلمہ نصاب! اور غیب کے رشتے کا انتظام

لا الہ الا اللہ کا نصاب اپنی بڑی بیٹی (ث) کے رشتے کی نیت سے پڑھنا شروع کر دیا۔ کلمے کے تین نصاب مکمل کیے اور چوتھا نصاب ابھی آدھا ہی ہوا تھا کہ غیب سے میری بیٹی کیلئے ایک نہایت ہی مناسب رشتہ آیا۔

ذہنی اور جسمانی بیماریاں بالکل ختم

(ارسلان حمید اسلام آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے روحانیت کا بے حد شوق ہے اسی وجہ سے عبقری کے ذریعے سے بہت زیادہ پیاس بجھا لیتا ہوں۔ خاص طور پر علامہ لاہوری پر اسرار صاب کا مضمون ”جنات کا پیدائشی دوست“ تو میں ہر ماہ سب سے پہلے پڑھتا ہوں۔ عبقری کے گزشتہ ایک شمارے میں سُبُوْحُ قُدُّوْسٍ رَبَّنَا وَرَبَّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ وَالْأَمْرَاقِبَةِ آیا۔ جو بادشاہ شاہ جہان کیا کرتا تھا۔ اس کو شروع کیا ہوا ہے۔ اس سے جو برکات حاصل ہوئیں وہ عرض کرتا ہوں: پہلی دفعہ ہی کرنے سے اللہ نے برکت دی اور جسم پر جو بہت سارا پریش اور جکڑن تھی اور کانوں میں جو شائیں شائیں ہوتی تھی وہ ٹھیک ہو گئی اور ارد گرد ایک نور کا ہالہ بن گیا جو کہ ایک شیشے کی طرح صاف اور شفاف محسوس ہوتا ہے۔ ذہنی اور جسمانی بیماریاں جو پہلے جان ہی نہیں چھوڑتی تھیں ان کا صفا یا شروع ہو گیا ہے۔ جسم ہلکا پھلکا ہو جاتا ہے ایک دو دفعہ جب مراقبہ کیا تو بیٹھے بیٹھے مجھے اپنے گرد ایک اور دنیا نظر آنے لگی شاید وہ جنات تھیں ان کا رہنا سہنا نظر آنے لگا ان کے حالات سامنے آ رہے تھے۔

سارے مسائل حل

(ارم جبین اترول اسلام آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید کرتے ہیں آپ خیریت سے ہیں اور اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ خیریت سے رکھے تاکہ آپ ہم جیسے دگی لوگوں کی خدمت کرتے رہیں۔ عبقری رسالہ ہمارے گھر میں ایک مہریاں کے ویسے سے آیا۔ ہم آپ کے درس بہت پیار اور محبت سے سنتے اور جہاں تک کوشش ہو سکی آپ کی باتوں پر عمل بھی کرتے ہیں اور ہمیں

ماہنامہ عبقری نومبر 2014ء شمارہ نمبر 101

اس سے بہت زیادہ فائدہ بھی ہوا۔

محترم حکیم صاحب! ہمارا گھر مسائل میں گھرا ہوا تھا۔ مگر جب سے میں نے عبقری رسالہ میں علامہ لاہوری پر اسرار صاب کا دیا ہوا وظیفہ محمد رسول اللہ صاب لکھا پڑھ رہی ہوں ہمارے گھر کے بہت سے رکے ہوئے کام ہونا شروع ہو گئے ہیں میرے بھائی کو قطر میں نوکری نہیں مل رہی تھی اب الحمد للہ ان کی نوکری کی بھی امید پیدا ہو گئی ہے۔ اس وظیفہ کو ابھی میں نے صرف 70 ہزار پڑھا ہے تو ہمارے اتنے زیادہ کام سیدھے ہو گئے ہیں۔ اب تو میرے پورے گھر نے یہی وظیفہ پڑھنا شروع کر دیا ہے۔ ایک بات آپ کو عرض کرنی تھی کہ ہم نے چنل کیلئے مرہم سکون دانتوں کیلئے سچا منجن اور حسن و جمال کریم استعمال کی اس سے ہمیں بہت زیادہ فائدہ ہوا ہے۔

کلمے کا نصاب اور غیب سے رشتے کا انتقام

(مہتاب بیگم کراچی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ عبقری گزشتہ چند سالوں سے مسلسل پڑھ رہی ہوں اور اس سے بہت زیادہ طبی و روحانی فیض حاصل کر رہی ہوں۔ خاص طور پر علامہ لاہوری پر اسرار صاب کا مضمون ”جنات کا پیدائشی دوست“ نے تو میری زندگی کا سب سے بڑا مسئلہ چند دنوں میں ہی حل کر دیا۔ پچھلے سال ماہ جون 2013ء کے رسالہ عبقری میں ”جنات کا پیدائشی دوست“ مضمون سے کلمہ لا الہ الا اللہ کا نصاب اپنی بڑی بیٹی (ث) کے رشتے کی نیت سے پڑھنا شروع کر دیا۔ کلمے کے تین نصاب مکمل کیے اور چوتھا نصاب ابھی آدھا ہی ہوا تھا کہ غیب سے میری بیٹی کیلئے ایک نہایت ہی مناسب رشتہ آیا جو کہ ہماری امید سے کہیں بڑھ کر تھا۔ ابھی چند ماہ پہلے ہم نے اپنی بیٹی کا نکاح بھی بروز جمعہ کر دیا ہے۔ میرا وظیفہ جاری ہے اور میں پر امید ہوں کہ اللہ اس وظیفہ کی برکت سے جس طرح غیب سے رشتہ کا بندوبست کیا ہے اسی طرح غیب سے شادی کے اخراجات کیلئے وسائل بنائے گا۔

جنات کے پیدائشی دوست نے کیے مسائل حل

(غ، ب)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا عبقری رسالہ کچھ

مہینوں سے بڑے شوق سے نہ صرف پڑھ رہا ہوں بلکہ کچھ تعداد میں لوگوں میں بھی تقسیم کر رہا ہوں۔ عبقری مکمل طور پر نہ صرف دلچسپ ہے بلکہ روحانی و جسمانی علاج کیلئے ایک خزانہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ بالخصوص علامہ لاہوری پر اسرار صاب کے مضمون ”جنات کا پیدائشی دوست“ میں موجود وظائف تیر بہدف ہیں۔ جب سے میں نے ”جنات کا پیدائشی دوست“ میں موجود علامہ لاہوری پر اسرار صاب کے بتائے ہوئے وظائف کرنا شروع کیے ہیں میرے بہت سے روحانی مسائل حل ہو گئے ہیں اس کے علاوہ میں نے جس جس کو ان اعمال کی طرف متوجہ کیا اور جس نے یقین اور توجہ کے ساتھ کیا سب کے مسائل اللہ نے حل کر دیے۔

ناممکن وائے کام دنوں میں مکمل

(ب، ا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالے کا زیادہ پرانا قاری نہیں ہوں صرف چند ماہ ہی ہوئے ہیں اس کو مسلسل پڑھتے ہوئے مگر جب سے ”جنات کا پیدائشی دوست“ کا مطالعہ شروع کیا ہے تب سے مسلسل خرید کر پڑھ رہا ہوں۔ پیدائشی دوست میں موجود کلمہ کے نصاب نے تو میرے ناممکن اور اگلے ہوئے کام دنوں میں مکمل کیے۔ مجھے تو یقین نہیں آتا کہ ایک وظیفہ نے میرے کتنے مسائل حل کر دیے ہیں۔

7 دن میں یرقان بالکل ختم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک روحانی نسخہ یرقان کیلئے ذاتی طور پر آزمایا ہوا ہے۔ یرقان کی پرانی بیماری صرف سات دنوں میں ختم ہو جاتی ہے اور اگر کسی کو نیا نیا یرقان یا پھیلا ہوا ہو تو وہ صرف تین دن میں صحت یاب ہو جاتا ہے۔ حوالہ شانی: دو بڑی سوئیاں (جن سے رضائی وغیرہ سی جاتی ہیں) لیں اور ایک پیالہ پیتل کا لیکر اس میں پانی بھر لیں اور مریض کو قریب لائیں۔

بڑی سوئی لیکر مریض کے سر سے لیکر پاؤں تک پھیرنے کے دوران سات مرتبہ سورۃ فاتحہ سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھتے جائیں سر سے شروع کریں پاؤں تک لے جائیں یہ عمل کر کے سوئی پانی میں ڈال دیں پھر اسی طرح دوبارہ عمل کر کے سوئی پانی میں ڈال دیں اور وہ پیالہ پانی والا مریض کی چار پائی کے نیچے رکھ دیں روزانہ پانی تہہ مل کریں برتن صاف کر لیں یہ عمل کرتے جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ یرقان بالکل ختم ہوگا۔ (محمد یار رضائی فیصل آباد)

نمازی و روزات کے بعد عورت: جو شخص نماز فجر کے بعد اکتالیس مرتباً اسمِ اَلْعَزِيزُ پڑھتا رہے وہ انشاء اللہ کسی کا محتاج نہ ہوگا اور ذلت کے بعد عزت پائے گا۔

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پہلت)

سخاوت کی لذت سے آشنا ایک مومن

نو کری کیلئے خاص عمل

جو استکارہ کرتا ہے وہ ناکام نہیں ہوتا جو مشورہ کرتا ہے وہ نادم نہیں ہوتا اور جو معاملات میں متوسط چال چلتا ہے وہ محتاج و فقیر نہیں ہوتا۔
سورۃ النحل میں 9 ک ہیں۔ 9 دن ہرک پر 9 دفعہ نیا گریہ پڑھنا ہے۔ 9 دن میں کام نہ ہو تو 18 دن کر لیں۔ 18 دن میں کام نہ ہو تو 27 دن کر لیں انشاء اللہ نو کری مل جائے گی۔

بسم اللہ کا خاص عمل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ 786 مرتبہ اول و آخر طاق اعداد میں درود شریف (بعد نماز عشاء یا کسی اور وقت مقررہ پر) سات دن پڑھ کر کسی بھی جائز مقصد کیلئے دعا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی۔ (بادی و ہونا عملیات کے آداب میں سے ہے) جو استکارہ کرتا ہے وہ ناکام نہیں ہوتا جو مشورہ کرتا ہے وہ نادم نہیں ہوتا اور جو معاملات میں متوسط چال چلتا ہے وہ محتاج و فقیر نہیں ہوتا۔ (طبرانی)

بندش حیض کیلئے

ہیرا کیس 60 گرام رینڈ خطائی 36 گرام اور پرانا گڑ 12 گرام۔ چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ یہ صبح دوپہر شام کشش 12 گرام بادیان 12 گرام اس کے قبوے کے ساتھ دیں گے۔ دودھ نہیں دے سکتے ان دنوں میں اب مریض کوئی عین دنوں میں پہنچا تو اس کیلئے زبردست ہے۔ بجائے اس کے کپسول بھر کر دیتے ہیں۔ تاریخ کے دنوں میں بھی یہ دوا دے سکتے ہیں۔ اس سے فائدہ یہ ہوتا ہے کہ عورت کو فوری فائدہ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ بندش حیض کیلئے ایک اور بہت ہی زبردست نسخہ ہے۔ ایک ماشہ ہیر ہوٹی، تین ماشہ ہرل ان کو سات دن دھوپ میں رکھیں اس کے بعد ایک چاول برابر اس کی خوراک ہے۔ بندش حیض فوری ختم ہو جائے گی۔

مزید نکالات جانے کیلئے صحت ذیل کتاب کا مطالعہ کریں۔

”گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے“

(بندشوں کا توڑ اور روحانی ایٹم بم)

مقبول مہلات، فضائل، طبی و روحانی نسخے اور آزمودہ ٹوٹکے اور بہت کچھ مسائل کتاب میں پڑھیں!

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ”تسیم ہدایت کے جھونکے“ پڑھنے کے قابل ہے۔

اشراق کے بعد مطاف کو خالی دیکھ کر طواف کرنے کا تقاضا ہوا دھوپ چڑھنے تک طواف کے مزے لے کر حسب پروگرام مجھے اپنے ایک مربی اور مشفق عالم دین سے ملاقات کیلئے جانا تھا۔ حاضری ہوئی تو معلوم ہوا وہ مدینہ منورہ تشریف لے گئے ہیں۔ بڑے مکان کے کونے میں صدر دروازے کے نزدیک ترین زمین پر کالے رنگ کے نیم چمڑوب آدی کو دیکھا جو بڑے اطمینان سے ایک میبلے سے کرتے میں بیٹھے تھے۔ راقم سطور نے اپنے رہبر سے جوان سے متعارف تھے تعارف حاصل کرنا چاہا تو وہ ایک پرکشش شخصیت نکلی جوانی کی عمر میں بغیر پاسپورٹ اور ویزے کے پیدل ہندوستان سے مکہ معظمہ پہنچے وہ آج تک اسی طرح یہاں رہ رہے ہیں یہاں پر ایک ایسے کمرے میں رہتے ہیں جس میں پوری طرح پاؤں بھی نہیں پھیلنے اور ابھی تک کمرے میں اسی تو بڑی دور کی بات ہے نگہا بھی نہیں لگوا یا۔ سعودی پولیس والے ان کو پکڑتے ہیں پاگل سمجھ کر چھوڑ دیتے ہیں۔ یہاں پر ان کا مشغلہ یہ ہے کہ لوگوں کو یہاں زمزم پہنچاتے ہیں کاندھوں پر زمزم ڈھونے کی وجہ سے ان کے کندھے بیلوں کی طرح سخت ہو گئے ہیں۔ دس بیس لیٹر کی زمزم کی کین لانے کے لوگ ان کو دو ریاں یا پانچ ریاں اور بعض لوگ دس ریاں تک دے دیتے ہیں ان کے پاس کپڑے کی تین ہینائی (تھیلیاں) ہیں ایک تھیلی میں زمزم ڈھونے کی مزدوری رکھتے ہیں کچھ لوگ ان کو مسکین سمجھ کر صدقہ اور خیرات دیتے ہیں صدقہ خیرات کی رقم دوسری تھیلی میں رکھتے ہیں۔ کچھ لوگ ان کو اللہ کا مقرب بندہ ولی اور صاحب خدمت سمجھ کر ہدیہ دیتے ہیں۔ ہدیہ یہ تیری تھیلی میں رکھتے ہیں۔ ہدیہ کی رقم یہ بزرگوں اور علماء پر خرچ کرتے تھے ہندوستان سے آنے والے مختلف لوگوں کے ذریعے ہدیہ بھیجتے رہتے تھے صدقہ اور خیرات کی رقم سے انہوں نے اپنے علاقے کے مختلف غریبوں کے وظیفے متعین کر رکھے تھے

غریبوں مسکینوں اور یتیموں کو ماہانہ متعین رقم کر رکھے تھے غریبوں مسکینوں اور یتیموں کو ماہانہ رقم وہ عمرہ اور حج سے واپس ہونے والوں کے ذریعے سے بھیجتے رہتے تھے چند سال قبل ان کا انتقال ہوا تو معلوم ہوا کہ ایک سو سے زیادہ لوگوں کو وہ ماہانہ تعاون کرتے تھے بلکہ ان کی کفالت کرتے تھے زمزم کی مزدوری سے وہ مسجدیں بنواتے تھے راقم سطور کو یہ سن کر بڑی حیرت ہوئی کہ 1977ء میں ملک کے ایک بڑے ادارے کی مسجد کی مکمل توسیع ان کی زمزم کی مزدوری کی رقم سے ہوئی۔ جس پر 78-1977ء میں گیارہ لاکھ روپے ہندوستانی سے زیادہ خرچ ہوئے تھے اس کے علاوہ چھپالیس چھوٹی بڑی مسجدیں ان کے کاندھوں پر ڈھونے گئے زمزم کی مزدوری سے تعمیر کرائی گئیں۔

یہ مثالی نئی اور آخرت کیلئے جینے والے مثالی مسلمان اس دنیا سے چاکا مگر راقم سطور کے دل و دماغ پر اس کے کردار کی عظمت کے نقوش تازہ ہیں بار بار یہ خیال آتا رہتا ہے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے فرمان کی تصویر کن فی الدنیا کائنات غریب اور عاجز سبیل (ترجمہ: دنیا میں اس طرح رہو جیسے مسافر اور راستہ پار کرنے والا) آج کے دور میں بھی پیدا ہوتے رہتے ہیں سخاوت کی لذت سے آشنا مثالی نئی آج بھی اس دنیا کیلئے وجہ رحمت ہوتے ہیں مگر افسوس آخرت کے ہمیشہ کے حقیقی سرگھر سے غافل، نعم عارضی اور سفر کی زندگی کی رنگ رلیوں میں مست زندگی کی حقیقت لذت سے محروم لوگ اس مزے کو کب پاسکتے ہیں؟

روحانی پچکی سے وزن میں زبردست کمی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! پچھلے کچھ عرصہ سے میرا وزن بڑھ رہا تھا میں نے فتر ماہنامہ عبقری لاہور سے روحانی پچکی منگوا کر مقدار سے زیادہ کھانا شروع کر دی جس سے میرا وزن کم ہونا شروع ہو گیا روحانی پچکی خرید کر اکثر امیر و غریب میں بانٹی ہوں لوگ بتاتے ہیں کہ ان کی بے شمار بیماریاں ختم ہو رہی ہیں۔ (والدہ ابوذر)

پہلی دور کرنے کیلئے: پہلی دور کرنے کیلئے زیرہ مفید تھی سے چرب کر کے دھکتے ہوئے کنگووں پر یا پھر گرم توے پر ڈال کر دھونی لینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

مٹی کے ذریعے علاج! آزمائیں لاجواب پائیں

(ماریل علی)

ہر شخص کو راستے اور میدان میں جتنا ہو سکے ننگے پاؤں چلنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ البتہ کچے فرش والے کمروں میں چہل وغیرہ پہن کر ہی چلنا چاہیے کیونکہ پختہ فرش پر ننگے پاؤں ٹکروں چلنے سے جسم پر ناموافق اثر پڑتا ہے۔

ایک زمانہ تھا جب مٹی کو وسیع پیمانے پر ذریعہ علاج بنایا جاتا تھا لیکن اب پچھلی صدی سے اسے از سر نو دافع امراض کے طور پر استعمال کیا جانے لگا ہے۔

ماہرین کو مختلف تجربوں کے دوران اندازہ ہوا کہ مٹی کی قوتوں کا انسانی جسم پر حیرت انگیز اثر ہوتا ہے۔ خصوصی طور پر رات کے وقت ظاہر ہوتا ہے۔ اس سے جسم میں تازگی، جوش اور قوت پیدا ہوتی ہے۔ ان تجربات نے انہیں یقین دلایا کہ

گیلی مٹی زخموں اور امراض جلد کیلئے قدرتی پٹی (Bandage) ثابت ہوتی ہے۔ مٹی میں موجود عناصر

اس لیے جسم کی مرمت کرتے ہیں کہ جسم انہی عناصر کی ایک خاص ترکیب سے بنتا ہے۔

ایڈولف جسٹ (1838-1936ء) جو جدید دور میں فطری علاج کے ممتاز ماہرین میں سے تھے ان کا کہنا ہے

تمام امراض ماسوائے آج کے دور کے نفسیاتی عوارض محض رات کو مٹی پر سونے کی عادت ڈالنے سے دور ہو سکتے ہیں۔

اگر انسان فطرت کے قریب تر آجائیں رات مٹی کے فرش پر سونے یا لینے رہنے کو اپنا رویہ بنالیں تو بیماریوں کے

بارے میں ان میں پایا جانے والا خوف اپنے آپ دور ہو جائے گا کیونکہ زمین کے ساتھ تگنے سے جسم کی تھکاوٹ اور

کسلندی کو سوں دور بھاگ جاتی ہے۔ بدن میں چستی اور قوت آ جاتی ہے اور سوکر اٹھنے کے بعد جسم میں ایک نئی طاقت

کا احساس ابھرتا ہے۔

دن بھر ننگے پاؤں چلنے رہنا (بشرطیکہ بہت سردی نہ ہو) اچھی صحت اور حقیقی خوشی حاصل کرنے کا موثر طریقہ ہے۔ مرد

ننگے پاؤں چل کر زمین سے بڑی قوت حاصل کر سکتے ہیں۔

ہر شخص کو راستے اور میدان میں جتنا ہو سکے ننگے پاؤں چلنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ البتہ کچے فرش والے کمروں میں چہل

وغیرہ پہن کر ہی چلنا چاہیے کیونکہ پختہ فرش پر ننگے پاؤں ٹکروں چلنے سے جسم پر ناموافق اثر پڑتا ہے۔

قدیم امریکی باشندے (انڈینز) مٹی کے ذریعہ علاج کو بڑی اہمیت دیتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ پتوں بوٹیوں اور ہوا

ماہنامہ بھرتی نومبر 2014ء شمارہ نمبر 101

سوجنوں، آنکھوں اور کانوں کی تکالیف، گھٹیا معدے کی بیماریوں، گردوں اور جگر کے عوارض، خناق، اعصابی دردوں، جنسی بیماریوں، سردی اور دانت درد کا بھی آرام آ جاتا ہے۔ جسم پر مٹی کی پٹیاں باندھنے کے بعد ان کو فلانی اور ادنی کپڑے سے ڈھانپ دیا جانا چاہیے۔ انہیں دس سے تیس منٹ تک لگائے رکھنا چاہیے۔ چونکہ زیادہ تکالیف پیٹ کے اندر ہوتی ہیں اس لیے اس پر مڈ پیک رکھنے سے بہت سی بیماریوں بشمول بدہضمی کے مختلف اقسام، معدے اور آنتوں سے متعلقہ شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ بچے کی پیدائش کے دوران ہونے والی تکالیف کو کم کرنے کیلئے ہر گھنٹہ یا دو گھنٹے کے بعد مٹی کے پیک استعمال کیے جانے چاہئیں۔ جسم کے جس حصے پر مڈ پیک لگانا ہو اسے پہلے پانچ یا دس منٹ تک گور کے ذریعے اچھی طرح گرم کیا جاتا ہے۔ پھر براہ راست کچڑ لپ دیا جاتا ہے۔ اس کا دورانیہ پانچ سے دس منٹ تک، مطلوبہ رد عمل کے حساب سے ہوتا ہے۔ پرانے دردوں، آنتوں میں اسٹنشن اور کمر درد کو بھی کچڑ کے ٹھنڈے اور گرم لپ سے آرام آ جاتا ہے۔ باری باری ٹھنڈے اور گرم لپ کرنے سے پیٹ کے اچھارے اور آنتوں کی رکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔

کچڑ کا غسل: کچڑ کا غسل بھی ایک طرز علاج ہے لیکن اس کا طریقہ کبھی کی پٹی (مڈ پیک) ہی کی طرح ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ اسے بڑے پیمانے پر یعنی پورے جسم پر لگایا جاتا ہے۔

استعمال سے پہلے کچڑ یا مٹی میں سے سخت کثیف چیزیں نکال کر اس میں گرم پانی ملا کر پیٹ بنا لی جاتی ہے۔ اس پیٹ یا صاف کچڑ کو ایک چادر پر پھیلا کر جسم کے گرد باندھ دیا جاتا ہے۔ بعد ازاں اس پر ایک یا دو کپل لپیٹ دیے جاتے ہیں۔

اس کا انحصار کمرے اور پیک کے درجہ حرارت پر ہوتا ہے۔ مڈ پیک کے بعد اسے پہلے گرم پانی سے صاف کر دیا جاتا ہے۔ پھر کچھ دیر بعد مریض کو ٹھنڈے پانی سے غسل دے دیا جاتا ہے۔ مڈ پیک سے جلد کی سطح ملائم ہو جاتی ہے، خون کی گردش تیز تر اور جلد کی بافتوں میں قوت محسوس ہونے لگتی ہے۔ مڈ پیک بار بار کرنے سے جلد کی رنگت کھمبھ آتی ہے، داغ و بھج اور چھچک کے داغ وغیرہ کم یا ختم ہو جاتے ہیں۔ کھجلی، برص کے داغ حتیٰ کہ جذام جیسی جلدی امراض میں بھی کی آ جاتی ہے۔

زیتون کے تیل سے طبیعت ہشاش بشاش

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا بیٹ بڑھا ہوا ہے رات کو منہ میں پانی بنتا ہے، قبض بھی ہے ہر وقت کی سستی و کالی مگر زیتون کا تیل صبح و شام ایک ایک چمچ پینے سے طبیعت ہشاش

بشاش رہتی ہے۔ (سیدہ بانو)

مڈ پیک عام کمزوری اور اعصابی خلل سے متعلقہ بیماریوں کے علاج کیلئے بے حد مفید پائے گئے ہیں۔ بخار، زلال، بخار، خسرہ اور انفلوئنزا کا بھی کامیاب علاج کیا گیا ہے۔ مختلف قسم کی

25 سستی میٹر ہوتا چاہیے۔

مڈ پیک عام کمزوری اور اعصابی خلل سے متعلقہ بیماریوں کے علاج کیلئے بے حد مفید پائے گئے ہیں۔ بخار، زلال، بخار، خسرہ اور انفلوئنزا کا بھی کامیاب علاج کیا گیا ہے۔ مختلف قسم کی

25 سستی میٹر ہوتا چاہیے۔

مڈ پیک عام کمزوری اور اعصابی خلل سے متعلقہ بیماریوں کے علاج کیلئے بے حد مفید پائے گئے ہیں۔ بخار، زلال، بخار، خسرہ اور انفلوئنزا کا بھی کامیاب علاج کیا گیا ہے۔ مختلف قسم کی

25 سستی میٹر ہوتا چاہیے۔

مڈ پیک عام کمزوری اور اعصابی خلل سے متعلقہ بیماریوں کے علاج کیلئے بے حد مفید پائے گئے ہیں۔ بخار، زلال، بخار، خسرہ اور انفلوئنزا کا بھی کامیاب علاج کیا گیا ہے۔ مختلف قسم کی

25 سستی میٹر ہوتا چاہیے۔

مڈ پیک عام کمزوری اور اعصابی خلل سے متعلقہ بیماریوں کے علاج کیلئے بے حد مفید پائے گئے ہیں۔ بخار، زلال، بخار، خسرہ اور انفلوئنزا کا بھی کامیاب علاج کیا گیا ہے۔ مختلف قسم کی

25 سستی میٹر ہوتا چاہیے۔

مڈ پیک عام کمزوری اور اعصابی خلل سے متعلقہ بیماریوں کے علاج کیلئے بے حد مفید پائے گئے ہیں۔ بخار، زلال، بخار، خسرہ اور انفلوئنزا کا بھی کامیاب علاج کیا گیا ہے۔ مختلف قسم کی

25 سستی میٹر ہوتا چاہیے۔

مڈ پیک عام کمزوری اور اعصابی خلل سے متعلقہ بیماریوں کے علاج کیلئے بے حد مفید پائے گئے ہیں۔ بخار، زلال، بخار، خسرہ اور انفلوئنزا کا بھی کامیاب علاج کیا گیا ہے۔ مختلف قسم کی

25 سستی میٹر ہوتا چاہیے۔

مڈ پیک عام کمزوری اور اعصابی خلل سے متعلقہ بیماریوں کے علاج کیلئے بے حد مفید پائے گئے ہیں۔ بخار، زلال، بخار، خسرہ اور انفلوئنزا کا بھی کامیاب علاج کیا گیا ہے۔ مختلف قسم کی

25 سستی میٹر ہوتا چاہیے۔

مڈ پیک عام کمزوری اور اعصابی خلل سے متعلقہ بیماریوں کے علاج کیلئے بے حد مفید پائے گئے ہیں۔ بخار، زلال، بخار، خسرہ اور انفلوئنزا کا بھی کامیاب علاج کیا گیا ہے۔ مختلف قسم کی

25 سستی میٹر ہوتا چاہیے۔

مڈ پیک عام کمزوری اور اعصابی خلل سے متعلقہ بیماریوں کے علاج کیلئے بے حد مفید پائے گئے ہیں۔ بخار، زلال، بخار، خسرہ اور انفلوئنزا کا بھی کامیاب علاج کیا گیا ہے۔ مختلف قسم کی

25 سستی میٹر ہوتا چاہیے۔

مڈ پیک عام کمزوری اور اعصابی خلل سے متعلقہ بیماریوں کے علاج کیلئے بے حد مفید پائے گئے ہیں۔ بخار، زلال، بخار، خسرہ اور انفلوئنزا کا بھی کامیاب علاج کیا گیا ہے۔ مختلف قسم کی

25 سستی میٹر ہوتا چاہیے۔

مڈ پیک عام کمزوری اور اعصابی خلل سے متعلقہ بیماریوں کے علاج کیلئے بے حد مفید پائے گئے ہیں۔ بخار، زلال، بخار، خسرہ اور انفلوئنزا کا بھی کامیاب علاج کیا گیا ہے۔ مختلف قسم کی

25 سستی میٹر ہوتا چاہیے۔

مڈ پیک عام کمزوری اور اعصابی خلل سے متعلقہ بیماریوں کے علاج کیلئے بے حد مفید پائے گئے ہیں۔ بخار، زلال، بخار، خسرہ اور انفلوئنزا کا بھی کامیاب علاج کیا گیا ہے۔ مختلف قسم کی

25 سستی میٹر ہوتا چاہیے۔

مڈ پیک عام کمزوری اور اعصابی خلل سے متعلقہ بیماریوں کے علاج کیلئے بے حد مفید پائے گئے ہیں۔ بخار، زلال، بخار، خسرہ اور انفلوئنزا کا بھی کامیاب علاج کیا گیا ہے۔ مختلف قسم کی

25 سستی میٹر ہوتا چاہیے۔

تمام آفتوں سے محفوظ رہنے کا وظیفہ: جو شخص سات روز تک متواتر سورۃ بسم اللہ پڑھے گا انشاء اللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

مسائل حل بے سکونی ختم
(ایس۔پ۔سیالکوٹ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہم نے آپ کو خط لکھا تھا تو آپ نے ہمیں درج ذیل وظیفہ بتائے تھے۔

ہر جمعرات پوری مرغی کا صدقہ جو گیارہ جمعرات کسی مستحق کو کرنا تھا۔ دوسومرتبہ صبح سورۃ فلق وناس اور دوسومرتبہ شام کو سورۃ فلق وناس مع تسبیح اور آخری وظیفہ یہ ہے: **يَا قَاضِيُ الْمُتَقَاتِلِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ اُتَحَدُّ رَسُوْلُ اللهِ۔** اس وظیفے کو سارا دن کھلا پڑھنا تھا۔

ان سب وظیفوں سے ہمارے بہت سے مسائل حل ہوئے ہیں۔ جن میں سے چند یہ ہیں:- ہمارے گھر سے بے سکونی ختم ہوئی اب گھر میں لڑائی جھگڑا تو اب ہوتا ہی نہیں رزق کے مسائل حل ہو رہے ہیں میرا رشتہ نہیں ہو رہا تھا مگر الحمد للہ اب میرا رشتہ بھی طے ہو گیا ہے۔

لیکچر دیا کیلئے آزمایا نسخہ

حوالہ: حیات 20 گرام نمک خوردہ 10 گرام نمک 6 گرام پینا گوند 6 گرام مصری 20 گرام۔

تمام اشیاء کوٹ میں کر دن میں تین مرتبہ آدھا چمچ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ یہ نسخہ ہمارا آزمودہ ہے کچھ عرصہ مستقل مزاجی کے ساتھ استعمال کریں۔ الحمد للہ! جس نے بھی آزمایا ہے لا جواب پایا ہے۔

حاملہ بھنوں کیلئے روحانی نسخہ
(ذکیہ اقدار مہارنگر)

حمل ٹھہرنے کے بعد فجر کی نماز کے بعد مرتبہ سورۃ زلزال پڑھیں۔ جب آٹھ ماہ گزر جائیں تو نویں ماہ کے شروع میں چھتیس مرتبہ یہ سورۃ پڑھیں۔ آٹھ ماہ اور نویں ماہ کے پہلے پندرہ روز گزر جائیں تو یہی سورۃ تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی کو جمع کرتی رہیں بچے کی پیدائش تک یہی عمل کریں جب درد شروع ہو تو فوراً یہ پانی پی لیں جو خاتون حاملہ کے پاس ہو وہ سورۃ زلزال تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر

حاملہ کی ناف پر دم کر دیں۔ حاملہ اپنے ہاتھوں کو

میرے دو گھریلو ٹوٹکے
(محمد قاسم سرگودھا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دو عدد گھریلو ٹوٹکے ہیں۔ ایک زکام کا علاج اور ایک تھکاوٹ اتارنے کیلئے۔ یقیناً قارئین اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔

زکام کا علاج: حوالہ: اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔ زکام کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں ان کو پانی میں ابال لیں اور اس میں حسب ذائقہ چینی اور لیموں چھڑیں۔ بہت ہی بہترین قبوہ تیار ہے۔ چسکی چسکی کر کے پینیں زکام کا بڑ سے خاتمہ کر دے گا۔ بعض لوگوں نے لیمن گراس کا پودا گھروں میں بھی لگا یا ہوتا ہے۔

تھکاوٹ دور کرنے کا لا جواب ٹوٹکے
جب آدمی کام کی زیادتی کی وجہ سے بہت زیادہ تھک ہوا ہو تو ایک کپ چائے بنائے اور اس میں پتی کے ساتھ تھوڑی سی خشک فاش ڈال دے اور چائے بنا کر پیے۔ تھکاوٹ ایسے دور ہوگی جیسے کبھی تھی ہی نہیں۔ جسم بالکل ہلکا اور فریش ہو جاتا ہے۔ میرا آزمایا ہوا ہے۔

پیٹ درد سے نجات
(محمد ناصر لودھراں)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عبقری جب سے ملا ہے میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے عبقری کے ذریعے توبہ کی توفیق بخشی۔ میں ایک چاند گاڑی چلاتا ہوں اور ہر وقت گانے سنتا تھا ہر وقت غلط کام کرتا تھا مگر صرف عبقری کی بدولت اللہ نے مجھے توبہ کی توفیق بخشی اب میں پانچ وقت نماز پڑھتا ہوں اور عبقری سے بہت کچھ سیکھ رہا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ یہ سلسلہ قیامت تک چلتا رہے اللہ آپ کے بچوں کی حفاظت فرمائے ہر وقت میرے دل سے دعائیں نکلتی رہتی ہیں۔ پیٹ درد کیلئے میرے پاس آزمایا ہوا روحانی ٹوٹکے جو درج ذیل ہے:- جس کے پیٹ میں درد ہو تو سورۃ کوثر تین مرتبہ اول و آخر درود ابراہیمی تین مرتبہ تمک پر دم کر کے کھائے تو اللہ کے کرم و فضل سے شیک ہو جائے گا۔

فنگس کا لا جواب گھریلو ٹوٹکے
(تفسیر پرویز کوہاٹ)

بعض دفعہ جب جراثیم پکڑ جاتی ہیں خصوصاً سردیوں میں انگلیوں میں زخم پیدا ہو جاتے ہیں یا سرخ ہو کر سوج جاتی ہیں خاص کر ان لوگوں کی جن کی انگلیاں آپس میں بہت زیادہ ملی ہوتی ہیں اور درمیان میں گپ نہیں ہوتا۔ اس کیلئے میرے پاس ایک گھریلو آزمایا ٹوٹکے ہے جو کہ قارئین کی نذر کرتا ہوں:- حوالہ: تھوڑی سی گلیسرین لیں اس میں کپڑے دھوئے گا کوئی سا بھی دسی صابن چھونے چھوئے ٹکڑے لیکر ڈال دیں اب گلیسرین اور صابن کو ہلکی آگ پر گرم کریں جب گلیسرین اور صابن کے ٹکڑے ایک جان ہو جائیں تو اس پر سورۃ فاتحہ بمعہ بسم اللہ سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پھر کانن برڈ (کان میں مارنے والی تیلی) لے کر کھولوں میں ڈبو کر نیم گرم انگلیوں کے اندر صبح و شام لگائیں تھوڑی سی گرم لگے گی۔ انشاء اللہ صرف دو یا تین دن لگانے سے مکمل شفا مل جاتی ہے۔

ناف ٹٹنے کا نایاب عمل
(عقیل احمد کراچی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کی عمر دراز فرمائے اور آپ یونہی خدمت انسانیت کرتے رہیں۔ آمین! ایک دوست نے ناف ٹٹ جانے کا عمل بتلایا ہے اور اسے بھی کسی صاحب نے بتلایا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ اگر کسی کی ناف یا گولائٹ جائے تو ایک بار درود ابراہیمی پڑھ کر تین بار اپنے سیدھے ہاتھ پر کہنی سے لے کر چھوٹی انگلی تک پھونک ماریں اور اس کا نام لے کر چپک کریں اگر ناف ہے تو ایک بار سورۃ فاتحہ دو بار سورۃ اخلاص اور تین بار سورۃ ناس پڑھ کر دم کر دیں دنیا کے کسی بھی حصہ میں ہو انشاء اللہ ناف ٹھیک ہو جائے گی اور گولائٹ چپک کرنے کیلئے ایک بار درود ابراہیمی اور ایک بار سورۃ الف شرح پڑھ کر چپک کریں ٹھیک کرنے کیلئے وہی اوپر والا طریقہ ہے۔ آزمودہ ہے اور کامیاب علاج ہے۔ بہت سے لوگ آتے ہیں یا بھیج کر دیتے ہیں یا اپنا نام کہلوادیتے ہیں اللہ شفاء دے دیتا ہے۔

ماہنامہ عبقری نومبر 2014ء شمارہ نمبر 101

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جس شخص کے قلب (دل) میں قرآن کوئی حصہ بھی محفوظ نہ رہا وہ بمنزلہ ویران گھر کی طرح ہے۔ (ترمذی)

بچوں کا ایک سکول میں داخلہ نہیں ہو رہا تھا میں نے سورہ کوثر کثرت سے پڑھی میرا یہ مسئلہ فوری حل ہو گیا۔

جنوری 2015ء خاص نمبر کا اعلان

قارئین! جنوری 2015ء کا خاص نمبر بعنوان "قارئین کے سینوں کے راز" پر ہوگا۔ اس شمارے میں قارئین کے ایسے راز شائع کیے جائیں گے جو اکثر لوگ سینوں میں چھپا کر قبروں میں لے جاتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس بھی کوئی طبی یا روحانی راز ہے جس سے آپ نے یا آپ کے کسی جاننے والے نے فائدہ اٹھایا ہے ابھی قلم اٹھائیے اور عبقری کو لکھ کر بھیجیے۔ جلد موصول ہونے پر آپ کی تحریر اسی شمارے میں شائع کی جائے گی۔ آپ کی یہ تحریر لاکھوں کا فائدہ اور آپ کیلئے صدقہ جاری ہوگی۔ (ادارہ عبقری)

میٹرک میں کامیابی کا راز

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں فرسٹ ایئر کا سٹوڈنٹ ہوں۔ تقریباً ایک سال سے مسلسل جمعرات کے روز مغرب کے بعد ہونے والے درس روحانیت و امن میں شرکت کر رہا ہوں۔ میرا درس میں آنے کا بہانہ میرے میٹرک کے پیپرز بنے۔ بات کچھ یوں تھی کہ میرے پیپرز سر پرستے اور میری تیاری بالکل بھی نہ تھی بہت کوشش کے باوجود بھی مجھ سے پڑھا نہیں جاتا تھا۔ میرا ایک دوست مجھے ایک دن تسبیح خانہ لے آیا اور ہم نے درس سنا۔ درس کے بعد میں نے اللہ سے رور و کر دعا کی کہ یا اللہ مجھے پیپرز میں اچھے نمبروں سے کامیاب کر۔ اسی طرح پیپرز بھی آگئے اور ختم بھی ہو گئے۔ مگر میں نے درس میں آنا نہ چھوڑا۔ مگر جب رزلٹ آیا تو مجھے تو یقین ہی نہ آیا کہ میں بہت اچھے نمبروں سے کامیاب ہوا ہوں۔ محترم حکیم صاحب! یہ سب درس ہی کی برکت ہے۔ اب مسلسل ایک سال ہو گیا ہے میں اپنی والدہ کے ساتھ درس میں شرکت کرتا ہوں اور فیض پاتا ہوں۔ (علی حیدر رحیم لاہور)

مسافرانِ آخرت

تسبیح خانہ کے دیرینہ مخلص عقیدہ توحید کے سر مست زمیندار ملک بشیر احمد رحمان چغتائی تاجر رحمان والے طویل علالت کے بعد فوت ہو گئے ہیں۔ موصوف اور موصوف کے بھائی ملک محمد خان رحمان عبقری اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے ساتھ بہت زیادہ عقیدت و محبت رکھنے والے تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ حضرت حکیم صاحب اور ادارہ عبقری اس غم میں برابر کے شریک ہیں۔

46

ہے۔ جو بچہ نہ پڑھتا ہو نہ ہوتا شروع کر دیتا ہے۔

چھوٹی سی آیت اور بے حساب مال و دولت

ہمارے محلے میں ہمارے گھر کے سامنے دکان میں ایک آدمی رہتا ہے کسی گاڈن کا رہنے والا ہے یہاں سارا دن پھل پڑھتی پر لگا کر بیچتا ہے اور رات کو اسی دکان میں سو جاتا ہے اس کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ سارے بازار سے ہنگام پھل بیچتا ہے مگر سب سے زیادہ اور سب سے پہلے پھل بیچ کر فارغ ہو جاتا ہے۔ ایک مرتبہ جمعہ کی نماز کا وقت تھا ہوٹل وغیرہ بند تھے تو اس نے سالن لینے کیلئے ہمارے گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا میں سالن لے کر اس کی دکان پر گیا تو اس نے ایک کاغذ نکالا اس پر ایک آیت لکھی ہوئی تھی کہتا مجھے پڑھنی نہیں آ رہی پڑھاؤ میں نے پوچھا آپ کو یہ آیت کس نے دی کہتا میری بیوی نے میں نے کہا آپ کی بیوی کو کس نے دی؟ کہتا اس کے دادا نے میں نے کہا اس سے کیا ہوتا ہے؟ کہتا میری بیوی کے دادا کو کسی نے دی تھی ان کے مالی حالات اچھے نہ تھے یہ آیت صرف دن میں سو دفعہ پڑھنی ہے دن میں کوئی بھی وقت مقرر کر لیں کہتا اس کے پڑھنے سے اللہ نے ان کو بہت مال دیا بہت نوازا انہوں نے بہت زمینیں خرید لی۔ کہتے دنیا کا کوئی مسئلہ ہوا اس کے پڑھنے سے حل ہو جاتا ہے۔ وہ بار بار یہ کہہ رہا تھا کہ اللہ نے اس میں بہت طاقت رکھی ہے۔ اگر جلدی مسائل کا حل چاہتے ہو تو اس کو تہجد کے وقت پڑھو میری بیوی بھی اسے تہجد کے وقت ہی پڑھتی ہے۔ تب میری بیوی نے بات آئی کہ اس کا مال مہنگا ہونے کے باوجود کیوں سب سے زیادہ اور جلدی بک جاتا ہے۔ وہ آیت یہ ہے:- **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُبْدِي الصَّاعِثَ دُونَ دُمُومِ**۔ **يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ** (شوریٰ: ۱۰۲)

لاہوق وضو کا کمال

محترم حکیم صاحب! ایک دن میں تسبیح خانہ میں تھا کہ میرے ساتھ اسلام آباد سے آیا ایک شخص خدمت میں مصروف تھا میں نے اس سے پوچھا آپ کو کبھی کسی عمل سے فائدہ ہوا کہنے لگا: ہاں! مجھے لاہوق وضو سے بہت زیادہ فائدہ ہوا۔ میں وضو کرتے ہوئے تصور کرتا ہوں کہ میرے اعضاء کے ساتھ ساتھ میرے گناہ بھی محل رہے ہیں۔ کہتا اس عمل کی برکت سے مجھے نماز میں دھیان مل گیا اور کچھ آنسو ندامت کے بھی نصیب ہو جاتے ہیں۔

بچوں کے داخلے کا مسئلہ فوری حل

ایک اور عمل اس نے اپنا آزمایا بتایا کہ مجھے کوئی مسئلہ ہو میں سورہ کوثر کثرت سے پڑھتا ہوں وہ حل ہو جاتا ہے میرے

پنڈ لیوں کے قریب رکھ لیں وہ اور گھر کی دوسری بزرگ خاتون راز دار ہوں! کیسی تیسرے فرد کے علاوہ کوئی نہ ہو پڑے گا خاص اہتمام کریں انشاء اللہ بچہ نارمل و طبیوری سے ہی ہوگا۔

مجھے ملا الہامی نسخہ! ایک دن فجر کی نماز پڑھی راقم سنت پڑھ چکی تھی کہ گردن میں شدید درد ہوا اتنا شدید کہ کسی کو پکار کے کچھ کہنے کی بھی ہمت نہیں تھی اپنا سر گھٹنے پر رکھا کہ ادھ آگئی! اسی دوران کسی کہنے والے نے کہا "الم شرح پڑھو" فوراً یقین کے ساتھ الم شرح پڑھی کچھ دیر پڑھتی رہی سورہ پڑھتی گئی اور تکلیف کم ہوئی گئی! یہاں تک کہ تکلیف بالکل ختم ہو گئی! کسی بھی قسم کی تکلیف ہو بھروسے سے یہ سورہ پڑھیں انشاء اللہ ہر مصیبت سے یہ سورہ نکالے گی۔

لیکچر یا مفت علاج: بیکری کی بھیلیوں کا پاؤڈر کھانے کا ایک چمچ شہد میں ملا کر لیکچر یا کی مرینجنگ کو کھالیں تو آستیا لیں دن کھانے کے بعد لیکچر یا بالکل ختم ہو جائے گا اور دوبارہ کبھی نہیں ہوگا۔ اس نسخہ کو معمولی سمجھ کر نظر انداز نہ کر گزرتے کیجئے گا۔

روحانی و طبی تجربات

(محمد عزلاہور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! چند سالوں سے مسلسل عبقری کا قاری ہوں اور رسالے سے میں نے بہت زیادہ طبی و روحانی فوائد حاصل کیے ہیں۔ میرے بھی طبی و روحانی آزمائے ہوئے نسخے جو میں قارئین عبقری کی نذر کرتا ہوں:-
نظری کمزوری ختم: یہ نسخہ بہت کمال کا ہے مجھے کسی سے ملا تھا میں نے بھی کیا بہت لا جواب پایا۔ جس کو بیکری گری ہو یا اس کی نظر دن بدن کمزور ہو رہی ہو وہ گارنٹی جوں دو گلاس لے اور اتنا ہی دودھ علیحدہ رکھ لے۔ دودھ کو چوبلے پر رکھ کر اس میں دو تین چمچ صوف کے ڈال کر اسے اچھی طرح ہلکی آج پر ابالے پھر چوبلے سے اتار کر ٹھنڈا ہونے دے جب ٹھنڈا ہو جائے تو اس میں گارنٹی جوں کس کر دیں اور نوش جاں کریں۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں پھر اس کے فوائد خود دیکھیں۔

ذہنی طور پر کمزور بچوں کیلئے

میرے ابو کے ایک دوست ہیں وہ میجر ہیں کافی سال ہو گئے ان کو پڑھاتے ہوئے ابونے ان کو کہا کہ میری چھوٹی بیٹی بہت نالائق ہے پڑھتی نہیں ہے اس کا کوئی حل ہے۔ وہ کہنے لگے صرف 33 بار **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** یادام یا پانی پر دم کر کے اسے کچھ عرصہ استعمال کرواؤ انشاء اللہ لائق ہو جائے گی۔ کہتے ہیں **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** عظم

ماہنامہ عبقری نومبر 2014ء شمارہ نمبر 101

اولاد نہ کیلئے عمل: بانجھ عورت سات روزے رکھے اور پانی سے افطار کرنے کے بعد 21 مرتبہ اَللّٰہُ یَا رُبِّ الْمَصْیُورِ پڑھے تو انشاء اللہ اولاد نہ نصیب ہوگی۔

موٹاپے کے محاذ پر اصولی جنگ

عالیہ مظفر اسلام آباد

ایسے افراد جنہیں یہ شکایت رہتی ہے کہ ذرا سا کچھ کھایا اور پیٹ میں ابھارا ہو گیا، انہیں اپنی خوراک پر نظر دوڑانی چاہیے، غذا اجتنبی سادہ اور تازہ ہوگی اس کی غذائیت بھی اثر کرے گی، بہت سے لوگ چہرے کو جھریوں سے بچانے کیلئے بے دریغ جلدی جلدی چیونٹ چباتے رہتے ہیں۔ اس کی وجہ سے کچھ ہی عرصے میں انسان کا پیٹ پھول جاتا ہے۔ کیونکہ ایسا کرنے سے کثیر مقدار میں ہوا پیٹ کے اندر چلی جاتی ہے۔ وزن میں کمی یافتہ رہنے کیلئے ماہرین غذا روزمرہ خوراک میں پانچ حصے تازہ پھل اور سبزیوں کو دیتے ہیں آپ کو کوشش کیجئے کہ یہ عادات اگلے دو ہفتوں تک برقرار رکھیں پھر رفتہ رفتہ اس کے دورانیے میں اضافہ کرتے جائیں۔ ایسے پھل جو کلینزنگ کی خصوصیات سے بھرپور ہوتے ہیں جیسے بلیک بیرری، بلیو بیرری، رس بیرری اور اسٹرا بیرری جبکہ ناشپاتی، سیب، پائین، اپیل یا انناس میں پایا جانے والا ایک اینزائم جو Bromelain کہلاتا ہے نظام ہاضمہ کی درستی کیلئے نعمت تصور کیا جاتا ہے۔ سبزیوں میں پالک، سونف، نمائز، چندرہ پھول، گوبھی یہ تمام سبزیوں دنا منزا اور پانی سے مالا مال ہوتی ہیں اور جسم کی کلینزنگ بھی کرتی ہیں کیونکہ ان میں پوٹاشیم وافر مقدار میں ہوتا ہے۔

تمک کا استعمال کم کیجئے براؤن بریڈ، چائے، کافی اور کولا مشروبات کو انتہائی کم مقدار میں لینے کی عادات ڈالیں۔ ایرو بک ورزشیں مثلاً تیرنا اور تیز چلنا، جسم کے مینا ہولزم کو بڑھاتی ہیں۔ حراروں کو جلانے اور جسم کی ساخت کو خوشنما بناتی ہیں۔ دن میں صرف 20 منٹ آپ ایرو بک کیلئے نکال سکتے ہیں۔ آپ تصوراتی سائیکل چلانے کے انداز میں کی گئی ورزش سے خاطر خواہ نتائج حاصل کر سکتے ہیں اس کیلئے فرش پر سیدھے لیٹ جائیں اب اپنی کمر کو بالکل سیدھا فرش سے لگا کر دونوں ٹھنوں کو موڑ لیجئے۔ کمر کے نچلے حصے کو فرش سے چپکانے کی کوشش کریں اس طرح کہ پیٹ کے پیٹھے بھی چپکنے لگیں اپنے دونوں ہاتھوں کو سر کے نیچے موڑ کر رکھ لیجئے۔ اپنے پیراں قدر اٹھائیے کہ ناگوں کا نچلا حصہ فرش کے بالکل مساوی آجائے پھر اپنی دائیں گہنی اور بائیں گھٹنے کو ایک دوسرے کی طرف لانے کی کوشش کریں اس ورزش کو بائیسائیکل پیڈل ورزش کہا جاتا ہے۔ اس دوران سانس کی رفتار فطری رکھئے اب آہستہ سے مخالف ہاتھ کی گہنی اور گھٹنے کو اسی طرح حرکت میں لائیں اس ورزش سے جسم ایک نئے Posture میں آتا ہے اس لیے اسے دہرانے کا عمل روزانہ رفتہ رفتہ بڑھائیں۔

اس طرح اچانک سب چھوڑ دینا اور پھر اچانک پہلے سے زیادہ کھانا صحت کے بے شمار مسائل کے ساتھ وزن میں بے تکا اضافہ بھی کر دے گا۔ عام خیال یہی ہے کہ جسم سے زائد چکنائی کو ختم کرنے کیلئے کم حراروں والی غذائیں لی جانی چاہئیں ”میں تو بس ادھر سے گزر رہا تھا“ سموسے بنتے دیکھ کر منہ میں پانی بھرا آیا تو خرید لیے اب اس میں میرا کیا قصور۔۔۔ ایہ تو ان لوگوں کی غلطی ہے جو اتنے مزے کے کھانے بتاتے ہیں کہ خود پر کنٹرول ہی مشکل ہو جاتا ہے ”آج کل غذائی ماہرین اس بحث میں الجھے ہوئے ہیں کہ غلطی کس کی ہے؟ بین الاقوامی سطح کی گئی ایک تحقیق نے اس ضمن میں ماحول کو قصور وار ٹھہرایا ہے ان کے مطابق اگر ماحول میں کسی چیز کی زیادتی شامل ہو اور آپ خود کو اس کا حصہ بننے سے روک رہے ہوں تو ایسا بہت مشکل ہے، خصوصاً کھانے پینے کے معاملات میں تو یہ اور بھی دشوار لگتا ہے۔

ایک طرف تو ہم یہ چاہتے ہیں کہ فربہ نہ پھلے دوسری طرف فوڈ آکسلز میں نت نئی ورائٹی متعارف کروائی جا رہی ہے۔ جہاں بے فکری ہو وہاں لوگوں کیلئے بہت کچھ کرنے کیلئے نہیں بچتا ہر چیز کو آسان اور جلدی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ بھوک ایک خود کار عمل ہے اسے بڑھایا گھٹایا جاسکتا ہے اس کیلئے مضبوط قوت ارادی کی ضرورت پڑتی ہے لیکن تحقیق بتاتی ہے کہ لوگوں میں کھانے کا شوق پچھلی چند دہائیوں سے زیادہ بڑھ گیا ہے اس کی وجہ جگہ جگہ اور آسانی دستیاب کھانے کی اشیاء ہیں پہلے کے مقابلے میں کھانے کی اقسام اور معیار میں اضافہ ہو گیا ہے آپ کہیں باہر جا کر کھانے سے کتراتے ہیں تو صرف ایک فون کال پر کمر بند کھانا آپ گھر بیٹھے کھا سکتے ہیں۔ جب ہم ضرورت سے زیادہ کھاتے ہیں تو جسم میں موجود ایک میکانزم اسے حراروں کی شکل میں جمع کرنا شروع کر دیتا ہے اور اس کی رفتار میں اضافہ کھانے کی بڑھتی مقدار سے ہوتا رہتا ہے۔ لوگ جانتے ہیں کہ انہیں کیا کھانا ہے اور کیا نہیں! لیکن شاید اب اس بات پر توجہ نہیں دینا چاہتے اور ماحول میں ایسی خوشبوؤں سے خود پر قابو رکھنا بھولتے جا رہے ہیں۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جن لوگوں نے خود پر صبر کر کے اپنی اس عادت کو بدلنے کی کوشش کی تو چند ہی دنوں بعد وہ فرسٹریشن کا شکار ہو گئے۔

صحت کے ایک امریکی ادارے نے امریکیوں میں ماہنامہ مجبوری نومبر 2014ء شمار نمبر 101

صحت کے ایک امریکی ادارے نے امریکیوں میں

خالص شہد کے متلاشی مایوس نہ ہوں !!!

”شہد“ کے بارے میں کچھ کہنے سے پہلے ہم ابتداء فرمان الہی سے کرتے ہیں۔ فرمان الہی ہے **فِيهِ شِفَاءٌ لِّلْعَالَمِينَ** ”اس میں لوگوں کیلئے شفاء ہی شفاء ہے۔“ ”شہد“ کیمیائے صحت مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل و دماغ اور معدہ و جگر کو غضب کی تقویت بخش کر حرارت غزیری میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ ”شہد“ مصفی خون ہونے کے علاوہ مولد خون بھی ہے۔ جگر میں شہد نک پیدا کرنے کیلئے پانی میں شہد ملا کر استعمال کریں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر ماہ میں تین دن تک صبح کے وقت شہد چائے گا اسے کوئی بڑی بلا بھی تکلیف نہیں دے گی۔ شہد با آسانی لیسد ار بلغم کا اخراج کرتا ہے۔ جسم کی رومی رطوبت کو دور کرتا ہے۔ بلغمی امراض مثلاً فاج، لقوہ، استرخا میں بہت نافع ہے۔ نمک لاہوری اور پیاز کے رس کے ساتھ استعمال کرنے سے دمہ آنکھوں کی کھجلی اور سفید موتیا کو فائدہ دیتا ہے۔ دماغ کی تقویت اور جھریوں سے نجات کیلئے غذا میں دودھ مکھن، شہد استعمال کریں۔ اس کی افادیت کے سلسلے میں ہندی و عید کا ایک واقعہ پڑھے اور شہد کی اہمیت اور افادیت سے واقفیت حاصل کیجئے۔ کہتے ہیں کہ میں گزشتہ جنوری کی 16 تاریخ کو دریائے گنگا کے قریب واقع ایک اندھیرے کمرے میں داخل ہوا میری غذا دودھ، مکھن اور شہد پر مشتمل تھی۔ دن بھر مجھے آرام کرتا پڑتا اور صبح و شام میں غور و فکر میں مشغول رہتا میں فردی کی 28 تاریخ تک وہیں رہا جب میں وہاں سے واپس ہوا تو ایک مختلف قسم کا آدمی دکھائی دیتا تھا۔ میرے چہرے پر جو جھریاں کھڑی کے جالے کی طرح چھائی ہوئی تھیں مکمل طور پر ختم ہو چکی تھیں۔ میرے مسوڑے پھر سے مضبوط ہو چکے تھے۔ میرے عزیز و اقارب جو میرے بڑھاپے کی صورت سے آشنا تھے ان کیلئے اب میری پہچان مشکل ہو گئی تھی۔ کیونکہ میرا رنگ و روپ بدل چکا تھا۔ میں اپنی عمر سے تیس برس چھوٹا دکھائی دیتا تھا۔ شہد پانی میں ملا کر استعمال کرنے سے سینہ کے فاسد مواد، تھوک، بلغم، کھانسی دور ہو جاتی ہے۔ سفید پیاز کا پانی شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے تولید منی بڑھ جاتی ہے۔ شہد میں لہسن پیس کر چائے سے بچھو کا زہر اتر جاتا ہے۔ گردے و مثانے کی پتھری کو توڑتا ہے۔ دانتوں کو صاف کر کے انہیں مضبوط بناتا ہے۔ آئورویدک میں شہد معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ رنگت کو نکھارتا ہے، حسن افزا ہے، بھوک لگاتا ہے، دل کے جملہ امراض کیلئے نافع ہے، آواز میں رس پیدا کرتا ہے علاوہ ازیں جزام، جریان، جلن، کھانسی، خفقان، پیاس، فساد خون، پاگل پن، بھگی، دمہ، پسی کے درد، امراض چشم، قبض کیلئے انتہائی مفید ہے۔ شہد پھچھڑوں کو تقویت دیتا ہے۔ خلق کی خشکی اور تنفس کی تکلیف کو دور کرتا ہے اور دمہ کے مرکبات کا جزو اعظم ہے۔ شہد امراض زنانہ کیلئے نہایت مفید دوا ہے۔ اس کا محول امراض رحم کیلئے مفید ہے۔ اس کے کھانے سے دودھ، پیشاب اور خون جیض خوب جاری ہو جاتے ہیں۔ یہ رحم کو تمام مواد فاسدہ سے صاف کرتا ہے۔ اگر تازہ زخم پر شہد کا پھابا رکھ دیا جائے تو زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں۔ تیز دھارہ تھیاروں کے زخم مندمل کرنے کیلئے شہد ایک عمدہ آزمودہ دوا ہے۔ جلی ہوئی جگہ پر شہد کا لپ بڑا مفید ہے۔ ٹھنڈے پانی کے ایک گلاس میں کھانے کے دو چمچ شہد ملا کر پینے سے اچھی نیند آتی ہے۔ شہد جسم کی نمی کو پورا کرتا ہے لہذا دہلا ہونے کیلئے بہت مفید نسخہ ہے۔ یہ بڑھاپے کو جلدی آنے سے روکتا ہے۔ شہد کی ایک سلائی آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں میں چمک پیدا ہوتی ہے۔ پانی کے گلاس میں لیموں اور شہد ملا کر پینے سے پورے جسم کی صفائی کے ساتھ رنگت نکھر جاتی ہے۔ روزانہ کھانے کے ساتھ تھوڑی مقدار میں شہد کھاتے رہنے سے نظام ہضم درست رہتا ہے اور تیزابیت کثرت میں رہتی ہے۔ شہد السر میں بھی مفید ہے۔ شہد بالوں پر لگانے سے جوگیں اور لکھیں مرجاتی ہیں۔ بالوں کی مضبوطی اور قدرتی چمک کیلئے کھانے کے 4 چمچ شہد میں کھانے کے 2 چمچ خالص زیتون ملا کر خوب حل کر کے سر پر مساج کریں پھر کھولتے ہوئے پانی میں تولیہ بھگو کر سر پر رکھیں۔ تیل سر میں خوب جذب ہونے دیں، نصف گھنٹہ بعد شیپو سے سردھولیں۔ اس کے علاوہ شہد فہل ماسک اور بینڈ لوشن کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے اس سے جلد صاف اور ملائم ہو جاتی ہے۔

هوشیار رہیں

خزیر نے دلاؤں کو عسقری کے شہد سے روکا کر ہمارا بنا کر اپنا شہد بننے کی کوشش کر رہا ہے لیکن آپ ہوشیار رہیے گا اور ان سے صرف عسقری کا شہد بننے سے باز رہیے۔ کیونکہ عقل کی شکایات بہت معمول ہوتی ہیں۔

قیمت : 330 گرام
200 روپے - ایک کلو
پیکنگ 600 روپے
علاوہ ڈاک خرچ

ملتے جلتے ناموں سے دھوکہ مت کھانیں: حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کالاہور کے علاوہ کسی شہر میں کلینک نہیں ہوتا۔ عبقری انجینی سے صرف عبقری ہی کی ادویات ہیں اور دوسری ہرگز نہیں۔ حضرت کا کسی شہر میں مشورہ کیلئے کوئی نمائندہ نہیں۔ بیرون شہر درس اور کلینک کا اعلان رسالہ میں ہوتا ہے۔ حضرت کافیس بک ٹیوٹر پر ذاتی اکاؤنٹ اور تصویر موجود نہیں۔ رابطہ کیلئے عبقری کے پتے پر خط یا فون کریں۔ **042-37425801-3**

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے موبائل پر رابطہ (صرف بیرون ممالک) ہر ہفتے کی شام 7 سے 9 بجے تک۔ 0343-8710009

بہار اولیو: مراد اور بات کہنے کا یہی نسخہ
0333-6367755

